



بسم الله الرحمن الرحیم
و جان فاضل خلق زمین است

نوروز نوید
تاج شمع و شمعین جامع مصائبی عبداللہ الحسینی تبرکات ہر صغیر و کبیر

مجموعہ

کتاب

جلد

امام سلطان الدار فنیۃ السعوی
مختصر نوک شوق واقع کا

مختصر نوک شوق واقع کا

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U10048

بسم الله الرحمن الرحيم

<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تو کو کبھی نہ بھولوں گا تو نے میری بات کو سنا تو نے میری بات کو سنا تو نے میری بات کو سنا</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تو کو کبھی نہ بھولوں گا تو نے میری بات کو سنا تو نے میری بات کو سنا تو نے میری بات کو سنا</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تو کو کبھی نہ بھولوں گا تو نے میری بات کو سنا تو نے میری بات کو سنا تو نے میری بات کو سنا</p>
<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تو کو کبھی نہ بھولوں گا تو نے میری بات کو سنا تو نے میری بات کو سنا تو نے میری بات کو سنا</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تو کو کبھی نہ بھولوں گا تو نے میری بات کو سنا تو نے میری بات کو سنا تو نے میری بات کو سنا</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تو کو کبھی نہ بھولوں گا تو نے میری بات کو سنا تو نے میری بات کو سنا تو نے میری بات کو سنا</p>
<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تو کو کبھی نہ بھولوں گا تو نے میری بات کو سنا تو نے میری بات کو سنا تو نے میری بات کو سنا</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تو کو کبھی نہ بھولوں گا تو نے میری بات کو سنا تو نے میری بات کو سنا تو نے میری بات کو سنا</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تو کو کبھی نہ بھولوں گا تو نے میری بات کو سنا تو نے میری بات کو سنا تو نے میری بات کو سنا</p>

<p>۳۱ مردان تین تین گروں کے تھے دو دو تھک جال سا لٹوئے بہر مستخر کوئی کے جو سے تھک لال</p>	<p>۳۰ مرد و حسن کا کہے باز و سپہ اب باقرت بن بختیاری کی جہا پڑے جی سے حسن فخر ان کو جہا</p>	<p>۲۹ مرد چار گروں کے تھے تھک لال وہ بولی کہ اور تھک لال تھک لال او جہا و تھک لال تھک لال</p>
<p>۳۲ مرد کہ کہا بہ پیاس کے ہیں رنج و قلق ہیں زندگی کیا تیرے فرزند کے حق میں</p>	<p>۳۳ اب ہر وہ ان دو دو کا شاہ مدنی ہے اکبر جو جیشی ہے تو قاسم حسنی ہے</p>	<p>۳۴ غلہ جو مریمہ میں ہے آہ بے گاہ قافہ شکنی کے لیے وہ تم کو ملے گاہ</p>
<p>۳۵ مرد کہ کہا بہ پیاس کے ہیں رنج و قلق ہیں زندگی کیا تیرے فرزند کے حق میں</p>	<p>۳۶ مرد کہ کہا بہ پیاس کے ہیں رنج و قلق ہیں زندگی کیا تیرے فرزند کے حق میں</p>	<p>۳۷ مرد کہ کہا بہ پیاس کے ہیں رنج و قلق ہیں زندگی کیا تیرے فرزند کے حق میں</p>
<p>۳۸ مرد کہ کہا بہ پیاس کے ہیں رنج و قلق ہیں زندگی کیا تیرے فرزند کے حق میں</p>	<p>۳۹ مرد کہ کہا بہ پیاس کے ہیں رنج و قلق ہیں زندگی کیا تیرے فرزند کے حق میں</p>	<p>۴۰ مرد کہ کہا بہ پیاس کے ہیں رنج و قلق ہیں زندگی کیا تیرے فرزند کے حق میں</p>
<p>۴۱ مرد کہ کہا بہ پیاس کے ہیں رنج و قلق ہیں زندگی کیا تیرے فرزند کے حق میں</p>	<p>۴۲ مرد کہ کہا بہ پیاس کے ہیں رنج و قلق ہیں زندگی کیا تیرے فرزند کے حق میں</p>	<p>۴۳ مرد کہ کہا بہ پیاس کے ہیں رنج و قلق ہیں زندگی کیا تیرے فرزند کے حق میں</p>
<p>۴۴ مرد کہ کہا بہ پیاس کے ہیں رنج و قلق ہیں زندگی کیا تیرے فرزند کے حق میں</p>	<p>۴۵ مرد کہ کہا بہ پیاس کے ہیں رنج و قلق ہیں زندگی کیا تیرے فرزند کے حق میں</p>	<p>۴۶ مرد کہ کہا بہ پیاس کے ہیں رنج و قلق ہیں زندگی کیا تیرے فرزند کے حق میں</p>

<p>۴۴ اگھو دین غلامین عیسیٰ کو گدگد کر اور بار راست میں نہ گم ہو</p>	<p>۴۵ اگھو دین غلامین عیسیٰ کو گدگد کر اور بار راست میں نہ گم ہو</p>	<p>۴۶ اگھو دین غلامین عیسیٰ کو گدگد کر اور بار راست میں نہ گم ہو</p>
<p>حال اپنا یہ کر کے نہ بستر آٹھنکے بوجھ آٹھنکے بھلا اک تن لاغرت آٹھنکے</p>	<p>نہ بیمار ہی زرد کا نہ سو ہر عباس سر نہ کمرے کے ردفلاک نہ ہر عباس</p>	<p>تھا آب روان بند جو اس فوج خد لوگوں نے تیم کیا بس خاک شہ</p>
<p>۴۷ شہ کے لکھنؤ کے صاحبزادے تھی شہادت کے لیے ہر اک دم</p>	<p>۴۸ شہ کے لکھنؤ کے صاحبزادے تھی شہادت کے لیے ہر اک دم</p>	<p>۴۹ شہ کے لکھنؤ کے صاحبزادے تھی شہادت کے لیے ہر اک دم</p>
<p>جو نیزہ میں آہن دہی تیر میں آہن جو تیغ میں آہن دہی زنجیر میں آہن</p>	<p>شہ نے کہا فتنہ کو کیا کرتے ہیں عباس وہ بولی کہ مرنگی دعا گارے ہیں عباس</p>	<p>شہ نے کہا فتنہ کو کیا کرتے ہیں عباس وہ بولی کہ مرنگی دعا گارے ہیں عباس</p>
<p>۵۰ کیا جانے کہ کاش کے کاش کیا جانے کہ کاش کے کاش</p>	<p>۵۱ کیا جانے کہ کاش کے کاش کیا جانے کہ کاش کے کاش</p>	<p>۵۲ کیا جانے کہ کاش کے کاش کیا جانے کہ کاش کے کاش</p>
<p>کہتے ہیں کہ سہنر تہنشاہ احم ہے اک عہد ہی اب قول کی اور ایک قسم ہے</p>	<p>میدان میں کھار علم کھول رہے ہیں اور صبح ہوئی مرغ سحر بول رہے ہیں</p>	<p>بہ چوک سے تیریاں سے نہ ظلم و ستم آخر وہ شہ اکبر عباس کے علم</p>

<p>۴ معاذ اللہ میں نے تجھے نہ بھلا پیارے کے ادھر لائے وہ کھنکھار لشکر کو جو کھیلے ہر کسک خنجر لاشوں پر نظر کی تو جگر گویا زلزلہ</p>	<p>۵ میں نے تجھے نہ بھلا جو میں نے تجھ سے مٹا دی تھی کیا اس کو نہ بھلا کر دیکھو ہر کسک خنجر لاشوں پر نظر کی تو جگر گویا زلزلہ</p>	<p>۶ میں نے تجھے نہ بھلا جو میں نے تجھ سے مٹا دی تھی کیا اس کو نہ بھلا کر دیکھو ہر کسک خنجر لاشوں پر نظر کی تو جگر گویا زلزلہ</p>
<p>بچتے تھے خون ہر اک زخم بدن سے ش میں لہو لائے تھے اپنے دھن سے</p>	<p>میں نے تجھے نہ بھلا جو میں نے تجھ سے مٹا دی تھی کیا اس کو نہ بھلا کر دیکھو ہر کسک خنجر لاشوں پر نظر کی تو جگر گویا زلزلہ</p>	<p>بہن اب میرے نواسے کو بھلا لے مظلوم کی بھروسہ کو پیاسے کو بھلا لے</p>
<p>۷ میں نے تجھے نہ بھلا جو میں نے تجھ سے مٹا دی تھی کیا اس کو نہ بھلا کر دیکھو ہر کسک خنجر لاشوں پر نظر کی تو جگر گویا زلزلہ</p>	<p>۸ میں نے تجھے نہ بھلا جو میں نے تجھ سے مٹا دی تھی کیا اس کو نہ بھلا کر دیکھو ہر کسک خنجر لاشوں پر نظر کی تو جگر گویا زلزلہ</p>	<p>۹ میں نے تجھے نہ بھلا جو میں نے تجھ سے مٹا دی تھی کیا اس کو نہ بھلا کر دیکھو ہر کسک خنجر لاشوں پر نظر کی تو جگر گویا زلزلہ</p>
<p>اولاد ہی تھی اللہ نہ لیجائے وطن میں بن بانی کو ہلو نہ نصیب آبکارن میں</p>	<p>۱۰ میں نے تجھے نہ بھلا جو میں نے تجھ سے مٹا دی تھی کیا اس کو نہ بھلا کر دیکھو ہر کسک خنجر لاشوں پر نظر کی تو جگر گویا زلزلہ</p>	<p>۱۱ میں نے تجھے نہ بھلا جو میں نے تجھ سے مٹا دی تھی کیا اس کو نہ بھلا کر دیکھو ہر کسک خنجر لاشوں پر نظر کی تو جگر گویا زلزلہ</p>
<p>۱۲ میں نے تجھے نہ بھلا جو میں نے تجھ سے مٹا دی تھی کیا اس کو نہ بھلا کر دیکھو ہر کسک خنجر لاشوں پر نظر کی تو جگر گویا زلزلہ</p>	<p>۱۳ میں نے تجھے نہ بھلا جو میں نے تجھ سے مٹا دی تھی کیا اس کو نہ بھلا کر دیکھو ہر کسک خنجر لاشوں پر نظر کی تو جگر گویا زلزلہ</p>	<p>۱۴ میں نے تجھے نہ بھلا جو میں نے تجھ سے مٹا دی تھی کیا اس کو نہ بھلا کر دیکھو ہر کسک خنجر لاشوں پر نظر کی تو جگر گویا زلزلہ</p>
<p>اسک شہر کو بھلائی نہیں دیکھی یا زنی حری دیکھی رٹائی نہیں دیکھی</p>	<p>۱۵ میں نے تجھے نہ بھلا جو میں نے تجھ سے مٹا دی تھی کیا اس کو نہ بھلا کر دیکھو ہر کسک خنجر لاشوں پر نظر کی تو جگر گویا زلزلہ</p>	<p>۱۶ میں نے تجھے نہ بھلا جو میں نے تجھ سے مٹا دی تھی کیا اس کو نہ بھلا کر دیکھو ہر کسک خنجر لاشوں پر نظر کی تو جگر گویا زلزلہ</p>

<p>۳۳۴ چون بوندی و سپاس تو شکر و تحسین بود و کافر و بدعت و بدعت و بدعت و بدعت و بدعت و بدعت و بدعت و بدعت و بدعت و بدعت و بدعت</p>	<p>۳۳۵ کجا که کتخا شاه نشین از کرم و کرم و کرم و کرم و کرم و کرم و کرم و کرم و کرم و کرم و کرم و کرم</p>	<p>۳۳۶ ای علی علی صاحب الزمان است از ای زینت خالص اب از زینت خالص و زینت خالص و زینت خالص</p>
<p>چشمش ہی نہ تھی نطق امانم دو جہان کو طاقت یہ کہان پیرین جو موت و پندہ بان کو</p>	<p>خالق سے جدا یہ کھانہ حق اس کجا خدا پر فرق ہی تھا کہ یہ بندہ وہ خدا تھا</p>	<p>کیا رتبہ ہے بخشش امت کی طلب کا جو کچھ مری قدرت میں ہو مالک تو سب کا</p>
<p>۳۳۷ تاو سے زبان پیر و زبان پیر تاو سے زبان پیر و زبان پیر تاو سے زبان پیر و زبان پیر تاو سے زبان پیر و زبان پیر</p>	<p>۳۳۸ اس منہ کھانہ آں کا تریب زینت جو تریب تریب تریب زینت جو تریب تریب تریب زینت جو تریب تریب تریب</p>	<p>۳۳۹ مناجات و دعا و دعا و دعا مناجات و دعا و دعا و دعا مناجات و دعا و دعا و دعا مناجات و دعا و دعا و دعا</p>
<p>فل تھا کہ بڑی پیاس ہو شاہ شہدا کو بشیر زبان سوکھی دکھا تو مین خدا کو</p>	<p>خالق کے سوا دجہان کسی کا نہ رہا تھا فرزند پیر ہر من جو خدا تھا</p>	<p>پیکار کے لگے نظرے پر وبال سورن مین شاید کہ کوئی بوند گرس نہ کو دہان مین</p>
<p>۳۴۰ ای تیرا پودہ قدرت سے خدا کے ای تیرا پودہ قدرت سے خدا کے ای تیرا پودہ قدرت سے خدا کے ای تیرا پودہ قدرت سے خدا کے</p>	<p>۳۴۱ کجا کجا میناں سے وہ فرزند پیر کجا کجا میناں سے وہ فرزند پیر کجا کجا میناں سے وہ فرزند پیر کجا کجا میناں سے وہ فرزند پیر</p>	<p>۳۴۲ ای تیرا پودہ قدرت سے خدا کے ای تیرا پودہ قدرت سے خدا کے ای تیرا پودہ قدرت سے خدا کے ای تیرا پودہ قدرت سے خدا کے</p>
<p>یہ کجا و جو ایش ہو میناں کو دن شبیر یترے کو دنیا مئی پیدا کو دن شبیر</p>	<p>یہ واسطہ قربان خدا ہوتا ہو شبیر اور نیت خالص خدا ہوتا ہو شبیر</p>	<p>۳۴۳ ای تیرا پودہ قدرت سے خدا کے ای تیرا پودہ قدرت سے خدا کے ای تیرا پودہ قدرت سے خدا کے ای تیرا پودہ قدرت سے خدا کے</p>

مجمع
آقا کو دیر اب یہ عداوت سے بدستور
اور انکے شہنشاہ سے پھر بیچ کی دھوکہ
کیا تھیہ ان عجز ثنائی میں ہے تو نہ
بہر خیرشیں عالم تو ہی دربان احمد در
اب واسطہ خاک شقائق سے دعا کہ
مجموعین شفا سارے مرغیوں کو عطا

ریاضی
جب فضل اب تو اب ابو جاتی ہے
زادہ کا گشت اب ابو جاتی ہے
مطلقات اب جو شیب کو جو حیدرہ بیہ چراغ
وہ مجمع کو آفتاب ابو جاتی ہے

ریاضی
نم نشان بخت نہ عشق انور ٹھکرا
میرزا ان میں یہ بھاری وہ کیبکتر ٹھکرا
اس پید میں تھا بخت اور اس پید میں
بہر عجز وادہ فلک پیر یہ زمین

دران

دران

دران

<p>۴۱ ہرگز نہ ہو کہ میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو</p>	<p>۴۲ کیا عجب بات ہے کہ میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو</p>	<p>۴۳ کیا عجب بات ہے کہ میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو</p>
<p>۴۴ رہنے مسافر کے عیان حق کا نور تھا نزدیک تھا بہشت وطن آن کو دور تھا</p>	<p>۴۵ بانو پکاری خیمہ سے مولایہ کیا ہوا شہ بدے حق کی راہ میں اکبر فدا ہوا</p>	<p>۴۶ پھر سنگ صبر رکھ کر دل پاش پاش رہا اکبر کا ہاتھ رکھتے تھے اصغر کی لاش پاش پاش رہا</p>
<p>۴۷ اور وہ کہہ کر کہ میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو</p>	<p>۴۸ وہ ایک نقشہ اور وہ حرارت پاش پاش رہا وہ نصف دروازہ کا نقشہ تھا پاش پاش رہا</p>	<p>۴۹ دریا کی گت دیکھ کر کہ میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو</p>
<p>۵۰ کیا زون سے پرورش ہو کیا تھا الم نے یہ بھاش تھی سپر کی طرح شہ کے سامنے</p>	<p>۵۱ کیا درو تھا جگہ میں شہ تشہ کام کے کرتے تھے آہ بھی تو کلیجہ کو بھگام کے</p>	<p>۵۲ سبقت جو آپ کر گئے مرعین بھائی سے کیا بھائی ہم جینے تھاری جدائی سے</p>
<p>۵۳ کیا عجب بات ہے کہ میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو</p>	<p>۵۴ کیا عجب بات ہے کہ میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو</p>	<p>۵۵ کیا عجب بات ہے کہ میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو نہ تو میں نے کسی کو دیکھا ہو</p>
<p>۵۶ ابھی تھی آفرین کی صدا کانٹا سے پیرا بلا میں سے رہی تھی دلون ہا سے</p>	<p>۵۷ آئے تھی اس سفر میں بہن اغوش کو جاتے نہیں ہو فاطمہ مصطفیٰ کو لینے کو</p>	<p>۵۸ اب کر بلا ہمان سے آہی قرب ہو دوزند فاطمہ کی زیارت نصیب ہو</p>

<p>۴۱ آقاہ فرج کو نہ سپاس کیجیے بجھاوہ دین چو بی بی شہین کی آقاخان بلے پلیت وہ بیٹا کو نہ کی فرج آکر میرا بیٹا</p>	<p>۴۲ اگر کیا فرج نہ ہے چکار بوسہ نصف رخ فرج کا وار میرا اک تو شکر ہے ایک ملک کا</p>	<p>۴۳ بلا جا سناں جو وہ شہین شاہی و بی بی کو کرنا لے چکا اس پر تو بی بی</p>
<p>۴۴ اقبال ہو زیادہ شہ مشرقین کا اشکر و فضل حق سے بڑا ہی حسین کا</p>	<p>۴۵ پہلے یہ کہ مراد ہے کیا اس کلام سے زمان کچھ یزید کا لایا ہے شام سے</p>	<p>۴۶ اور سر بلند نہ رہے جو یہ خیام بہین انہیں یزید کے مٹتی تمام بہین</p>
<p>۴۷ پہلے پاشان ناگوار سپاہ شام بہین چو پاس دیکھ لیا ہو بی بی کام تو فرج چو ایندو رخ بہین غافل دل سے کہا کہ جنگ کا سامان جو تمام</p>	<p>۴۸ کیا ہوئی زید کو اس رخ کی خبر بوجا جو ابن سعد کو کیا خلعت خضر دشمن تو سب یزید کے ارگے مگر باقی اک سو اسکا بھی اب جو خبر</p>	<p>۴۹ تو کہان شہین سطر عظیم تو چو چو وہ زید کو کیا خبر اکتبر کا بار بار تو کیا خبر مرست ہوئی تو تو کیا خبر</p>
<p>۵۰ ہو بخا بہن کہ ہوں ان کے راہ کرد پر جب یاں چڑھے بہن سبط ہمیر جہاد پر</p>	<p>۵۱ بکیس ہے وہ غریبہ اور تشہ کام ہے ہو جاوے وہ بھی قتل و قحطہ تمام ہے</p>	<p>۵۲ عباس نامور کی جو چھ کو تلاش ہے بے گوردہ پڑی ہوئی دریا پالاش ہے</p>
<p>۵۳ شہنشاہ گرجا دین شان و جہن کہ کہ کہین درد لگا عفری اپنا نالہ خاک کا جواب کہ کہ لگا غلب کیا گھنے کی اور چھٹی لڑائی</p>	<p>۵۴ چراغ ہو کہ شہر اسوار نہ کہ چراغ ہو کہ شہنشاہ بن مٹی سے چراغ ہو کہ شہنشاہ بن مٹی سے چراغ ہو کہ شہنشاہ بن مٹی سے</p>	<p>۵۵ شہنشاہ کہان تھا شہ کا ہے جو چھ شہنشاہ کہان تھا شہ کا ہے جو چھ شہنشاہ کہان تھا شہ کا ہے جو چھ شہنشاہ کہان تھا شہ کا ہے جو چھ</p>
<p>۵۶ دیار رو ز گریبان سیل مقام ہو غلب ہے دان مدینہ من صغر تمام</p>	<p>۵۷ کس جا جلوس سید عالم مقام ہے اگر کس طرف کو خیمہ دربار تمام ہے</p>	<p>۵۸ چھوڑا نہ ہے کوئی شہ مشرقین کا مراہی چھ مینے کا بچہ حسین کا</p>

<p>۴۴ کس کو کہہ گئے لگا قاضی نہ پوچھو کہ جو زندہ رکھتے بائیں وہ پسے اب جو فوت قتل نم نہ لکھو نہ لکھو نہ لکھو</p>	<p>۴۵ کس کو کہہ گئے لگا قاضی نہ پوچھو کہ جو زندہ رکھتے بائیں وہ پسے اب جو فوت قتل نم نہ لکھو نہ لکھو نہ لکھو</p>	<p>۴۶ کس کو کہہ گئے لگا قاضی نہ پوچھو کہ جو زندہ رکھتے بائیں وہ پسے اب جو فوت قتل نم نہ لکھو نہ لکھو نہ لکھو</p>
<p>۴۷ زینب بیکر کل پڑی حال تباہ سے دیکھا بھی گئے مین اسے قتل گاہ سے</p>	<p>۴۸ آنکھیں پو میری کو رہا شک خدا کروں سونگے دیکھا دختر زہرا کو کیا کروں</p>	<p>۴۹ وہ آہ کی کہ گنبد افلاک بل گئے صغرا کے بدلے قاصد صغرا بول گئے</p>
<p>۵۰ صغرا کی قاصد کی جھلک سہل آج تیرا کیا حال ہے کیا حال ہے مین جانتا تھا خوب کہ یاد تو گاہ دیکھا یہ سہل کہ نہ دیکھا یہ گاہ</p>	<p>۵۱ صغرا کی قاصد کی جھلک سہل آج تیرا کیا حال ہے کیا حال ہے مین جانتا تھا خوب کہ یاد تو گاہ دیکھا یہ سہل کہ نہ دیکھا یہ گاہ</p>	<p>۵۲ صغرا کی قاصد کی جھلک سہل آج تیرا کیا حال ہے کیا حال ہے مین جانتا تھا خوب کہ یاد تو گاہ دیکھا یہ سہل کہ نہ دیکھا یہ گاہ</p>
<p>۵۳ ان کہ سہم کیا سلام شہر کر بلائی کو بے زینب سوار گئی مٹی بے زینب بھائی کو</p>	<p>۵۴ بیکس ہو بے دین ہو بے غمسا رہو زینب رکاب تھامے ہوا دم سوار ہو</p>	<p>۵۵ زہرا ہو ظالمون کا شہر مشرقین پر ہو آج دن مین تیرا فادہ حسین پر</p>
<p>۵۶ صغرا کی قاصد کی جھلک سہل آج تیرا کیا حال ہے کیا حال ہے مین جانتا تھا خوب کہ یاد تو گاہ دیکھا یہ سہل کہ نہ دیکھا یہ گاہ</p>	<p>۵۷ صغرا کی قاصد کی جھلک سہل آج تیرا کیا حال ہے کیا حال ہے مین جانتا تھا خوب کہ یاد تو گاہ دیکھا یہ سہل کہ نہ دیکھا یہ گاہ</p>	<p>۵۸ صغرا کی قاصد کی جھلک سہل آج تیرا کیا حال ہے کیا حال ہے مین جانتا تھا خوب کہ یاد تو گاہ دیکھا یہ سہل کہ نہ دیکھا یہ گاہ</p>
<p>۵۹ ہنستے مین مین روتا ہوں جب روتا ہوں دعوت کے بدلے کی ہوا دات حسین</p>	<p>۶۰ ہنستے مین مین روتا ہوں جب روتا ہوں دعوت کے بدلے کی ہوا دات حسین</p>	<p>۶۱ ہنستے مین مین روتا ہوں جب روتا ہوں دعوت کے بدلے کی ہوا دات حسین</p>

<p>ہاں سے سنا ہے حضرت کا خط کا حکم ہاں سے سنا ہے کہ کیا اسے ازاد کام نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ</p>	<p>ہاں سے سنا ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ</p>	<p>ہاں سے سنا ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ</p>
<p>کہا جائے فلک پہن اب کیا دکھائیگا صغیر سے ہم ملین گویا جب ملائیگا</p>	<p>بابا سے تھی یہ عرض پہن کب بلاؤ گے اکبر کو تھا پیام کہ لینے کب آؤ گے</p>	<p>قائم تو بے کفن و بڑا قتل گاہ میں بیٹھو گی اور نہ بیٹھو گی تم کہیں بیاہ میں</p>
<p>نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ</p>	<p>نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ</p>	<p>نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ</p>
<p>بنیادی خط کے پڑھنے کی اب حلقہ نہیں اکبر کے غم سے نور بھارت رہا نہیں</p>	<p>مشکل کشائی کرتے تھے یہ وہاں کی جان بخشی آپ کیجئے اس ناتوان کی</p>	<p>لو الوداع بھر کے مذاہن اکبر کی لاش کو خط صغیر سے</p>
<p>نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ</p>	<p>نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ</p>	<p>نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ نہیں ہے کہ یہ اس کی شاہ شہزادہ</p>
<p>اکبر کمان جو خواہر شہزادہ کا خط پڑھے عائیدہ کو لاؤ وہ میری صغیر کا خط پڑھے</p>	<p>ڈالو نگی آچل اور نہ مہدی گاؤنگی بھیتا مختار بیاہ میں میں بھی آؤنگی</p>	<p>صغیر کو نامہ لکھتے تھے اس ارادت سے گر گر پڑا قلم تہہ سبکیں کے ہات سے</p>

<p>۱۲۱ قاصد نے غرض کی کھال کا تھانہ بنا لیا بجز دوا کے ادا تھا بار سے چشم زار عینہا تر افریق کی کھیلنے آتی ہیں محبوبان جو بیٹے آتی ہیں کھیلنے</p>	<p>۱۲۲ ارنار شاہ کے کبوتر دان کا پرواز میں تھی ماتم شیر کی صدا صغیر کا نام ہو تھا دروغیہ کی نظر اس غنچہ کو کچھ کر کے رک سکے اور کیا</p>	<p>۱۲۳ باجوش کی کھال بولیا دھیم ایک تار سے میل پر فاطمہ کی دھیم کیا تجھ کو ادب حال کھوں کی دھیم نہ جھجھکے کہ بے پردہ ہیں و اگر دھیم</p>
<p>۱۲۴ والہ کھیل میں نہیں مشغول تھی ہون بیرت بیان کرتی ہوں میں اور رتی ہون</p>	<p>۱۲۵ سب دوا کے پھر وہ شہد و جہان ہوا ہر کردوا کے قاصد صغیر ارواں ہوا</p>	<p>۱۲۶ دوسرے تین رہیں یہ شہد کم سیاہ کی بیرت دیکھو کی اک اکبر کی بیاہ کی</p>
<p>۱۲۷ قاصد نے پھر غرض کی کھال کو سونپ لیا مولا اب ایک بات کا ہون میں نے لکھا جاوے گا پاپا دودھ میں میں نے لکھا میں نے پاپا کی گھنٹہ کو کچھ لکھا</p>	<p>۱۲۸ قاصد نے کھیلنے کو دینا شروع کیا لوہی کی کڑی کو دینا شروع کیا قاصد نے کھیلنے کو دینا شروع کیا انجان کے ذرا کی ہوئے ہوئے</p>	<p>۱۲۹ قاصد نے کھیلنے کو دینا شروع کیا لوہی کی کڑی کو دینا شروع کیا قاصد نے کھیلنے کو دینا شروع کیا انجان کے ذرا کی ہوئے ہوئے</p>
<p>۱۳۰ اعلا بنی کی آل کو در پھر آئیں گے کم عمر سے یہ ظلم آٹھائے نہ جائیں گے</p>	<p>۱۳۱ لشکین دل ہونگی کسی کے بیان سے جب تک نہ پوچھ لو گئی میں اپنی زبان سے</p>	<p>۱۳۲ انی کو منع میں نہیں کرتا ہوں جیو بہ جیو تو پیاس مری یا دیکھو جیو</p>
<p>۱۳۳ قاصد نے آگاہی دینے کو دانا بنا لیا جو مرضی خدا کے چھین میں ہو اسے باندھتے ہیں تین اسکا کھال کا تھانہ بنا لیا دھاتے ہیں اسکا کھال کا تھانہ بنا لیا</p>	<p>۱۳۴ قاصد نے کھیلنے کو دینا شروع کیا لوہی کی کڑی کو دینا شروع کیا قاصد نے کھیلنے کو دینا شروع کیا انجان کے ذرا کی ہوئے ہوئے</p>	<p>۱۳۵ قاصد نے کھیلنے کو دینا شروع کیا لوہی کی کڑی کو دینا شروع کیا قاصد نے کھیلنے کو دینا شروع کیا انجان کے ذرا کی ہوئے ہوئے</p>
<p>۱۳۶ قاصد دھن میں توجہ سے لیکے جا رہا یاں شکر کے طمانچے بھلا کون کھایا رہا</p>	<p>۱۳۷ یہ لاڈلی سکینہ مری اشک بار ہے صغیر کا نام لیتی ہے اور بقیہ اور ہے</p>	<p>۱۳۸ چو سنا بیٹھ مدینہ میں کار تو اب ہے شکر کے نامہ برستے تو مجھ کو جاب ہے</p>

۵۴۳
 اور اس کے ہنر پر ملدی تھیوں کی طرح خاک
 سو نیا پلا کے فقہ کو با جان درد ناک
 قاصد کو لیکے لاشوں پر آئے لام پاک

۵۴۴
 رو کر کہا کہ گھر میں تو وہ شور و شین ہے
 قاصد بیان یہ حال سپاہ حسین کیا

۵۴۵
 ناگاہ لاش غلی کبر پڑا نظر
 پس اس کے لڑکھڑاتے گئے شاہ بکدوب
 خط کو قریب زخم رکھا انکی لاش پر
 تہ کمون پر پوسد کے کو کہا لے جان پیر

۵۴۶
 کیا سو رہے ہو خواب جو انی کو کم کر د
 اٹھو جو اب عرضی صفہ رستم کر

۵۴۷
 خاموش اسے کو پیر کہ دل غم ہے ضعیف
 کہہ شہ سے نذر دیکھے یہ مطبوعہ لطیف
 غافل مری مدد سے ہے کیوں خاطر شریف
 ہے نا توان غلام در امد فک و رفیع

۵۴۸
 فریاد یا حسین کہ اب اضطرار ہے
 امداد یا حسین کہ غم بیشمار ہے

<p>۴۱ اور شمع زبانی زبانی زبانی وہ کہ جس نے یہ سب کچھ سیکھا وہ کہ جس نے یہ سب کچھ سیکھا</p>	<p>۴۲ شیر کی کھال کی کھال کی کھال کی کھال کی کھال کی کھال کی کھال کی کھال کی کھال</p>	<p>۴۳ ہر گاہ کہ شیر کی شیر کی شیر ایک ایک کی شیر کی شیر ایک ایک کی شیر کی شیر</p>
<p>بھجواؤں جو سونات نہ رہے کچھ میری مشکل میں پکاروں تو مدد کچھ میری</p>	<p>واللہ بدو نہ کچھ مجھے نیک نظر ہے دو آنکھیں ہیں برس پیر کی نظر ہے</p>	<p>باؤد شیر کی شیر کی شیر کو لا کھی نہ نہ تصدیق تھا تو جان اپنے اٹھی</p>
<p>۴۴ بہ حضرت مجاہدین کی زبان اور لب کی غزوات و افتاد کی زبان بابا کی سخاوت و فیاضیت کی زبان</p>	<p>۴۵ چراغ کی شمع کی شمع کی شمع شیر کی شمع کی شمع کی شمع شیر کی شمع کی شمع کی شمع</p>	<p>۴۶ آرستہ شیر کی شیر کی شیر آرستہ شیر کی شیر کی شیر آرستہ شیر کی شیر کی شیر</p>
<p>عابد کی عجب طرح جدا ہوتی تھی شیرین بان روئے تھی سجاد مہمان دلی تھی شیرین</p>	<p>شیرین کوئی چیز آئے اب سے نہ لگی اک روز وہ ہو گا کہ یہ چادر کھینچ لگی</p>	<p>سجاک میں تم فاطمہ کی نور ہر سو ہے عین خوشی میری جو منظور نظر ہو</p>
<p>۴۷ آکھو شیر کی شیر کی شیر آکھو شیر کی شیر کی شیر آکھو شیر کی شیر کی شیر</p>	<p>۴۸ شیر کی شیر کی شیر کی شیر شیر کی شیر کی شیر کی شیر شیر کی شیر کی شیر کی شیر</p>	<p>۴۹ شیر کی شیر کی شیر کی شیر شیر کی شیر کی شیر کی شیر شیر کی شیر کی شیر کی شیر</p>
<p>دنیا کا کچھ سب مشم و جاہ ہوا کبیر اور سو کچھ سہریلے رہا بیاہ ہوا کبیر</p>	<p>فطرس کا شرف آج مجھے حق دیا ہے شہزادہ جبریل نے آزاد کیا ہے</p>	<p>مطلب کوئی خوشنودی شاہ و جہان ہے مختار دل و جان اسے تختہ دل جہان ہے</p>

<p>۴۰ بے غرض و بے غش و بے غش ایسا نہ تو تم مبادہ بین و نہ کنو بلو یہ خداوند مجاہد ہے جسے ملحق مبادہ کی آباد و بھین کو در دست کا چھوڑ</p>	<p>۴۱ بھین کی خاطر کچھ بھین کی اچھا تو ہو گھر بھین کی تار تار اوسن کا بھین بھین بھین بھین عاید و بیدہ مراد بھین بھین</p>	<p>۴۲ بھین</p>
<p>۴۱ بالق کی بند آئی یہ مظلوم ازل ہے آفتدیر میں اکثر کی فقط جھپی پہل ہے</p>	<p>۴۲ پیا سا کی دکا ترے گھر آدینا شیر پیا سا ہی ترے گھر سے چلا جاوینا شیر</p>	<p>۴۳ دو دن سے عیان قدرت رتا زلی ہے بس نام خدا ایک نبی ایک علی ہے</p>
<p>۴۳ بھین</p>	<p>۴۴ بھین</p>	<p>۴۵ بھین</p>
<p>۴۴ یا شاہ میں صدے میں خدا پھر ملو گے اس طرح جو روتے ہو تو کیا پھر ملو گے</p>	<p>۴۵ یکھو یہ عاچین سے غم سے ہمیں بھی آزاد خدا کرے جہنم سے ہمیں بھی</p>	<p>۴۶ وہ کہتا تھا تو انکی میں ان کا پھر انکا تقدیر یہ کہتی تھی کہ ایک گھر انکا</p>
<p>۴۵ اب دوسرے مقصد میں خدا پھر ملو گے بھین بھین بھین بھین بھین</p>	<p>۴۶ بھین</p>	<p>۴۷ بھین</p>
<p>۴۶ سرت بنی پائی ہو فرزند علی نے فضیلت کی ضیافت تو نہ رو کی غمی ہی نے</p>	<p>۴۷ وہ پارسیم سر کا ملا دھار روشن کیا شیریں نے گھر انکا</p>	<p>۴۸ کھتا رہی دل میں مولا مرے گھر میں یا ماہو سرم میں دیا ماہ صفر میں</p>

[illegible]

<p>۴۴۴ ہر اک صلا آئی کہ شہر کی جاوے عدلیہ میں تانیا دودھ و سرور اواز آئی تو تانید خدا ہے بین جوارق ہون نہ سارا دیر</p>	<p>۴۴۵ شہر سے دم صمدی جگہ میں گیا لے آیا دودھ و سرور جوارق مرآتا افسوس جا آؤ وہ شہر کو بین لگا کھانچا تھوڑی سی جگہ میں گیا</p>	<p>۴۴۶ یان سے تورا نہ سوا جگہ میں گیا منزل سے طبع اور مرآتا میں گیا لگا نہ مال ایک جگہ میں گیا لکھن میں پھر لگا دھن کر دھن</p>
<p>۴۴۷ دیکھ کر مراد عدہ بھی وفا کچھو شہر اُمت کو قیامت میں بچا لکھن شہر</p>	<p>۴۴۸ دیکھا ہر اک بھی صمدی شہر کو پھر بھی بہت کھو افسوس میں گیا</p>	<p>۴۴۹ دیکھا تو نہ اکثر نہ حسین ابن علی نہ اک نیزہ پر لکھن سر نہ لکھن</p>
<p>۴۴۸ انظمہ میں عرب کو لیے ہر نقل سے کو نام لکھن شہر کیا سیدھی کی صداقت میں گیا گریبا عجا کے کتا کتا شہر</p>	<p>۴۴۹ رستہ کا تہہ دیکھ کر شہر کو اس میں تو زبان کر تھی ان لکھن تو شہر کو جا لکھن شہر کو کتنا ہی کچھ لکھن</p>	<p>۴۵۰ کھانچا شہر کو لکھن شہر کو کھانچا شہر کو لکھن شہر کو کھانچا شہر کو لکھن شہر کو کھانچا شہر کو لکھن شہر کو</p>
<p>۴۵۱ شتاق مری شام و شہر مری شہر بوجھ کوئی رستہ میں کدھری شہر</p>	<p>۴۵۲ آقا جو مراد چھو کہ کیا کرتی ہے شہر کیو کہ شتاب آؤ دھار کرتی ہے شہر</p>	<p>۴۵۳ گردن نہ اڑھائی میں اڑھ کر نہ دھو کر بچے لیے گود میں جھکا ڈھو کر</p>
<p>۴۵۴ خاکی شہر کو لکھن شہر کو اڑھ کر نہ دھو کر لکھن شہر کو کدھری شہر کو لکھن شہر کو کدھری شہر کو لکھن شہر کو</p>	<p>۴۵۵ اڑھ کر نہ دھو کر لکھن شہر کو کدھری شہر کو لکھن شہر کو کدھری شہر کو لکھن شہر کو کدھری شہر کو لکھن شہر کو</p>	<p>۴۵۶ کدھری شہر کو لکھن شہر کو کدھری شہر کو لکھن شہر کو کدھری شہر کو لکھن شہر کو کدھری شہر کو لکھن شہر کو</p>
<p>۴۵۷ وعدہ ترالیا ہے ہمیں وشت بلا ہے میں بھی میں بیاتے ہی جا لکھن</p>	<p>۴۵۸ جب نئے سے نئے اب تو بڑی لکھن شہر کے پہلو میں لکھن</p>	<p>۴۵۹ وہ بوسے میں من باپکا کہلا تا لکھن وارث تو نہ کہہ لکھن</p>

<p>۵۳ سب سے پہلے ان کی موت ہوئی تو میں نے ان کا جنازہ ادا کیا اور ان کی تدفین کروائی۔</p>	<p>۵۴ میں نے ان کی تدفین کروائی اور ان کی تدفین کروائی۔</p>	<p>۵۵ میں نے ان کی تدفین کروائی اور ان کی تدفین کروائی۔</p>
<p>آگے بڑھ کر یہ سب چوتھیں بلوچین ہیں دارت تو دھڑا کر گئے بے داری سب میں</p>	<p>ہندی یہ سب پردہ نشینان عرب کی توان سے خبر لو چھو سلطان عرب کی</p>	<p>دور دھڑا کر رہ رہ کے مرے دلیں بالان نیز یہ جو اترو تو کیلجے سے گالوں</p>
<p>۵۶ میں نے ان کی تدفین کروائی اور ان کی تدفین کروائی۔</p>	<p>۵۷ میں نے ان کی تدفین کروائی اور ان کی تدفین کروائی۔</p>	<p>۵۸ میں نے ان کی تدفین کروائی اور ان کی تدفین کروائی۔</p>
<p>مظالم اسے کہتے ہیں جب کہ یہ سر ہے اور فوج جو یہ گرد ہے سب فوج عمر ہے</p>	<p>پوچھا یہ سب کیسے ہے کہ لوگوں کو گھر آئے بولاسر پھر کہ مشیرین کو گھر آئے</p>	<p>ان دو دھڑا کر رہ رہ کے مرے دلیں بالان نیز یہ جو اترو تو کیلجے سے گالوں</p>
<p>۵۹ میں نے ان کی تدفین کروائی اور ان کی تدفین کروائی۔</p>	<p>۶۰ میں نے ان کی تدفین کروائی اور ان کی تدفین کروائی۔</p>	<p>۶۱ میں نے ان کی تدفین کروائی اور ان کی تدفین کروائی۔</p>
<p>نسبت میں اس فوج کو فوج شہدین سے یہ فوج تو ہندی بلوچانی سے کہیں سے</p>	<p>دلف سر شہد کی موتی منہ پر پڑی تھی نیزوں کے تلے خاک میں سر نہ گھڑی تھی</p>	<p>نوحہ سر عباس کا تھا مے سکینہ تھی سر کیرن کر تو کھیل مے سکینہ</p>

<p>۴۴ تقدیر نے یہ شوق نہیں کیا کہ شاہ دل سے کہانہ قافلہ لٹا دو آریا اوی ہوئے قلعہ کو ملت سدا دیا قیدی ہیں مرفاں کے چھوڑ سدا</p>	<p>۴۵ دو کو کہا بولنے کہ یہ شوق نہ کر میں پوہ کہان اور کسان باغ و نادر میں پوہ کہان اور کسان باغ و نادر میں پوہ کہان اور کسان باغ و نادر</p>	<p>۴۶ بنی علی علیہ السلام کا نہ بچھو چل خطا نکلا سب کچھ کین بچھو چل میں اسکا سن سال گنا کر تری پیر اس سال سے آغاز ہو چکا ہوا چل</p>
<p>نیر دنیہ شہیدان کے کئے سر نظر آئے شب کو کئی طور شہید برابر نظر آئے</p>	<p>۴۷ دھونڈھیں گے تو ایسے کین ناماد و لوگ ہم ایسے لے ہیں کہ پھر آباد ہونگے</p>	<p>۴۸ مان ایسا کہ اکبر کا خدا بیاہ دکھائے شہزادی کی جمع ہو دھن اندر دکھائے</p>
<p>۴۹ جان بولنے شہزاد کی جگہ چکا بادشاہت پہ چلا گیا ہے دنیا عجب کہ کین سے لگی کئے وہ دنیا نہی کہ کین تو بابت مرقم نہ لگتا</p>	<p>۵۰ جان بولنے شہزاد کی جگہ چکا بادشاہت پہ چلا گیا ہے دنیا عجب کہ کین سے لگی کئے وہ دنیا نہی کہ کین تو بابت مرقم نہ لگتا</p>	<p>۵۱ بہشتی شہزاد کی جگہ چکا عجب کہ کین سے لگی کئے وہ دنیا نہی کہ کین تو بابت مرقم نہ لگتا پوچھان لیا اور کرا داسے مقدر</p>
<p>۵۲ پوچھان لے شیر کین اسیانہ غصہ موقوف صدا ہاں حینا کی بیابا ہو</p>	<p>۵۳ سیدانہ کی جین سے جین اپنا فقط ہے مسلم کا مہا خون یہ سج کر غلط ہے</p>	<p>۵۴ اب لاکھ تم انکار کر دیکھا عین ہے کیون قید یہ بالوئی شیر نہیں ہے</p>
<p>۵۵ نہوڑا لیا سب سے نہوڑا لیا نہوڑا لیا سب سے نہوڑا لیا نہوڑا لیا سب سے نہوڑا لیا نہوڑا لیا سب سے نہوڑا لیا</p>	<p>۵۶ نہوڑا لیا سب سے نہوڑا لیا نہوڑا لیا سب سے نہوڑا لیا نہوڑا لیا سب سے نہوڑا لیا نہوڑا لیا سب سے نہوڑا لیا</p>	<p>۵۷ نہوڑا لیا سب سے نہوڑا لیا نہوڑا لیا سب سے نہوڑا لیا نہوڑا لیا سب سے نہوڑا لیا نہوڑا لیا سب سے نہوڑا لیا</p>
<p>گو خاکہ تم حال غریب سے ہو بی بی پر کسی مشابہ مری بی بی سے ہو بی بی</p>	<p>۵۸ آباد تو بی بی مری شہزاد بکا گھر ہے ابا گود میں پوتا ہو ویا لونی پسر ہے</p>	<p>۵۹ بالو نہ سہی بالو کی مشکل تو تو ہے نہر کی صدا آئی یہ میری ہو ہے</p>

۴۱۴ دردی در اور حقی با لولہ زنج شیرین در اور حقی زنجی در دستان و کجک و مسر سے زنجی در دستان وہ بولی در آرا زنجی در دستان	۴۱۵ افرا کہ عذاب پیدائش نہیں کھانا تو کھانے لگو کہ عذاب نہیں آنا نہیں منتظر تھا تو کہ عذاب نہیں دعوت کے عوض اب کرنا نہیں	۴۱۶ خیر فرج کے سر کو نہیں چاند سرسر کے سر کو نہیں چاند اور لاکو برکب بی بی کو ایک کینا کرک کرا نہیں ہے کراب چاند
۴۱۷ زیر زنجی کہا گو تو روالا لنگی شیرین شیرین کو کس طرح سے کفایتی شیرین	۴۱۸ اب حاضری آقا میں تے مرنے کی لاؤں دعوت میں دی تیرے تیوں کو کھلاؤں	۴۱۹ وہ بولی تو جل آگے ترا و جہان کدھر شیرین تے ہا خود پنی زاد بچا سرے
۴۲۰ دردی در اور حقی با لولہ زنج شیرین در اور حقی زنجی در دستان و کجک و مسر سے زنجی در دستان وہ بولی در آرا زنجی در دستان	۴۲۱ دیکھتا ہوں کہ شیرین نہیں چکا نیز یہ میرے شاہ پر کرا آیا جلاتی ہے اعزاز پر اعزاز کیا آریا کھو نہیں چکا یہ جابا	۴۲۲ گویا بیا نہ کہ یہ سرے بیا دانت شیرین کے کھو نہیں چکا گویا بیا نہ کہ یہ سرے بیا
۴۲۳ ہاں ہوں میں مجھ سے بھی کچھ ہانکری یا اپنی ہی بی بی کی مدارات کرے گی	۴۲۴ اب گو دین میری مرا سدا رہے لوگو ہاں مرا صادق الاقرار ہے لوگو	۴۲۵ زیر زنجی کہا گو تو روالا لنگی شیرین شیرین کو کس طرح سے کفایتی شیرین
۴۲۶ خیر فرج کے سر کو نہیں چاند سرسر کے سر کو نہیں چاند اور لاکو برکب بی بی کو ایک کینا کرک کرا نہیں ہے کراب چاند	۴۲۷ دیکھتا ہوں کہ شیرین نہیں چکا نیز یہ میرے شاہ پر کرا آیا جلاتی ہے اعزاز پر اعزاز کیا آریا کھو نہیں چکا یہ جابا	۴۲۸ گویا بیا نہ کہ یہ سرے بیا دانت شیرین کے کھو نہیں چکا گویا بیا نہ کہ یہ سرے بیا
۴۲۹ لکنت جو زبان کرتی ہو کیا تہ دیان ہوں مولا مرا بھرا مری تسلیم کہاں ہوں	۴۳۰ کیا لیکے یہ سر قبر یا نیکی علی ہوں بچھری ہوئی بیو کو نشی ملا لیکو علی ہوں	۴۳۱ شیرین کبھی صدقے علی سر شاہ امم کہہ دو کھو چھو کتی علی کلاب اہل حرم ہوں

<p>۴۴ شیریں ہزارویں زینب کی نظر چاہی جو بھائی کو جلانی کی طرح دیکھ کر شیریں ہزارویں</p>	<p>۴۵ شیریں ہزارویں تو کبھی نہ دیکھ کر تو کبھی نہ دیکھ کر تو کبھی نہ دیکھ کر</p>	<p>۴۶ شیریں ہزارویں تو کبھی نہ دیکھ کر تو کبھی نہ دیکھ کر تو کبھی نہ دیکھ کر</p>
<p>پانی کو ترس کر مرے بھائی جو مجھے ہیں اس وقت بھی سوکھے ہو لب کھول کر نہیں</p>	<p>سیراب ہو گلو نہیں اعدائے کیا ہے سوئے بھی پانی نہیں کوثر پہ پیا ہے</p>	<p>شیریں ہزارویں سرو صاف پکی سیدائوں نے اُس کو عادی</p>
<p>۴۷ شیریں ہزارویں تو کبھی نہ دیکھ کر تو کبھی نہ دیکھ کر تو کبھی نہ دیکھ کر</p>	<p>۴۸ شیریں ہزارویں تو کبھی نہ دیکھ کر تو کبھی نہ دیکھ کر تو کبھی نہ دیکھ کر</p>	<p>۴۹ شیریں ہزارویں تو کبھی نہ دیکھ کر تو کبھی نہ دیکھ کر تو کبھی نہ دیکھ کر</p>
<p>لکھا ہے کہ اشک نہ خوشی کھل آئے سیر ہو گئے بند آنکھوں سے آنسو کھل آئے</p>	<p>پانی ہے کون ابن علی پیا سما ہے اور فاتحہ اب تک نہیں پیا سو گ ہو آ</p>	<p>کچھ نہیں سر پہا پئے کہ دیتے ہو دو گو دیتا ہے کوئی اور تو لے لیتے ہو نو گو</p>
<p>۵۰ شیریں ہزارویں تو کبھی نہ دیکھ کر تو کبھی نہ دیکھ کر تو کبھی نہ دیکھ کر</p>	<p>۵۱ شیریں ہزارویں تو کبھی نہ دیکھ کر تو کبھی نہ دیکھ کر تو کبھی نہ دیکھ کر</p>	<p>۵۲ شیریں ہزارویں تو کبھی نہ دیکھ کر تو کبھی نہ دیکھ کر تو کبھی نہ دیکھ کر</p>
<p>صغریٰ پانی کیلے قتل ہوئے ہیں دور یا بہتر نہ تھا پیا سے موسے ہیں</p>	<p>بھیا علی صغریٰ قسم میں نہ جیو رہی بیا نہیں پیتے ہیں لیکن بھی نہیں</p>	<p>کچھ دیکھ کر یہ بھیجھاو سے تو اب شمر دھر کو ناتھ پہچا اور مرے ہمارے پیر کو</p>

<p>۴۴</p> <p>شیرین نے دیکھ کر دھڑکنے لگی اور دونوں سے مائیک کی سفارش کی کئی بار بے دارت و بچارہ ہے اور سبکیں دنا چاہے ٹھجلا کو کسی اونٹ پر اسکو یہ ہے سبب</p>	<p>۴۵</p> <p>یہ بیڑی مجھے یا مرے شوہر کو چھادو بن باب کے بچے کی مگر جان بچا دو</p>
<p>۴۶</p> <p>اور گھیرے خاص سیدائین کو لٹا کر غش کھا کے گویا قدموں پہ شیرین لگا کر پیش بین بھی آجکھیں نہیں کو غمت اٹھا کر</p>	<p>۴۷</p> <p>یاں روتی تھی شیرین دہان بیوہ نکا بکا تھا تا عرض برین ماتم شاہ شہدا تھا</p>
<p>۴۸</p> <p>شیرین جیسے کہتے ہیں یہ وہ نظم بیان ہے صراحت ہر ایک مرثیہ کا بیخ و دان ہے اس نظم کی تعریف کا مقدمہ کسان ہے</p>	<p>۴۹</p> <p>منصف ہو تو دعویٰ نکریے لاف زنی کا سکتے ہے مرے نام پہ شیرین سخنی کا</p>

<p>مرثیہ مرزا دیر جلد دوم</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر جلد دوم</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر جلد دوم</p>
<p>جلد دستی تو سترگار کو خوش آتی تھی تیغ بڑی آب تھی شرک پادشاہی تھی</p>	<p>حلق تر کر تے ہیں قصاب بھی قربان کا قطرہ امت نے نہ سید کو دیا پائیز کا</p>	<p>گو کہ تلوار پھری حلق پہ شش باری شکر پر خالق باری کا کیا ہر باری</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر جلد دوم</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر جلد دوم</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر جلد دوم</p>
<p>العطش کی تھی حد اخلق نذر نشان ہے بیاس کے مارے زبان کا تے تھو دندان ہے</p>	<p>اُس کے سینہ پہ چڑھا شمر کلیا دیکھو جائے آداب پہ یہ بدعت بیجا دیکھو</p>	<p>شرط نامی ہو کہ جمع ہو تو ناخیر کرو جمعہ کو وقت نماز اُسکو نہ تکبر کرو</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر جلد دوم</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر جلد دوم</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر جلد دوم</p>
<p>شہنشاہ سے تلق دودھ نہ پینے کا تھا تیسرا فاقہ تھا اور سن چھ مہینے کا تھا</p>	<p>شاہ اُسکو وہ سو شاہ اُمم دیکھتے تھے فرج ہوئے تھے حسین اہل حرم دیکھتے تھے</p>	<p>شرط ہے کہ کار نہ دکھاؤ اُسکو فرج کے پہلے قضا سے نہ ڈراؤ اُسکو</p>

<p>۴۱ جنگ وارت ہو کر کیا کیا جنگ وارت ہو کر کیا کیا آپ کی تکیا میں نہ دیکھ کر کیا کیا جنگ وارت ہو کر کیا کیا</p>	<p>۴۲ بہا علی کو سو دہ چار سو تین سو تین بہا علی کو سو دہ چار سو تین سو تین ایک سو دہ چار سو تین سو تین طوق دریاں چل کر کیا کیا</p>	<p>۴۳ آئی تیری کی صدا ہاں ہاں ہاں آئی تیری کی صدا ہاں ہاں ہاں خون نہ کھو کر کیا کیا خون نہ کھو کر کیا کیا</p>
<p>یا تو روضہ پہ چلی کے انھیں پہونچا دینا یا تو روضہ پہ چلی کے انھیں پہونچا دینا یا تو روضہ پہ چلی کے انھیں پہونچا دینا یا تو روضہ پہ چلی کے انھیں پہونچا دینا</p>	<p>پاس کرنا نہ مرا خوف الکی کرنا پاس کرنا نہ مرا خوف الکی کرنا تار یا نہ کوئی مارے تو منہا ہی کرنا تار یا نہ کوئی مارے تو منہا ہی کرنا</p>	<p>لب نہ مل سکتے تھے جو کہتے کہ چادر نہ ملے لب نہ مل سکتے تھے جو کہتے کہ چادر نہ ملے ہاتھ اٹھا کر کہا دیوڑھی پہ نہ اوز نہ ملے ہاتھ اٹھا کر کہا دیوڑھی پہ نہ اوز نہ ملے</p>
<p>۴۴ اور بالآخر تھیں تھیں تھیں اور بالآخر تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۴۵ نہ تو فریاد کیا نہ بان کی آواز نہ تو فریاد کیا نہ بان کی آواز نگہ لگا کر کیا کیا کیا نگہ لگا کر کیا کیا کیا</p>	<p>۴۶ کما قاتل کو کچل دے جو کچل کر خور کما قاتل کو کچل دے جو کچل کر خور آئی رہا ہی صد کہہ کر کیا کیا آئی رہا ہی صد کہہ کر کیا کیا</p>
<p>پیا سو چون کو مرے پانی ڈرا سا دینا پیا سو چون کو مرے پانی ڈرا سا دینا اور اگر پانی نہ دینا تو دلا سا دینا اور اگر پانی نہ دینا تو دلا سا دینا</p>	<p>۴۷ میں طما بخا سے مارونگا گھر بھی توں کا میں طما بخا سے مارونگا گھر بھی توں کا جتنی دیباگی ایذا اب اسی کو دوں گا جتنی دیباگی ایذا اب اسی کو دوں گا</p>	<p>۴۸ ایسی ہی فکر تھیں در پہ بہن روتی ہو ایسی ہی فکر تھیں در پہ بہن روتی ہو قاطرہ روک کر چادر کو کھڑی ہوتی ہو قاطرہ روک کر چادر کو کھڑی ہوتی ہو</p>
<p>۴۹ ہیں</p>	<p>۵۰ کھڑے تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں کھڑے تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں کھڑے تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں کھڑے تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۵۱ ہیں</p>
<p>۵۲ بل ملک تھی مے سیر کی وہ سونو والی بل ملک تھی مے سیر کی وہ سونو والی اب وہ ہی صاحبہ تھی مری سونو والی اب وہ ہی صاحبہ تھی مری سونو والی</p>	<p>۵۳ بے ردائی تو ہو ناموس پہ مگر نہ ملے بے ردائی تو ہو ناموس پہ مگر نہ ملے ساز یا نہ ہی فقط عابد مضر نہ ملے ساز یا نہ ہی فقط عابد مضر نہ ملے</p>	<p>۵۴ روک چلائی کہ میدان میں آئی مرثیہ روک چلائی کہ میدان میں آئی مرثیہ اور بھائی کے گلے پہنے نہ پائی مرثیہ اور بھائی کے گلے پہنے نہ پائی مرثیہ</p>

۵۲۶
 لکھو قندیدیا ہے اخی ہاے اخی
 جلد مگر کیا ہے اخی ہاے اخی
 تنہ پانی نہ پیا ہے اخی ہاے اخی
 فوج بیا ساری کیا ہے اخی ہاے اخی
 اس طرح تو نہ بین بچھڑے کسی بھائی سے
 کہ جو شہادت بھی نہ کی اپنے مان جائے

۵۲۷
 بن کے وقت لکھو تو میں ان کا بھین
 ہی تم سے سیکند سے خیر دار بین
 بن کو کہ پوچھوں کی ہے خوشوار بین
 لیکن اب ظلم سے اعلیٰ کے اور جاو بین
 فوجن جاتی ہے سو سے آں بچھڑ بھائی
 واری آئی تی کی اور اعلیٰ گم بھائی

۵۲۸
 اٹھو بھائی کہ عزیز بن اٹھو لو ہواد
 اٹھو بھائی کہ گئی خیمہ بین فوج اٹھو
 اٹھو بھائی کہ تیرے سے بیجا پچار
 اٹھو بھائی کہ چلی سب شاہ اباد
 بھائی صا حب تیرے وقت میں کہ چھوڑ بین
 بھائی صا حب تیرے وقت میں کہ چھوڑ بین

۵۲۹
 اٹھو بھائی کہ اٹھو بھائی کا زور سارا
 اٹھو بھائی کہ سیکند کے طاقت مارا
 اٹھو بھائی کہ تیرے وقت کا ہواد لپارا
 اٹھو بھائی کہ اب نہیں خام کہ تو کم کایا
 اٹھو بھائی کہ حاسد نہ کہ سے تیرے فوجن کی تو کم
 اٹھو بھائی کہ کو کافی اور شہنشاہ تو کم کایا

<p>مرثیہ زادیر آج کو زور دم باہر دم کا نام آج آخری سید مظلوم کا نام آج نور دین محمدی دردم ویر کا نام آج حلقہ شہید پیر اور درویش کا نام آج</p>	<p>مرثیہ زادیر آج کو زور دم باہر دم کا نام آج آخری سید مظلوم کا نام آج نور دین محمدی دردم ویر کا نام آج حلقہ شہید پیر اور درویش کا نام آج</p>	<p>مرثیہ زادیر آج کو زور دم باہر دم کا نام آج آخری سید مظلوم کا نام آج نور دین محمدی دردم ویر کا نام آج حلقہ شہید پیر اور درویش کا نام آج</p>
<p>مومنین پر زمین تعزیر دفاتے ہیں آج دینا سو حسین ابن علی جاتے ہیں</p>	<p>آج کو زور دم باہر دم کا نام آج آخری سید مظلوم کا نام آج نور دین محمدی دردم ویر کا نام آج حلقہ شہید پیر اور درویش کا نام آج</p>	<p>آج کو زور دم باہر دم کا نام آج آخری سید مظلوم کا نام آج نور دین محمدی دردم ویر کا نام آج حلقہ شہید پیر اور درویش کا نام آج</p>
<p>مرثیہ زادیر آج کو زور دم باہر دم کا نام آج آخری سید مظلوم کا نام آج نور دین محمدی دردم ویر کا نام آج حلقہ شہید پیر اور درویش کا نام آج</p>	<p>مرثیہ زادیر آج کو زور دم باہر دم کا نام آج آخری سید مظلوم کا نام آج نور دین محمدی دردم ویر کا نام آج حلقہ شہید پیر اور درویش کا نام آج</p>	<p>مرثیہ زادیر آج کو زور دم باہر دم کا نام آج آخری سید مظلوم کا نام آج نور دین محمدی دردم ویر کا نام آج حلقہ شہید پیر اور درویش کا نام آج</p>
<p>آج یہ وہ صبح کہ سر پہ کو جاتے ہیں حسین الوداع الہی پیر کو سنا تے ہیں حسین</p>	<p>آج کو زور دم باہر دم کا نام آج آخری سید مظلوم کا نام آج نور دین محمدی دردم ویر کا نام آج حلقہ شہید پیر اور درویش کا نام آج</p>	<p>آج کو زور دم باہر دم کا نام آج آخری سید مظلوم کا نام آج نور دین محمدی دردم ویر کا نام آج حلقہ شہید پیر اور درویش کا نام آج</p>
<p>مرثیہ زادیر آج کو زور دم باہر دم کا نام آج آخری سید مظلوم کا نام آج نور دین محمدی دردم ویر کا نام آج حلقہ شہید پیر اور درویش کا نام آج</p>	<p>مرثیہ زادیر آج کو زور دم باہر دم کا نام آج آخری سید مظلوم کا نام آج نور دین محمدی دردم ویر کا نام آج حلقہ شہید پیر اور درویش کا نام آج</p>	<p>مرثیہ زادیر آج کو زور دم باہر دم کا نام آج آخری سید مظلوم کا نام آج نور دین محمدی دردم ویر کا نام آج حلقہ شہید پیر اور درویش کا نام آج</p>
<p>آج یہ وہ صبح کہ رگوں شہد دین جاتے ہیں ہاتھ پکڑے ہو کر سچا کو مچھاتے ہیں</p>	<p>آج کو زور دم باہر دم کا نام آج آخری سید مظلوم کا نام آج نور دین محمدی دردم ویر کا نام آج حلقہ شہید پیر اور درویش کا نام آج</p>	<p>آج کو زور دم باہر دم کا نام آج آخری سید مظلوم کا نام آج نور دین محمدی دردم ویر کا نام آج حلقہ شہید پیر اور درویش کا نام آج</p>

<p>۴۴</p> <p>کھلے یہ پیران بیکسی خضود و جھن شہد ساسی نشین منظم نامہ انجمن گورچا کے سیدان جمع ہوئے پیشہ تھا شہر کے باشندہ ابن دین</p>	<p>۴۵</p> <p>ابن کثیر شہین عجاوین درویش آپین تھا سون کسین بچہ پتھر قیدی فکر پر کاٹے کو مو کھا پامین کارہون میرا لے اودھا</p>	<p>۴۶</p> <p>تو زہر زلزلت کا بیتی در تہمتی موجین بیتی کسین بیتی در تہمتی گھر جی بچہ نکاس کسین بیتی</p>
<p>شور تھا آفت تازہ ہو دکھائی جاتی شیر کے پوتے کو بھری ہو بھائی جاتی</p>	<p>باب کو مار کے جویرے سہاؤ آئے کیا نجم سوک کے کپڑے ہو چھا آئے</p>	<p>ملگی خاک میں شہید کی شاہی ہو کج بہر جہ پر سائے پرند و نکو تہا ہی ہو کج</p>
<p>۴۷</p> <p>دو جلا درویشی درویش بیکسین حیثیت نام توگون کے لکھن بیکسین کچھ بھونچا جلا درویش کسین سہر بیکسین جلا درویش بیکسین</p>	<p>۴۸</p> <p>بھونچا جلا درویش بیکسین بھونچا جلا درویش بیکسین بھونچا جلا درویش بیکسین بھونچا جلا درویش بیکسین</p>	<p>۴۹</p> <p>اب قاتل بھی بڑا ہو موکا باران راج دریا میں جلا درویش بیکسین بھونچا جلا درویش بیکسین بھونچا جلا درویش بیکسین</p>
<p>رحم کھاؤ شہ منظم کا جانی ہے یہ بر لٹاؤن کی اسل ب ایک نشانی ہے یہ</p>	<p>ام بی فاطمہ سادات پر اسراف ہیں ہم ام بی تم صاف نہیں تم صاف ہیں ہم</p>	<p>صوبہ بھونگون یہ سر فیل رضا مانگتا ہے سر شہنشاہ کی دعا مانگتا ہے</p>
<p>۵۰</p> <p>شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ</p>	<p>۵۱</p> <p>شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ</p>	<p>۵۲</p> <p>شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ</p>
<p>شاہنشاہ سے پانوی سلطان مدینہ پشی اکر بھائی کی گردن سے سگینہ پشی</p>	<p>تکو ہم بچ دلائی کے لڑ آئے ہیں طوق دوزخیر بھائی کے لڑ آئے ہیں</p>	<p>بہرین زمین کنگہ کیا مر بیمار کا ہو اسکوست مار دیہ مارا ہوا آزار کا ہو</p>

<p>۴۳ شکر کا نہیں کھنکھاتا ایک بوجہ طوق پہناتا اس کی طرح کھنکھاتا اس کا بیٹا ابھی باپ کی طرح کھنکھاتا اگر اسے عالم کی طرح کھنکھاتا</p>	<p>۴۴ بہتر دودھ کی نسبت عسل کا لالچ تو کھانے کی طرح عسل کی طرح کھنکھاتا بہتر عسل کی نسبت عسل کی طرح کھنکھاتا طوق پہناتا اس کی طرح کھنکھاتا</p>	<p>۴۵ کیا حق میں گناہ تھا تو حق کا لالچ تو کھانے کی طرح عسل کی طرح کھنکھاتا بہتر عسل کی نسبت عسل کی طرح کھنکھاتا طوق پہناتا اس کی طرح کھنکھاتا</p>
<p>قتل فرزند کو یہ ہوئے نہیں دیو کا طوق پہناتا ابھی خوش ہوئے ہیں لیس کا</p>	<p>بہتر دودھ کی نسبت عسل کا لالچ تو کھانے کی طرح عسل کی طرح کھنکھاتا بہتر عسل کی نسبت عسل کی طرح کھنکھاتا طوق پہناتا اس کی طرح کھنکھاتا</p>	<p>تو کھانے کی طرح عسل کی طرح کھنکھاتا بہتر عسل کی نسبت عسل کی طرح کھنکھاتا طوق پہناتا اس کی طرح کھنکھاتا</p>
<p>۴۶ اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا</p>	<p>۴۷ اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا</p>	<p>۴۸ اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا</p>
<p>باپ کی سامنے بیٹے پر تم ہونے لگا وہ اُدھر رونے لگا باپ اُدھر دس لگا</p>	<p>۴۹ اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا</p>	<p>۵۰ اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا</p>
<p>۵۱ اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا</p>	<p>۵۲ اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا</p>	<p>۵۳ اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا</p>
<p>عذاب کوئی بھی درمیش جو تو لاویگا قتل یہ نازوں کا پالا ابھی ہو جاویگا</p>	<p>۵۴ اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا</p>	<p>۵۵ اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا اگر اس کی طرح کھنکھاتا</p>

[illegible]

رباعی حاصل ہے آفاق کی حضور کی ہوا جا ہے	رباعی عصیان کی تیرگی سے دوری ہوا جا ہے	رباعی اسے علم مجلس پر نور حسین	رباعی ناری بھی بیان آئے تو نوری ہوا جا ہے
رباعی احسان نہیں گزیرم عزائیں آئے	رباعی آئے تو بیاہ مصطفائیں آئے	رباعی گری ہی کے دن تو کہ تمھاری خاطر	رباعی شیر و کھن کہ کب ملائیں آئے
رباعی جو تجلیں تم میں بیان روتا ہو	رباعی ہر دم گنہ مسکی خدا دھوتا ہو	رباعی ثابت ہو حلیوں کہ یہ قطرہ اشک	رباعی ہر دم حسین کی درد الہی شام
رباعی انفوس کہ جو مالک کو تو لگا ہوئے	رباعی بیانی نہ دم فرج میں شکر ہوئے	رباعی مان چادر تلخیر کی ہوا درمختار	رباعی درد اسکر زینب سے نہ بھلا ہوئے

اور مرثیہ مرزا دیر
اپنی دایرہ میں

[illegible]

[illegible]

<p>۵۰ وہاں لانا لکھنؤ میں تھا کہ میں نے یہاں سے لکھنؤ میں نہ کر کے لکھنؤ میں لکھنؤ میں فراہم ہوا میں لکھنؤ میں</p>	<p>۵۱ میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں</p>	<p>۵۲ میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں</p>
<p>شیوہ یہ پیر کے کلمہ گو یوں یہ جبر کے ہم ہونے فراہم سے اللہ اصد کے</p>	<p>کہہ کا یہ سرمہ تھانہ یہ طور کا سرمہ ہاتھ آیا تھا شیعہ کو فقط نور کا سرمہ</p>	<p>اسنے کہنا تھا باش تری عقل سبا ہے اب مجھ پہ کھلا خاوند خیر شایا ہے</p>
<p>۵۳ میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں</p>	<p>۵۴ میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں</p>	<p>۵۵ میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں</p>
<p>تم کار براری کو ہماری ہوئے پیدا ہم کون براری کو کھاری ہوئے پیدا</p>	<p>ہر آنکھ کا تارہ مہ کامل نظر آیا چکین ہی میں فرق حق باطل نظر آیا</p>	<p>یاں فوج فصاحت ہو وہاں حسن بیان ہے رہنا بھی منظور بیان ہی کہ وہاں ہے</p>
<p>۵۶ میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں</p>	<p>۵۷ میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں</p>	<p>۵۸ میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں میں نے لکھنؤ میں لکھنؤ میں</p>
<p>اٹش درک وہ ذرہ ہی مری نور نظر ہے سرمہ بھی اسی خاک کا منظور نظر ہے</p>	<p>افزود تو انانی بھی ایک کھڑی حق حسرت کی دلا نہ دے کھڑی میں پٹی حق</p>	<p>سب ٹپان ہیں پین کے یاں حجابان پہونچا دو نیم خد خالون خبان میں</p>

نہ اس خاک سے رتن تھا فقط نور کا سرمہ

آپ کا کلمہ نور کا سرمہ ہے اور میں میں لکھنؤ

<p>مرثیہ کے ہونے کی وجہ سے ملک میں تلخی خوشی کی بجائے غم کی لہر چلائی میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے</p>	<p>مرثیہ کے ہونے کی وجہ سے ملک میں تلخی خوشی کی بجائے غم کی لہر چلائی میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے</p>	<p>مرثیہ کے ہونے کی وجہ سے ملک میں تلخی خوشی کی بجائے غم کی لہر چلائی میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے</p>
<p>دار و دیوار نے غم سے بھر دیا گھر کی خوشی کی باز و بوسہ میں میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے</p>	<p>شغلِ عملِ نیک سے بھر دیا سو یہ اثرِ تربیتِ خیر نشا تھا میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے</p>	<p>سجادہ تو تھا صاحبِ تہمیر کی خاطر آنکھوں کو کچھائی تھی پتھر کی خاطر میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے</p>
<p>مرثیہ کے ہونے کی وجہ سے ملک میں تلخی خوشی کی بجائے غم کی لہر چلائی میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے</p>	<p>مرثیہ کے ہونے کی وجہ سے ملک میں تلخی خوشی کی بجائے غم کی لہر چلائی میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے</p>	<p>مرثیہ کے ہونے کی وجہ سے ملک میں تلخی خوشی کی بجائے غم کی لہر چلائی میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے</p>
<p>مردِ مہر کے گھر سے آغوشِ کرم میں اس کعبہ کے ہمراہ گئی ہندو میں میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے</p>	<p>دہرنگہ پاک ہوئی چشمِ ادب کی دکھلائی تجلی شہِ مظلومِ نقب کی میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے</p>	<p>میں باپ کی امت سے طلبگار و فاجران جو ہرے بچوں کا محبِ سپہِ فدا ہوں میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے</p>
<p>مرثیہ کے ہونے کی وجہ سے ملک میں تلخی خوشی کی بجائے غم کی لہر چلائی میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے</p>	<p>مرثیہ کے ہونے کی وجہ سے ملک میں تلخی خوشی کی بجائے غم کی لہر چلائی میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے</p>	<p>مرثیہ کے ہونے کی وجہ سے ملک میں تلخی خوشی کی بجائے غم کی لہر چلائی میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے</p>
<p>سب کو نیکو سے تیری عنایات ہر پہر ہر ہندو کی نفسِ سادات ہے ہر پہر میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے</p>	<p>آنکھیں رخِ شہید پر دلِ برقعہ تھا سرِ ہند کا اخلاص کی محراب میں تھا میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے</p>	<p>بھائی کی طرف ہند کو جو پاتی تھی زینت ہر بات چلتے اور پھرتی تھی زینت میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے میں نے دیکھا کہ ہر شخص نے اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے روئے</p>

[illegible]

<p>۴۵ وہ بے ساریاں ہیں جو نہ تیرے کلمے سے کچھ یاد دہی نہ تیرے کلمے سے شوق تیرا شام کے کام لے لے شیریں تیرے کلمے کا فائدہ دیاں دے</p>	<p>۴۶ وہ ترش ترین منہ سے نکلتے ہیں یوں ترش ترین منہ سے نکلتے ہیں وہ کھلے ہوئے فکریں تیرے کلمے سے وہ لڑکھیں ہیں تیرے کلمے سے</p>	<p>۴۷ وہ مارے فیر دوش سے نہ تو علم کیا وہ زخم سے مریم سے مغلان سے کیا وہ کھڑے ہیں عجاڑہ فرعون سے کیا وہ قہر سے عجاڑہ فرعون سے کیا</p>
<p>یان بخت و مصبت کے وہاں غلش و خوشی ہے وہ غلش و مصبت کے یہاں فنا کشی ہے</p>	<p>زنا ہے وہ گردن ارباب خطا کا اور نام خدا ہے یہ دست خدا کا</p>	<p>اور مصیبت معصوم کی صحت یہ فقط ہے وہ حوت غلط لفظ غلط فر غلط ہے</p>
<p>۴۸ وہ بے ساریاں ہیں جو نہ تیرے کلمے سے کچھ یاد دہی نہ تیرے کلمے سے شوق تیرا شام کے کام لے لے شیریں تیرے کلمے کا فائدہ دیاں دے</p>	<p>۴۹ وہ جاری ہوئے ہیں وہ نالہ کی طرح شیطان کا وہ دوسرا ہے جہان کا کیا وہ درد ہے وہ تیرے کلمے سے وہ درد ہے وہ تیرے کلمے سے</p>	<p>۵۰ وہ بے ساریاں ہیں جو نہ تیرے کلمے سے کچھ یاد دہی نہ تیرے کلمے سے شوق تیرا شام کے کام لے لے شیریں تیرے کلمے کا فائدہ دیاں دے</p>
<p>بتلاؤ تمہیں کون بھلا دیکھتے ہیں وہ ہند کا پوتا ہی نہ رہا کا حکمت ہے</p>	<p>وہ دل میں بوجھل ہیں دل میں بی بی ہے وہ دل میں قارون کی پیش میں علی ہے</p>	<p>خوت ہو اگر ملک پہ اس اہل جہا کو ہلجے ہیں میان دونوں جہاں ایک گدا کو</p>
<p>۵۱ وہ بے ساریاں ہیں جو نہ تیرے کلمے سے کچھ یاد دہی نہ تیرے کلمے سے شوق تیرا شام کے کام لے لے شیریں تیرے کلمے کا فائدہ دیاں دے</p>	<p>۵۲ وہ بے ساریاں ہیں جو نہ تیرے کلمے سے کچھ یاد دہی نہ تیرے کلمے سے شوق تیرا شام کے کام لے لے شیریں تیرے کلمے کا فائدہ دیاں دے</p>	<p>۵۳ وہ بے ساریاں ہیں جو نہ تیرے کلمے سے کچھ یاد دہی نہ تیرے کلمے سے شوق تیرا شام کے کام لے لے شیریں تیرے کلمے کا فائدہ دیاں دے</p>
<p>ابیل کے دولت دنیا کی طرف سے ہی کافی مجھ تازلیت ہی خوش تر ہے</p>	<p>یہ خیر ہے وہ شر ہے نہ کوئی وہ بدی ہی وہ بے ساریاں ہیں جو نہ تیرے کلمے سے</p>	<p>اند کا ڈر ہے نہ چھپر کا ادب ہے سادگی تو ہی ہے یہ کیا قرعہ ہے</p>

<p>مرثیہ آتش کی آگ لگ کر نہ کھنکھار تو کھنکھاتا ہی مجھ سے نہایت خوشی جو کہ ہے عورتوں کی تینوں کی کو آرا</p>	<p>مرثیہ گھر کی کھنکھائی سے حال میں سے کھنکھائی سے حال میں سے کھنکھائی سے حال</p>	<p>مرثیہ آتش کی آگ لگ کر نہ کھنکھار تو کھنکھاتا ہی مجھ سے نہایت خوشی جو کہ ہے عورتوں کی تینوں کی کو آرا</p>
<p>اسد دہ پر خف پاک کو دیکھا شیر بلیطون دیکھ کر افلاک دیکھا</p>	<p>سید انیون کھنکھائی میں مردگی پھر مرنے تک قبر میں تڑپائی کرونگی</p>	<p>یہ ہم نہ تھا اسکو لٹا سگی زینت بھائی کا لہو نہ یہ لے آئی زینت</p>
<p>مرثیہ تو کھنکھاتا ہی مجھ سے نہایت خوشی جو کہ ہے عورتوں کی تینوں کی کو آرا</p>	<p>مرثیہ گھر کی کھنکھائی سے حال میں سے کھنکھائی سے حال میں سے کھنکھائی سے حال</p>	<p>مرثیہ آتش کی آگ لگ کر نہ کھنکھار تو کھنکھاتا ہی مجھ سے نہایت خوشی جو کہ ہے عورتوں کی تینوں کی کو آرا</p>
<p>کانیا جگر اس ظلم پہ یوں شاہ ہڈ کا جو ساتھ کھینچ کر ہمارے خدا کا</p>	<p>وان یکھ تو آل سمیع سے کھنکھائی اس شان تو دیکھا ہرگز نہ کھنکھائی</p>	<p>کانیا کسی اور طرف دہ یان لعین کا پہلے جو دیا حکم تو قتل فقیر دین کا</p>
<p>مرثیہ تو کھنکھاتا ہی مجھ سے نہایت خوشی جو کہ ہے عورتوں کی تینوں کی کو آرا</p>	<p>مرثیہ گھر کی کھنکھائی سے حال میں سے کھنکھائی سے حال میں سے کھنکھائی سے حال</p>	<p>مرثیہ آتش کی آگ لگ کر نہ کھنکھار تو کھنکھاتا ہی مجھ سے نہایت خوشی جو کہ ہے عورتوں کی تینوں کی کو آرا</p>
<p>تھا ہند کا حال مگر سوگ نشین کا کمر تھا اسے نام جناب فقیر دین کا</p>	<p>لکھنا کہ آؤ لکھنا شوکت سے شان یہ دینیان تھا زلف بندھی ہوں شان</p>	<p>لکھنا کہ آؤ لکھنا شوکت سے شان یہ دینیان تھا زلف بندھی ہوں شان</p>

[illegible]

<p>۴۴ وہ بے بجا نواز کی جفا کا بے جا کلام و بے جا کلام نہیں کہہ سکتا کہ بے جا کلام نہیں کہہ سکتا کہ بے جا کلام</p>	<p>۴۵ اسد کی شمشیر کی شمشیر اسد کی شمشیر کی شمشیر اسد کی شمشیر کی شمشیر اسد کی شمشیر کی شمشیر</p>	<p>۴۶ بجاء بجا بجا بجا بجا بجاء بجا بجا بجا بجا بجاء بجا بجا بجا بجا بجاء بجا بجا بجا بجا</p>
<p>یو جہاں ہے یہ جن بند کلمہ ہو خون خدا کا بے شک ہو اطاعت کا عقیدہ ہو دلا کا</p>	<p>گجہ کے خواہوں تو کما خیر ہو بی بی حال بکا اس وقت بہت غیر ہو بی بی</p>	<p>دل ہلکے جنبش میں میں فلک کے سرنگے بنی فاطمہ کے تاک کے تاک کے</p>
<p>۴۷ جہاں کا خیر ہو تو خیر ہو جہاں کا خیر ہو تو خیر ہو جہاں کا خیر ہو تو خیر ہو جہاں کا خیر ہو تو خیر ہو</p>	<p>۴۸ یہاں کا خیر ہو تو خیر ہو یہاں کا خیر ہو تو خیر ہو یہاں کا خیر ہو تو خیر ہو یہاں کا خیر ہو تو خیر ہو</p>	<p>۴۹ یہاں کا خیر ہو تو خیر ہو یہاں کا خیر ہو تو خیر ہو یہاں کا خیر ہو تو خیر ہو یہاں کا خیر ہو تو خیر ہو</p>
<p>بیکار ہو بال نکا تو میں بھی نہ چوگی یاں بھینا کیسا نہ کھڑے بالی بیونگی</p>	<p>اس سوڑہ ترے ماسن پر سے ہیں اس قلعے کو آگے نہ پیٹ رہی ہیں</p>	<p>ان بھلیوں کی باغ میں شک کیا ہو شیر نکا بھین بھلیوں کی خون بیا ہو</p>
<p>۵۰ یہاں کا خیر ہو تو خیر ہو یہاں کا خیر ہو تو خیر ہو یہاں کا خیر ہو تو خیر ہو یہاں کا خیر ہو تو خیر ہو</p>	<p>۵۱ یہاں کا خیر ہو تو خیر ہو یہاں کا خیر ہو تو خیر ہو یہاں کا خیر ہو تو خیر ہو یہاں کا خیر ہو تو خیر ہو</p>	<p>۵۲ یہاں کا خیر ہو تو خیر ہو یہاں کا خیر ہو تو خیر ہو یہاں کا خیر ہو تو خیر ہو یہاں کا خیر ہو تو خیر ہو</p>
<p>دینا کیلئے آں عیب کو بھی تو بھولا بند و نکو تو بھولا تھا خدا کو بھی تو بھولا</p>	<p>اک بی بی کے سر کھٹے سر چال کھلو ہیں گوریا کہ مرنی فاطمہ کے بال کھلو ہیں</p>	<p>غل عقادہ انا فرہ حسین بن علی کا یہ سید و کن سر ہیں یہ کنبہ ہو نبی کا</p>

<p>۴۹ اول جہاں آج نشتر بھینچا ہے ناموس کی بجائے خود دیار روان ہو انبوہ ہو اور درخشا تو علی خان ہو جلانی اگر موت کو سوتلے گا تو</p>	<p>۴۹ کوئی تو وہ جو پورے کی گہلی شمشیر آہستہ علی جانے وادہ وہ منظر ساتھ لے کے بھولی حاکم خاں کی فوج بہت دور بھائی کی طرح</p>	<p>۴۹ تعمید ہو مگر خود بھی بھینچا ہے یہ بات نہیں کہی کہ فریاد کیا تابی زینب کی بجائے علی کی بجائے ہی جاکر قافلہ گھر سے شایہ تابی</p>
<p>۴۹ نشیر ہولی کوچہ و بازار میں زمین بازار سرب جاتی ہو دربار میں زمین نشیر ہولی کوچہ و بازار میں زمین</p>	<p>۴۹ عقا مقننہ زر خواہر بے پیر کے سر پہ کیرانہ عقا شیر کی ام شیر کے سر پہ کیرانہ عقا شیر کی ام شیر کے سر پہ</p>	<p>۴۹ سرنگے یہ ہمیشہ امام بدنی ہے ہی ہو نہ کو بے ادبی بد تسکنی ہے سرنگے یہ ہمیشہ امام بدنی ہے</p>
<p>۴۹ شیر شکر شکر شکر شکر شکر بہار کی مٹی زار دیاں متلج جانی بہار کی مٹی زار دیاں متلج جانی بہار کی مٹی زار دیاں متلج جانی</p>	<p>۴۹ دوسراں کو لڑائی میں جان بھری دیار کا سب کچھ دیا بندہ دیار دیار کا سب کچھ دیا بندہ دیار دیار کا سب کچھ دیا بندہ دیار</p>	<p>۴۹ کھلا تخت پرانے کی جلوہ نمانی ہر سو سر پہ کچھ کچھ کچھ کچھ کھلا تخت پرانے کی جلوہ نمانی ہر سو سر پہ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۴۹ ظلم و مروت نہ جیسا ہے نواب ہو بڑا پردہ کیا پردہ نشینوں کو غضب ہے ظلم و مروت نہ جیسا ہے نواب ہو</p>	<p>۴۹ جلانی کہ فرید رسول عربی کی یہ تو میری سیدانی نواسی ہوئی کی جلانی کہ فرید رسول عربی کی</p>	<p>۴۹ کہ سی ہو گری اندر جن میں جھٹھ کو بھرا کے سر پہیتی یا ہر گئی چادر کو گرہ کے کہ سی ہو گری اندر جن میں جھٹھ کو بھرا کے</p>
<p>۴۹ نور یک ریا جیکہ در عالم گمراہ باندھے گئے مٹی میں خالان تم راہ استادہ بھی کہ خادو نہ بندہ سر راہ دور ہی ہر جگہ کی کیا بندہ کو راہ</p>	<p>۴۹ حاکم کی سب کچھ گئی مٹ گئی بہار کی مٹی زار دیاں متلج جانی حاکم کی سب کچھ گئی مٹ گئی بہار کی مٹی زار دیاں متلج جانی</p>	<p>۴۹ رہے ام کا نپ گیا حاکم آنکھ دہ پردہ میں کچھ کچھ کچھ کچھ رہے ام کا نپ گیا حاکم آنکھ دہ پردہ میں کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۴۹ کو بھیر کے اب کوچہ و بازار میں قیدی کو بھیر کے اب کوچہ و بازار میں قیدی کو بھیر کے اب کوچہ و بازار میں قیدی</p>	<p>۴۹ شک ہے یہ تمہیں خواہر شیر نوگی ایسی تو مے بھائی سے قصیر نوگی شک ہے یہ تمہیں خواہر شیر نوگی</p>	<p>۴۹ رسوا ہوا اقلیم میں اب نام ہمارا حاموس نکل آیا سر عام ہمارا رسوا ہوا اقلیم میں اب نام ہمارا</p>

<p>نام بناؤں میں سے ایک ایک کی بناؤں میں سے ایک ایک کی بناؤں میں سے ایک ایک کی بناؤں میں سے ایک ایک کی بناؤں</p>	<p>نام دیکھو کہ یہ کیا ہے دیکھو کہ یہ کیا ہے دیکھو کہ یہ کیا ہے دیکھو کہ یہ کیا ہے</p>	<p>نام دیکھو کہ یہ کیا ہے دیکھو کہ یہ کیا ہے دیکھو کہ یہ کیا ہے دیکھو کہ یہ کیا ہے</p>
<p>بنت شہ مردان ہوں مریے ڈونگی اس وقت تو قائل بھی جو مح میں کرونگی</p>	<p>سب سے ادب ہندو سے بھی بھرے ہیں ہم آل ہندی انکو تاتوئے یہ ہیں</p>	<p>سرنگے ہی یہ صاحب معراج کا کنبہ یا ہے یہ کسی بیکیں و محتاج کا کنبہ</p>
<p>نام تو ہی انصاف کر کے دیکھو تو ہی انصاف کر کے دیکھو تو ہی انصاف کر کے دیکھو تو ہی انصاف کر کے دیکھو</p>	<p>نام دیکھو کہ یہ کیا ہے دیکھو کہ یہ کیا ہے دیکھو کہ یہ کیا ہے دیکھو کہ یہ کیا ہے</p>	<p>نام دیکھو کہ یہ کیا ہے دیکھو کہ یہ کیا ہے دیکھو کہ یہ کیا ہے دیکھو کہ یہ کیا ہے</p>
<p>واجب ہے تجھ کو یا لونی د گیس کی حرمت وہ ہی تری حرمت یہ ہو گیس کی حرمت</p>	<p>منہ فق ہوا ہوں اگر گیس کی حرمت گھبر کے گری سر پہ شہنشاہ زمین کے</p>	<p>سب قوم کے اشراف ہیں صاف خدا ہیں بے وارث والی ہیں گرفتار بلا ہیں</p>
<p>نام دیکھو کہ یہ کیا ہے دیکھو کہ یہ کیا ہے دیکھو کہ یہ کیا ہے دیکھو کہ یہ کیا ہے</p>	<p>نام دیکھو کہ یہ کیا ہے دیکھو کہ یہ کیا ہے دیکھو کہ یہ کیا ہے دیکھو کہ یہ کیا ہے</p>	<p>نام دیکھو کہ یہ کیا ہے دیکھو کہ یہ کیا ہے دیکھو کہ یہ کیا ہے دیکھو کہ یہ کیا ہے</p>
<p>چلا تا ہی تو ہند کی صورت کو نہ دیکھو زنا سے ہیں جیگر مری عزت کو نہ دیکھو</p>	<p>رکھو یہی پردہ مری عزت کا جیسا کا صدقہ علی اگر مری جوانی کی قضا کا</p>	<p>سرنگے ہی یہ احمد مختار کا کنبہ یا اور کسی خاصہ غفار کا کنبہ</p>

<p>۱۱۱ زینب نے نظرِ نفوس کی آنکھ کو بھرا ہے خود بندہ کی نظر و نظر اور آنکھ کو بھرا ہے علاج کو بین کی سادات کے</p>	<p>۱۱۲ نہ ہر گاہ گھبرا جائیگا بھول گیا ہو نہ ہر گاہ گھبرا جائیگا بھول گیا ہو نہ ہر گاہ گھبرا جائیگا بھول گیا ہو</p>	<p>۱۱۳ ایک دم سرِ غم سے بے خبر ہو جاویں زینب نے ہر دم سے کلہو پڑ جاویں ایک دم سرِ غم سے بے خبر ہو جاویں</p>
<p>۱۱۴ کنہ یہ بلا میں ہو شہ کرب و بلا کا اور قافلہ لوٹا ہوا شاہ شہدا کا</p>	<p>۱۱۵ زہرا کی طرح خاص قدر ازلی ہو سو میں کہوں لا کھوں میں تم نہت علی ہو</p>	<p>۱۱۶ ایک دم سے مولایہ ترا ہوا لگن میں ایک دم سے ہزاروں یہ زینب کے سین میں</p>
<p>۱۱۷ چراغِ اہلِ اندک شاہ شہدا کون یہ نام شامِ شہر کی شہدا کون یہ نام شامِ شہر کی شہدا کون</p>	<p>۱۱۸ زینب نے شہرِ کون کی شہرِ کون اس لڑتے غار کی شہرِ کون یہ نام شامِ شہر کی شہدا کون</p>	<p>۱۱۹ ایک دم سے کون کی شہرِ کون ایک دم سے کون کی شہرِ کون ایک دم سے کون کی شہرِ کون</p>
<p>۱۲۰ میں کوئی نہ ہر گاہ اس میں کہ ہو ہے یا لعل کسی بی بی میں بی بی کی بیا</p>	<p>۱۲۱ انکی یہ لیاقت ہو کہ دربار میں آئیں مگر کوئی ہو شام کے بازار میں آئیں</p>	<p>۱۲۲ اُدابِ ہمیں نہ کیا اسے شقی نے اس طشت کو خاطرِ تھین بالا تھا بی نے</p>
<p>۱۲۳ میں نے کبھی نہ دیکھا ہے نہ دیکھا ہے میں نے کبھی نہ دیکھا ہے نہ دیکھا ہے میں نے کبھی نہ دیکھا ہے نہ دیکھا ہے</p>	<p>۱۲۴ میں نے کبھی نہ دیکھا ہے نہ دیکھا ہے میں نے کبھی نہ دیکھا ہے نہ دیکھا ہے میں نے کبھی نہ دیکھا ہے نہ دیکھا ہے</p>	<p>۱۲۵ میں نے کبھی نہ دیکھا ہے نہ دیکھا ہے میں نے کبھی نہ دیکھا ہے نہ دیکھا ہے میں نے کبھی نہ دیکھا ہے نہ دیکھا ہے</p>
<p>۱۲۶ لوٹے ہی ہوا دوشِ خوارِ کچھ اور تھین کی صورت یہ تھین کی ہو یہ گفتارِ تھین کی</p>	<p>۱۲۷ میں پیار لکھوئی کا ہیکو ہونگی زینب ایک دم سے ہی تھین کے روٹیلگی زینب</p>	<p>۱۲۸ نیرب میں چمکے دوشِ سولہ جہان پر اب شہر کے چوہے میں چہرے نہ کرنا ہر</p>

۱۱۵	عربی صبر و شکیبائی کو صدقے تجربے فی بیابی و غنائی کو صدقے عسکری سے بین تیری سیجائی کو صدقے یختی و تیری مظلومی و تنہائی کو صدقے فونڈی تیری عجاز غائی کو تصدیق کو قیاسی عفو و غائی کو تصدیق
۱۱۶	ہر اکابر کو کہان چھوڑ کر آنے عام کو نہ لانے علی اکبر کو نہ لانے عیاش کے چھوڑ دینا و نہ کھانے صغیر بنین ندی کو چھوڑ لینا چھلانے آواز دینی سر سے کہ تنہا بین بین کے سب کو سہو و فانی کو نہ بین
۱۱۷	پہلے غلام کو دیا حکم کہ جاو بھسا کر کی سب عورتوں کو جلانے کو اس بڑی کو مولا کا عزا و ادب دیا ایک بڑے بھروسے کی عورت کا تباہ ہو لاسر پیر کہ اجر اسکا خوار ہے دعوت ہے یہی پانی سلینہ کو پلا دے
۱۱۸	چلائی سلینہ کہ بین قربان تھا ہے باز دوسرے کھلوا و دید اندر کو بیات بہار کے ظالم نے طاعت چھوڑ دیا نیلے بین یہ بخار طاعت چھوڑ دیا لندہ سیر دن کی غیر چھوڑ دیا جاو بڑے چھوڑ چھی ایمان کو دلا دیا
۱۱۹	آپ بزرگ کی یاد پوچھو دن میں ہر روز تیری حکم کی تیری یاد کے کچھ نہ تیری یاد نہ اسلام کو آہ دل سے کہ ہر اک صوفی و نور طالب بین تیری یاد و صفائی کی تیرے خط و خاص کا سالک ہوں

<p>۴۴ اور شوق میں رہتا ہوں کہ تو میری سب سے زیادہ دوست فیضانِ دل کے گراں گزشتہ</p>	<p>۴۵ وہ کون ہے جو ہر نام خدا ہے نہیں ہو مگر عالم امکان سے جدا ہے</p>	<p>۴۶ وہ کون ہے جو ہر نام خدا ہے نہیں ہو مگر عالم امکان سے جدا ہے</p>
<p>۴۷ وہ کون ہے جو ہر نام خدا ہے نہیں ہو مگر عالم امکان سے جدا ہے</p>	<p>۴۸ وہ کون ہے جو ہر نام خدا ہے نہیں ہو مگر عالم امکان سے جدا ہے</p>	<p>۴۹ وہ کون ہے جو ہر نام خدا ہے نہیں ہو مگر عالم امکان سے جدا ہے</p>
<p>۵۰ وہ کون ہے جو ہر نام خدا ہے نہیں ہو مگر عالم امکان سے جدا ہے</p>	<p>۵۱ وہ کون ہے جو ہر نام خدا ہے نہیں ہو مگر عالم امکان سے جدا ہے</p>	<p>۵۲ وہ کون ہے جو ہر نام خدا ہے نہیں ہو مگر عالم امکان سے جدا ہے</p>
<p>۵۳ وہ کون ہے جو ہر نام خدا ہے نہیں ہو مگر عالم امکان سے جدا ہے</p>	<p>۵۴ وہ کون ہے جو ہر نام خدا ہے نہیں ہو مگر عالم امکان سے جدا ہے</p>	<p>۵۵ وہ کون ہے جو ہر نام خدا ہے نہیں ہو مگر عالم امکان سے جدا ہے</p>

<p>۴۵ اور غلو کی پادشاہی بہر تو جھوٹا ہے کا شکرے سو کوئی نہیں بے وسار خبر پنج جہاد کے غلے میں جیسا</p>	<p>۴۶ کیا تو بین دیدار کم نہیں کھول دینا علی نے بند کیا ہے بند ان کے کھول دینا علی نے بند کیا ہے بند</p>	<p>۴۷ درد کوں کب تک اگر زینت بان بھون بیکتالی غلو کی شکرے شکرے شکرے اوصاف کوں دندن گرج دبان بھون</p>
<p>سب غلو کے کھلے عہد شکرے کھلے کھلے باقی ہے گرہ مصلحت بہت در قبائیل</p>	<p>باقی نہ رہی عالم امکان کو ہوس بھی ٹھہر لیا ہفتہ بھی مہینہ بھی برس بھی</p>	<p>ہر گوش حدت کو گہرا قالی دیے ہیں زیب حدت گوش در وعظ کیے ہیں</p>
<p>۴۸ دی حق در زبان شہر دان کو تو راہی زبان جو ہو کوئی نہیں کوئی گردن بندہ کی دیں زینت</p>	<p>۴۹ اس درخشاں رخسار کو تو دریان علی روں رسولان بھون موسیٰ بد بھاسی دبان بھون</p>	<p>۵۰ نقد کوں کب تک اگر زینت بان بھون بدن شکرے علی نے بند کیا ہے بند جسم علی علی نے بند کیا ہے بند</p>
<p>پرائی قناعت و فروں حدیان بزم نام خلچہ نہ لیا اپنی زبان</p>	<p>قندیل و قصر علی خوش بریں ہے سنگ در حیدر سر جبریل ایں ہے</p>	<p>فرمانی جو حدت ہیں فی القوراد کی حیدر کی طاعت قضا کی بھی قضا کی</p>
<p>۵۱ تقدیر و قضا شکرے در دست علی اور سپرد اللہ جو قرآن میں مرقم توئی از خاں تاجی سب کچھ</p>	<p>۵۲ بو شکر آگشت خطاب شکرے بے عین علی نے بند کیا ہے بند بہ ذات علی نے بند کیا ہے بند</p>	<p>۵۳ کیا تاج بندہ کی سر اسلام بیکتالی غلو کی شکرے شکرے شکرے ایمان شکرے علی نے بند کیا ہے بند</p>
<p>جو کچھ دیا بندہ دن کو خدا سے ازلی نے تلا کوں کہنے دیا اللہ علی نے</p>	<p>فخرانے قدم سے ہوا اللہ کے گھر کا جیسے پسر نیک سے ہوا نام پدر کا</p>	<p>بیعت کو شرف ہاتھ سے قرآن کو قلم سے خطبہ کو شرف نام سے ممبر کو قدم سے</p>

<p>۴۴ بحال غم خیز کوئی سے جھلاو بہن جو توں سے سیر کو دیرین خوشنود کو دیرین کو دیرین کسی کی یہ تھم تصویر میں</p>	<p>۴۵ بہن بیک خاص کو دیرین بہن بیک خاص کو دیرین بہن بیک خاص کو دیرین بہن بیک خاص کو دیرین</p>	<p>۴۶ بہن بیک خاص کو دیرین بہن بیک خاص کو دیرین بہن بیک خاص کو دیرین بہن بیک خاص کو دیرین</p>
<p>کہ تو ہیں مٹی مجھ سے ہیں احسان تھارے تو ریت علی بنی ہو تو ریان تھارے</p>	<p>عالم تھا یہ کچھ فوج شہ جن دلاک پر خو رشید تھا شے کو چڑھا بام فلک پر</p>	<p>زہر اسے خیر داری ہی اسیہ فدا ہے اشت سے نکھان کہ زہر اسے سولہ ہے</p>
<p>۴۷ بہن توں سے سر پہ گھڑیا بہن توں سے سر پہ گھڑیا بہن توں سے سر پہ گھڑیا بہن توں سے سر پہ گھڑیا</p>	<p>۴۸ وہ صبح وہ شہر وہ سپاہی وہ تازہ وہ کعبہ وہ نور وہ سپاہی وہ تازہ وہ کعبہ وہ نور وہ سپاہی وہ تازہ وہ کعبہ وہ نور وہ سپاہی</p>	<p>۴۹ بہن توں سے سر پہ گھڑیا بہن توں سے سر پہ گھڑیا بہن توں سے سر پہ گھڑیا بہن توں سے سر پہ گھڑیا</p>
<p>خالق نے وہی روز ازل جس کو کیا ہے اب تم بھی وہی اس کو کر حکم خدا ہے</p>	<p>چند رتبہ اقلیم رسالت کی جلو میں گو یا کہ امارت بھی فوت کی جلو میں</p>	<p>نذا فشان جو سرگشت امام دوسرا تھا نوارہ خورشید میں آب کا بھرا تھا</p>
<p>۵۰ بہن توں سے سر پہ گھڑیا بہن توں سے سر پہ گھڑیا بہن توں سے سر پہ گھڑیا بہن توں سے سر پہ گھڑیا</p>	<p>۵۱ بہن توں سے سر پہ گھڑیا بہن توں سے سر پہ گھڑیا بہن توں سے سر پہ گھڑیا بہن توں سے سر پہ گھڑیا</p>	<p>۵۲ بہن توں سے سر پہ گھڑیا بہن توں سے سر پہ گھڑیا بہن توں سے سر پہ گھڑیا بہن توں سے سر پہ گھڑیا</p>
<p>کافہ ستائیں کہیں پیغمبرین کو بھرسکے توڑیں وہ دندان و بھین کو</p>	<p>نہر سے جو تہ گرو عیان حکم فرماں میں وہ کعبہ تازہ تھا بلند زمین مقبرہ میں</p>	<p>بیعت بسر دست امیر آج سے ہوگی شیعوں میں باعید غدیر آج سے ہوگی</p>

<p>۴۴ وہ اور کوئی شے نہ تھا جان ستم سب سے جدا ہو کے چلا آیا تھا فہم نہیں نہ زمین لہو نہ کیا شہ کریم</p>	<p>۴۵ کیسے چلے گی یہ سب کو حاکم کی نافرمانی تو تو کو چاہی ہو خطیرہ کیسے آجائیں آراستہ کر دوں نہ تو تو عروشی پرین چاہی ہو</p>	<p>۴۶ وہ اور کوئی شے نہ تھا جان ستم سب سے جدا ہو کے چلا آیا تھا فہم نہیں نہ زمین لہو نہ کیا شہ کریم</p>
<p>آب مشک اسکا تر جملہ دوا تھا سستی کو واسطے وہ خاک شفا تھا</p>	<p>گر کہہ تو چھو نام ہو رو بال ملک کہہ بھی مہر امین آتر آئے فلک</p>	<p>شفاق بھی سب خلق کی کیا دھی خدا ایسا تو نہ جمع بھی ہو گا نہ ہوا ہے</p>
<p>۴۷ نازل ہو کر جبریل بصدتیری رفتار کی طرف کی لایا ہونچ ہدیہ رفتار او تختہ اول تو درود سے شایہ بار</p>	<p>۴۸ نایاب جی نے اب شمع پتیاں نایاب چھو دی خدا آئی اور پتیاں تسکین دینا بیجا جی ہی سو پتیاں</p>	<p>۴۹ بان صاحب نے کہا سلام کہ جاو جلد کر کو بلا دوسرے کو بلاو جی جمع اور جی بھی تو لے لے</p>
<p>اور ہدیہ ثانی کہ وہ فرمان خدا ہے شیریں ہو کر تندر عتاب اسین بھر ہے</p>	<p>پہمان کروں سکو تو رسالت میں خلل اور نام نبوت کہ جریدہ سے نکل جائے</p>	<p>جریدہ صہدہ کی میں خطبہ پڑھوں گا اب دست خدا اتھام کے ممبر پڑھوں گا</p>
<p>۵۰ وہ بوسے غم کھلے علی ہی سے کہا خیر کی استینا اور شاد خدا است پھلجی کہہ کر ہی زری عطا</p>	<p>۵۱ ان جلد سے دست تریب کہ تریب سلطان گرد پیر جو ان سے تریب عابد ماقبل ایک ایک سے تریب</p>	<p>۵۲ جلد میں خوش ہو سلمان نہ وہ کہہ جلد میں علی فرمے کیا اس را از سر آگاہ شابان زردی اس را از سر آگاہ</p>
<p>گر یہ نہ کہ کچھ نہ کیا کام ہمارا بندہ دن کو دیا ایک شہ پیغام ہمارا</p>	<p>کہد کہ سین آج کے دن آگاہ ہم کو اندھے جو لوح پہ لکھا ہے قلم کو</p>	<p>جبریل خدا ہوتے ہیں مولا کہ چشم پر بر فرشتہ زمین کرتے ہیں ایک ایک قدم پر</p>

<p>۴۵ کون قدرت ہو عطا کف دشمن صفت خستہ بیا دل پرین تن تھا تو سے رسولان صفت کو درین ہر ذرہ میں تھی طلعت صیغہ ای برین</p>	<p>۴۶ چشم بست دید اللہ شہر لاک تھا غل غل کر تھی دست گر فتنہ و خفا بہر پرتے تھے تھر تھر سینہ پیر آقا وہ جو توش کو تھا رنجہ بین بالا</p>	<p>۴۷ ابواب خان گلے سے تاش انور تھی تھی تھی تھی تھی بہر پرتے تھے تھر تھر سینہ پیر آقا وہ جو توش کو تھا رنجہ بین بالا</p>
<p>۴۸ ہر غل ہر صاف آئینہ طلعت کو اثر سے آسمان ہو ترشے کوئی عینک جو نظر سے</p>	<p>۴۹ جید زر کے قدم سے تھر لولاک کو پاس سے دو درجہ بلند اور ہو اعش عکاس سے</p>	<p>۵۰ ہر ذرہ ترقی سے گیا جہر جہرین پر ذری تو فلک پر تھو ستاری تھے زمین پر</p>
<p>۵۱ شیخ و ذہان تھی کمزیر کیا ہو ترشے برابر دو الف جلیب کیا یکجا دو الف ہند گیا وہ کا ہو کیا یہ زہر ہند کھلا کر وہ شمشیر تھی کیا</p>	<p>۵۲ یہ لاکھ شش کہ دوزخ کو چھاؤ ہاں حلا نور آج درشتوں کو چھاؤ ہاں حلا نور آج درشتوں کو چھاؤ ہاں حلا نور آج درشتوں کو چھاؤ</p>	<p>۵۳ کے خطیب بیجا شش قدرت یزدان داندہ و میندہ ہر تھی و یزدان کے خطیب بیجا شش قدرت یزدان داندہ و میندہ ہر تھی و یزدان</p>
<p>۵۴ وفا نہ تعریف مخالفت سے کہو تگی ہاں گیارہ اماموں کے بن قہر یمن ہو تگی</p>	<p>۵۵ ہم دیکھینگے اب عالم ہستی کو طبق کو کر تہین بنی آج وحی نائب حق کو</p>	<p>۵۶ جبار ہو قمار ہے قمار ہو احد ہے تو اب ہم وہاں ہم عادل ہو صمد ہے</p>
<p>۵۷ شش</p>	<p>۵۸ انجمن جودہ طبعی عین ہون اسم وہ شمار جو تیکہ رہ ہون انجمن جودہ طبعی عین ہون اسم وہ شمار جو تیکہ رہ ہون</p>	<p>۵۹ وہ کہ جو تیکہ رہ ہون وہ کہ جو تیکہ رہ ہون وہ کہ جو تیکہ رہ ہون وہ کہ جو تیکہ رہ ہون</p>
<p>۶۰ وہ کہ جو تیکہ رہ ہون وہ کہ جو تیکہ رہ ہون وہ کہ جو تیکہ رہ ہون وہ کہ جو تیکہ رہ ہون</p>	<p>۶۱ عاشق ہیں بی اور علی قرب ہر اکے سب یہ اپنے در و داکے پڑھیں باقہ خدا</p>	<p>۶۲ اسکے یہ قدرت کو گھر حادی فزون ہیں ہم سب گھر یک حد تک کن فیکون ہیں</p>

<p>۲۴ خدا کی سب سے بڑی خلق جو خدا کی جسارت و عظمت سے بے پروا ہو کر واقف نہ ازل سے نہ آگاہ ابد</p>	<p>۲۵ پھر یہی وہی خدا کی مخلوق جو خدا کی جو باری علی غفرلہ سے اچھڑ گیا بغض و نفرت اور ہیبت سے اچھڑ گیا</p>	<p>۲۶ جس نے زمین اور آسمان کی مخلوق کو جس نے زمین اور آسمان کی مخلوق کو جس نے زمین اور آسمان کی مخلوق کو</p>
<p>۲۷ اقلیم ابد کشور یا کسندہ ہے اسکا جو اس کے آسوا ہی بخدا بندہ ہے اسکا</p>	<p>۲۸ ہر غائب ظاہر پہ نجم اور عرب پر حیدر کو امیر آج خدا کی کیا سب پر</p>	<p>۲۹ اسکا جو عدد ہو گیا اس راہ سے پھر کر وہ بہت کا ہوا مقتدا اللہ سے پھر کر</p>
<p>۳۰ ایک قطب زمین ہے کہ وہی وہی ہے اس کی بی بی چاہے تو وہی وہی ہے</p>	<p>۳۱ میں کیا ہوں کہ میں کیا ہوں جو اس کی بی بی چاہے تو وہی وہی ہے</p>	<p>۳۲ باہر میں چاہے تو وہی وہی ہے جو اس کی بی بی چاہے تو وہی وہی ہے</p>
<p>۳۳ ہر وہی وہی کہی طرف روئے جہان ہے اور وہی وہی کہی طرف روئے جہان ہے</p>	<p>۳۴ ہم باریہ ہوئے وہی وہی ہے ہم باریہ ہوئے وہی وہی ہے</p>	<p>۳۵ جو اس کی بی بی چاہے تو وہی وہی ہے جو اس کی بی بی چاہے تو وہی وہی ہے</p>
<p>۳۶ جس کی بی بی چاہے تو وہی وہی ہے جس کی بی بی چاہے تو وہی وہی ہے</p>	<p>۳۷ جس کی بی بی چاہے تو وہی وہی ہے جس کی بی بی چاہے تو وہی وہی ہے</p>	<p>۳۸ جس کی بی بی چاہے تو وہی وہی ہے جس کی بی بی چاہے تو وہی وہی ہے</p>
<p>۳۹ گرا ب کون میں تو نہ موت کا خطر ہے اب جس کی نگہبان تو کیا بندہ کا ڈر ہے</p>	<p>۴۰ ہاتھ انہی میں تو نہ موت کا خطر ہے ہاتھ انہی میں تو نہ موت کا خطر ہے</p>	<p>۴۱ سورہ ہر قرآن جو یہ میر کے لیے ہی دہ چندر و دزیت چندر کے لیے ہی</p>

<p>مرثیہ خانی کی عورتیں کی بوجھ خانی وہ تن کو خافت ہو یا طبع نون</p>	<p>مرثیہ جم دونوں کو کیا کی غفلت انکار است کہ ہر عباد کی کوتاہی نہ ہو نبوت کا اور وہ ہو نبوت</p>	<p>مرثیہ یہ کہہ کر کہ لا ہوں گے تیری غفلت برہن کی بوجھ کی بوجھ کی بوجھ باز ہوں گے تیرے دیر کا ہونے کا</p>
<p>مرثیہ گر آن حجب اسکے تمام اہل زمین ہوں دو رخ نہ رہے ایک بھی سب خلیدین ہوں</p>	<p>مرثیہ جو وحدت اللہ کا مستکر ہوا مارو کافر ہوا کافر ہوا کافر ہوا مارو</p>	<p>مرثیہ دشمن کہو دشمن کو ملک ہو کہ بشیر ہو زوجہ ہو کہ مادر ہو پدر ہو کہ پسر ہو</p>
<p>مرثیہ یہ کہہ کر کہ لا ہوں گے تیری غفلت برہن کی بوجھ کی بوجھ کی بوجھ باز ہوں گے تیرے دیر کا ہونے کا</p>	<p>مرثیہ یہ کہہ کر کہ لا ہوں گے تیری غفلت برہن کی بوجھ کی بوجھ کی بوجھ باز ہوں گے تیرے دیر کا ہونے کا</p>	<p>مرثیہ یہ کہہ کر کہ لا ہوں گے تیری غفلت برہن کی بوجھ کی بوجھ کی بوجھ باز ہوں گے تیرے دیر کا ہونے کا</p>
<p>مرثیہ ذریعہ آدم تو بڑی شہادت بنی ہے اور نسل مری ہوگی حسین بن علی ہے</p>	<p>مرثیہ یہ کہہ کر کہ لا ہوں گے تیری غفلت برہن کی بوجھ کی بوجھ کی بوجھ باز ہوں گے تیرے دیر کا ہونے کا</p>	<p>مرثیہ یہ کہہ کر کہ لا ہوں گے تیری غفلت برہن کی بوجھ کی بوجھ کی بوجھ باز ہوں گے تیرے دیر کا ہونے کا</p>
<p>مرثیہ یہ کہہ کر کہ لا ہوں گے تیری غفلت برہن کی بوجھ کی بوجھ کی بوجھ باز ہوں گے تیرے دیر کا ہونے کا</p>	<p>مرثیہ یہ کہہ کر کہ لا ہوں گے تیری غفلت برہن کی بوجھ کی بوجھ کی بوجھ باز ہوں گے تیرے دیر کا ہونے کا</p>	<p>مرثیہ یہ کہہ کر کہ لا ہوں گے تیری غفلت برہن کی بوجھ کی بوجھ کی بوجھ باز ہوں گے تیرے دیر کا ہونے کا</p>
<p>مرثیہ اب کیا گرد دل چیدر کو شکستہ سوار کیا کعبہ دار کو شکستہ</p>	<p>مرثیہ آگے یہ شرف تھا نبی اور ولی ہیں ہیں سارے رسولوں کو سال ایک علی ہیں</p>	<p>مرثیہ آگے یہ شرف تھا نبی اور ولی ہیں ہیں سارے رسولوں کو سال ایک علی ہیں</p>

<p>مرثیہ مزادیر یہ دعا کہ کوئین کو بخشہ کیا ارباب بچو بچو ستون خیمہ دریا و دریا یہ قافلہ رواج اور اخلاق آباد ناصرت و سوسو ناک و شہنشاہ آباد</p>	<p>مرثیہ مزادیر یہ کلمہ کیا قاسمیت خدایت کو بخدا جور و زور نہ بنیں کلمے فی القدر وہاں کہ خطیر خطیر خطیر خطیر بن کہ خطیر خطیر خطیر خطیر</p>	<p>مرثیہ مزادیر یہ کلمہ کیا قاسمیت خدایت کو بخدا جور و زور نہ بنیں کلمے فی القدر وہاں کہ خطیر خطیر خطیر خطیر بن کہ خطیر خطیر خطیر خطیر</p>
<p>مرثیہ مزادیر کچھ شے ہو کیا حق علی بجانب حق نیں وصف علی کرنا ہون حق کہنا حق حق کا ہوشیر اور یہ مولا ہو بھارا میرا ہے وزیر اور یہ آقا ہو بھارا</p>	<p>مرثیہ مزادیر کچھ شے ہو کیا حق علی بجانب حق نیں وصف علی کرنا ہون حق کہنا حق حق کا ہوشیر اور یہ مولا ہو بھارا میرا ہے وزیر اور یہ آقا ہو بھارا</p>	<p>مرثیہ مزادیر کچھ شے ہو کیا حق علی بجانب حق نیں وصف علی کرنا ہون حق کہنا حق حق کا ہوشیر اور یہ مولا ہو بھارا میرا ہے وزیر اور یہ آقا ہو بھارا</p>
<p>مرثیہ مزادیر عمران علی غم نہ ہو کیا کیا جس جگہ قلعے بن گیا جہاں کو بچا بہشت و جہنم اسد لشکر کو بچا سید مجاہد و سوار کو بچا</p>	<p>مرثیہ مزادیر عمران علی غم نہ ہو کیا کیا جس جگہ قلعے بن گیا جہاں کو بچا بہشت و جہنم اسد لشکر کو بچا سید مجاہد و سوار کو بچا</p>	<p>مرثیہ مزادیر عمران علی غم نہ ہو کیا کیا جس جگہ قلعے بن گیا جہاں کو بچا بہشت و جہنم اسد لشکر کو بچا سید مجاہد و سوار کو بچا</p>
<p>مرثیہ مزادیر جو طرح علی شغل نہ تھا حور و ملا کا بے نام علی نہ ور نہ کھلا ایک فلک کا تحت جو سر پہ پختی میں وہ ادا کی یہ وقفہ خدا نے کہا رحمت ہے خدا کی</p>	<p>مرثیہ مزادیر جو طرح علی شغل نہ تھا حور و ملا کا بے نام علی نہ ور نہ کھلا ایک فلک کا تحت جو سر پہ پختی میں وہ ادا کی یہ وقفہ خدا نے کہا رحمت ہے خدا کی</p>	<p>مرثیہ مزادیر جو طرح علی شغل نہ تھا حور و ملا کا بے نام علی نہ ور نہ کھلا ایک فلک کا تحت جو سر پہ پختی میں وہ ادا کی یہ وقفہ خدا نے کہا رحمت ہے خدا کی</p>
<p>مرثیہ مزادیر یہ کلمہ کیا قاسمیت خدایت کو بخدا جور و زور نہ بنیں کلمے فی القدر وہاں کہ خطیر خطیر خطیر خطیر بن کہ خطیر خطیر خطیر خطیر</p>	<p>مرثیہ مزادیر یہ کلمہ کیا قاسمیت خدایت کو بخدا جور و زور نہ بنیں کلمے فی القدر وہاں کہ خطیر خطیر خطیر خطیر بن کہ خطیر خطیر خطیر خطیر</p>	<p>مرثیہ مزادیر یہ کلمہ کیا قاسمیت خدایت کو بخدا جور و زور نہ بنیں کلمے فی القدر وہاں کہ خطیر خطیر خطیر خطیر بن کہ خطیر خطیر خطیر خطیر</p>
<p>مرثیہ مزادیر یہ کلمہ کیا قاسمیت خدایت کو بخدا جور و زور نہ بنیں کلمے فی القدر وہاں کہ خطیر خطیر خطیر خطیر بن کہ خطیر خطیر خطیر خطیر</p>	<p>مرثیہ مزادیر یہ کلمہ کیا قاسمیت خدایت کو بخدا جور و زور نہ بنیں کلمے فی القدر وہاں کہ خطیر خطیر خطیر خطیر بن کہ خطیر خطیر خطیر خطیر</p>	<p>مرثیہ مزادیر یہ کلمہ کیا قاسمیت خدایت کو بخدا جور و زور نہ بنیں کلمے فی القدر وہاں کہ خطیر خطیر خطیر خطیر بن کہ خطیر خطیر خطیر خطیر</p>

<p>۷۱ کہ جس طرح سے موت نے زانیا کا چہرہ پر زور دیا وہ سب کہ قہر مند ہیں کہ جو قہر کہہ سیکر کر لیا ہے باقی ہر شے نہ بوجہ نہ قہر</p>	<p>۷۲ کیا درخت میں ہوا زلزلہ سب گم ہو گیا سب زلزلہ میں کہ بہت ہو گیا سب زلزلہ میں کہ نہ بوجہ نہ قہر نہ قہر</p>	<p>۷۳ میں دیکھ رہی تھی کہ اس کا یہ چہرہ ہوتا تھا کہ میں نے ہر لمحہ دیکھا تھا کہ میں نے یہ قہر نہ قہر نہ قہر</p>
<p>یہ زور علی اور خالق سے جدا ہے کیوں سب سے سوا زور نہ ہو دست خدا</p>	<p>بیابان زمین بھی دل عقوبت کے مانند ہر صبر و قہر را گیا ایوب کے مانند</p>	<p>کرتے ہیں نبی عدل بیان نبی کا جو حال عدالت میں ہو ہر اسو علی کا</p>
<p>۷۴ کہ جس طرح سے موت نے زانیا کا چہرہ پر زور دیا وہ سب کہ قہر مند ہیں کہ جو قہر کہہ سیکر کر لیا ہے باقی ہر شے نہ بوجہ نہ قہر</p>	<p>۷۵ بوسے پر کہش پہلا طعنت نہ قہر داغ بجا داد اسکا نہیں کہ سدا قہر نہ بوجہ نہ قہر نہ قہر</p>	<p>۷۶ کہ جس طرح سے موت نے زانیا کا چہرہ پر زور دیا وہ سب کہ قہر مند ہیں کہ جو قہر کہہ سیکر کر لیا ہے باقی ہر شے نہ بوجہ نہ قہر</p>
<p>گرد و غبار پہلے جو علی دست رسا کو اس پاں دوندہ نہ اٹھا سکتے تھے پا کو</p>	<p>اخبار زمین پر کہ کون عرش برین پر اگر عرش پہ زمین تو شہنشاہ زمین پر</p>	<p>سے کتنے سب بھی جبکہ ضیاء میں نہ غفل آئے کیوں نہیں نہ فانوس کہ شعلے سے نکلیا گئے</p>
<p>۷۷ کہ جس طرح سے موت نے زانیا کا چہرہ پر زور دیا وہ سب کہ قہر مند ہیں کہ جو قہر کہہ سیکر کر لیا ہے باقی ہر شے نہ بوجہ نہ قہر</p>	<p>۷۸ کہ جس طرح سے موت نے زانیا کا چہرہ پر زور دیا وہ سب کہ قہر مند ہیں کہ جو قہر کہہ سیکر کر لیا ہے باقی ہر شے نہ بوجہ نہ قہر</p>	<p>۷۹ کہ جس طرح سے موت نے زانیا کا چہرہ پر زور دیا وہ سب کہ قہر مند ہیں کہ جو قہر کہہ سیکر کر لیا ہے باقی ہر شے نہ بوجہ نہ قہر</p>
<p>اللہ ری صی شہر لاک کی طاقت ہر شے میں ہر شے میں پاک کی طاقت</p>	<p>وان لاشہ پیر ہے تو دھوپ بڑا کی یاں تین شہر در ملک قبر ہلا کی</p>	<p>اگر شخص در آید مسجد میں ادب سے اسکا زور یا لاک میں با او تو اس سے</p>

[illegible]

<p>مرثیہ لکھا کر اگر کسی فقہ کو شک ہے آتش پیرین پا رہے جس فقہ نے اس کا بنیوت گدازا زمین ہوا اس سے پیرا خلو کی اکسیر طلاق کیسے ملے</p>	<p>مرثیہ تکبیر نہ کیا خاک خاک کی بنیاد اس کا کھمبہ زمین سے کھینچ کر کھینچ کر اس کا کھمبہ زمین سے کھینچ کر کھینچ کر ناموس خلیفہ کی عیان ہو گیا</p>	<p>مرثیہ فقہ نے جو وہ قرض طلاق نہیں لگا بلکہ قرض طلاق نہ زمین پر نظر آیا توین سب سے نکال دیا اللہ کے اٹھالیا لیجئے کہ فقہ کو اجا سا خدا</p>
<p>اللہ نے بخشا تھا جو فقہ لقب اس کو فقہ نے طلا کر دیا اکسیر سے مس کو</p>	<p>امت کو ہوا رام ہیں وہ کہ ہو تو کیا ہے وہ سیر ہوں ہم فاقہ گرین پس یہ مرزا ہے</p>	<p>ہاتھ نے کہا ایسے تو کل ہو کیا ہے مالک نے ایسے قہر زدو سیم دیا ہے</p>
<p>مرثیہ فقہ نے طلاق لے کر کھانسی سے لگا تو کھانسی سے لگا کھانسی سے لگا کتنی جو کھانسی سے لگا کھانسی سے لگا تو کھانسی سے لگا کھانسی سے لگا</p>	<p>مرثیہ تو کھانسی سے لگا کھانسی سے لگا تو کھانسی سے لگا کھانسی سے لگا تو کھانسی سے لگا کھانسی سے لگا تو کھانسی سے لگا کھانسی سے لگا</p>	<p>مرثیہ تو کھانسی سے لگا کھانسی سے لگا تو کھانسی سے لگا کھانسی سے لگا تو کھانسی سے لگا کھانسی سے لگا تو کھانسی سے لگا کھانسی سے لگا</p>
<p>دینداروں کی اکسیر دل پاک ہے فقہ اہم خاک ہیں تو خاک ہے زرخاک ہے فقہ</p>	<p>شہید کو امت نے پھایا نہ کفن بھی کیا تھے کفن چھین دیا رخت میں بھی</p>	<p>مسوس کچن ذات شہنشاہ اُم ہے خالق سے سوا نہ محمد سے وہ کم ہے</p>
<p>مرثیہ تو کھانسی سے لگا کھانسی سے لگا تو کھانسی سے لگا کھانسی سے لگا تو کھانسی سے لگا کھانسی سے لگا تو کھانسی سے لگا کھانسی سے لگا</p>	<p>مرثیہ تو کھانسی سے لگا کھانسی سے لگا تو کھانسی سے لگا کھانسی سے لگا تو کھانسی سے لگا کھانسی سے لگا تو کھانسی سے لگا کھانسی سے لگا</p>	<p>مرثیہ تو کھانسی سے لگا کھانسی سے لگا تو کھانسی سے لگا کھانسی سے لگا تو کھانسی سے لگا کھانسی سے لگا تو کھانسی سے لگا کھانسی سے لگا</p>
<p>یہ حال ہی پیرا بن خاتون عورت کا پیوند بھی کپڑے کا نہیں برک طبع کا</p>	<p>حسب زریں کہا فقہ رہ با دینا میں یہ قرض طلاق والے تو جو غرض طلاق میں</p>	<p>اک قرۃ درگاہ شہر جن و ملک ہوں اللہ کا خلاق میں نور شہر فلک ہوں</p>

<p>ہر جاہ و مقام ایک ہی آیت ہی کا باطل ہر اذان میں ہر نامہ کی کا</p>	<p>ہر جاہ و مقام ایک ہی آیت ہی کا باطل ہر اذان میں ہر نامہ کی کا</p>	<p>ہر جاہ و مقام ایک ہی آیت ہی کا باطل ہر اذان میں ہر نامہ کی کا</p>
<p>جو چھوٹے مخالفین وہ بیشک سقری ہیں تو ادرتے شدید جنم سے بری ہیں</p>	<p>جان علی بیچ میں اللہ وہی ہے اللہ وہی دونوں نگہبان ہیں علی کے</p>	<p>سر بیو خدا کیلئے اب دھیان کہ ہے یہ تیغ ہر اور حیدر گرا کر اس سے ہے</p>
<p>خداوند تعالیٰ کی حمد و ثناء اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء</p>	<p>خداوند تعالیٰ کی حمد و ثناء اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء</p>	<p>خداوند تعالیٰ کی حمد و ثناء اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء</p>
<p>مسجد سے عیان دے علی کی صدا ہے ممبر کو جو دیکھا تو وہ دیران پر ہے</p>	<p>کہتے ہیں جسے شان کریم سود کھادی کافر نے تو دشنام دی حیدر نے دعا کی</p>	<p>اب بچوں کو شیعوں کے کیا ترے حوا دنیا سے تنگ آیا ہوں تو مجھ کو اٹھا</p>
<p>اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء</p>	<p>اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء</p>	<p>اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء</p>
<p>ہر جاہ و مقام ایک ہی آیت ہی کا باطل ہر اذان میں ہر نامہ کی کا</p>	<p>ہر جاہ و مقام ایک ہی آیت ہی کا باطل ہر اذان میں ہر نامہ کی کا</p>	<p>ہر جاہ و مقام ایک ہی آیت ہی کا باطل ہر اذان میں ہر نامہ کی کا</p>

<p>مرثیہ کھانہ کو آئی تو خبر نہ تھی کہ تیری آواز نہ تھی تو میری آنکھیں کھلیں تو میری آنکھیں کھلیں تو میری آنکھیں کھلیں تو میری آنکھیں کھلیں</p>	<p>مرثیہ آیا تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا</p>	<p>مرثیہ تو میری آنکھیں کھلیں تو میری آنکھیں کھلیں تو میری آنکھیں کھلیں تو میری آنکھیں کھلیں</p>
<p>حیدر کی سواری سو فروں چلی ہے جاگو تیشہ قد رشب قتل علی ہے</p>	<p>مرد کے تصور میں مے ہوش گئے ہیں مکھن ہے نیا اور صاحب بھی نئے ہیں</p>	<p>ٹکڑے جو گرے جا طرف کو تو وہ کیا ہیں ہر تیرے حیدر کے لئے سب غزائیں</p>
<p>مرثیہ تو میری آنکھیں کھلیں تو میری آنکھیں کھلیں تو میری آنکھیں کھلیں تو میری آنکھیں کھلیں</p>	<p>مرثیہ تو میری آنکھیں کھلیں تو میری آنکھیں کھلیں تو میری آنکھیں کھلیں تو میری آنکھیں کھلیں</p>	<p>مرثیہ تو میری آنکھیں کھلیں تو میری آنکھیں کھلیں تو میری آنکھیں کھلیں تو میری آنکھیں کھلیں</p>
<p>رعشے مے اعضا میں جا اور دل بھی حزن ہے تھک کوئی خالق کیلئے پاس نہیں ہے</p>	<p>دور و رہے دنیا میں بس اب قوت ہمارا اکیسویں کو اٹھیکا تا باوٹ ہمارا</p>	<p>کل شیعہ بھی سر کولین کے اور اچھر بھی ترہنہ کی صدائی کفن بھارت کے ہم بھی</p>
<p>مرثیہ تو میری آنکھیں کھلیں تو میری آنکھیں کھلیں تو میری آنکھیں کھلیں تو میری آنکھیں کھلیں</p>	<p>مرثیہ تو میری آنکھیں کھلیں تو میری آنکھیں کھلیں تو میری آنکھیں کھلیں تو میری آنکھیں کھلیں</p>	<p>مرثیہ تو میری آنکھیں کھلیں تو میری آنکھیں کھلیں تو میری آنکھیں کھلیں تو میری آنکھیں کھلیں</p>
<p>درد بخ بھی یوسف بھی تو درگاہ خدا میں دیکھو ان مجھے کیا ملتا ہے طاعت کی جزا میں</p>	<p>ٹکڑے بہت آنکھیں ہوشیار کی نظر میں کے میں مدینہ میں کے تھے وہ گھر میں</p>	<p>گلہ رستہ ہو چکا رستہ سراسر از پیشہ یار ہے دنیا میں یہ آواز زہینہ</p>

<p>مرثیہ بحر زلال کا کنارا آواز سنی اور شہر علیٰ نقاش جو حق کی دہائی میں صبر و استقامت کی ساری چیزیں تیری زانو زانو خالی</p>	<p>مرثیہ بحر زلال کا کنارا آواز سنی اور شہر علیٰ نقاش جو حق کی دہائی میں صبر و استقامت کی ساری چیزیں تیری زانو زانو خالی</p>	<p>مرثیہ بحر زلال کا کنارا آواز سنی اور شہر علیٰ نقاش جو حق کی دہائی میں صبر و استقامت کی ساری چیزیں تیری زانو زانو خالی</p>
<p>میں ہیں مٹی گھر سے چلے خانہ حق میں اور تھکے پٹاچے وہ گاتے تھے خلق میں</p>	<p>میں ہیں مٹی گھر سے چلے خانہ حق میں اور تھکے پٹاچے وہ گاتے تھے خلق میں</p>	<p>میں ہیں مٹی گھر سے چلے خانہ حق میں اور تھکے پٹاچے وہ گاتے تھے خلق میں</p>
<p>مرثیہ بحر زلال کا کنارا آواز سنی اور شہر علیٰ نقاش جو حق کی دہائی میں صبر و استقامت کی ساری چیزیں تیری زانو زانو خالی</p>	<p>مرثیہ بحر زلال کا کنارا آواز سنی اور شہر علیٰ نقاش جو حق کی دہائی میں صبر و استقامت کی ساری چیزیں تیری زانو زانو خالی</p>	<p>مرثیہ بحر زلال کا کنارا آواز سنی اور شہر علیٰ نقاش جو حق کی دہائی میں صبر و استقامت کی ساری چیزیں تیری زانو زانو خالی</p>
<p>رویا یہ جب خلق تو کھوایا گیا پیاس کوئی نہ تری لاش اٹھالایا گیا پیاس</p>	<p>رویا یہ جب خلق تو کھوایا گیا پیاس کوئی نہ تری لاش اٹھالایا گیا پیاس</p>	<p>رویا یہ جب خلق تو کھوایا گیا پیاس کوئی نہ تری لاش اٹھالایا گیا پیاس</p>
<p>مرثیہ بحر زلال کا کنارا آواز سنی اور شہر علیٰ نقاش جو حق کی دہائی میں صبر و استقامت کی ساری چیزیں تیری زانو زانو خالی</p>	<p>مرثیہ بحر زلال کا کنارا آواز سنی اور شہر علیٰ نقاش جو حق کی دہائی میں صبر و استقامت کی ساری چیزیں تیری زانو زانو خالی</p>	<p>مرثیہ بحر زلال کا کنارا آواز سنی اور شہر علیٰ نقاش جو حق کی دہائی میں صبر و استقامت کی ساری چیزیں تیری زانو زانو خالی</p>
<p>ابنہ فرشتوں کا اور پورا دھڑ کو اور شیعوں کا غول گے برہنہ کئے سر کو</p>	<p>ابنہ فرشتوں کا اور پورا دھڑ کو اور شیعوں کا غول گے برہنہ کئے سر کو</p>	<p>ابنہ فرشتوں کا اور پورا دھڑ کو اور شیعوں کا غول گے برہنہ کئے سر کو</p>

<p>ہمراہ پیشینہ خلق الٰہی کو بھلا انور جاگا کہنے کہا کہ عاشق معبود شکین بندھا قاتل میں بدو ازیر بوجہ حاضر ہو بیان یا دین تیری ہو مردود</p>	<p>ہمراہ پھر پڑے کہ پردہ کو قاتل کو بلاؤ ہاں کھول کے شکین سے آگے آئے لائے خیر کچھ بھی اور دودھ کے بھی کور سے بناؤ جو بوسہ کا کھف سے ہوں مخفہ نہ مگاؤ</p>	<p>ہمراہ کیا قہر ہے جلاد کو شربت جو پلائے مظلوم پر اسکا کہیں پانی نہ پائے چو کاٹو یا تھوپر اٹھا کر وہ دیکھائے اے حرمہ پانی کے عوض تیرے گائے</p>
<p>فرمایا کہ ظالم کو حجاب آئیگا مجھ سے لاؤ نہ مرے سامنے شرمائیگا مجھ سے</p>	<p>اسدم کوئی کچھ نہ حقیر اسکو نظر میں قاتل کی ضیافت، یہاں اللہ کے گھر میں</p>	<p>قاتل کی تو شکین کھلین سر کا علی میں سادات بندے ہاتھ گئے بزم غمی میں</p>
<p>ہمراہ اور نام کو افکار جو کرنے لگے مولا اک ساغیر تیرے قاتل کو بھی بھیجا تیرے بھر بھر تاج لگا دیا کہ عوض تھا اے نہ نیا بھیچر دیا بوسے یہ آقا</p>	<p>ہمراہ پردہ ہوا اور آیا وہ جلاد بھی ناگاہ اور کہیں یوں کوٹیک کے لہر سے اٹھنے لگا ہزارے ہوئے ہاتھوں سے دو جام لے آئے قاتل سے نیت کہا پانی لے لے لے لے</p>	<p>ہمراہ اے خدیجہ باقی ہے ابھی لڑنے کا مضمون اور تازہ مضامین ہیں بہت حد تک بھی افروز بے شہیدہ پڑا اگر سفلہ گردون پنچر افضل علی سے ہوا انورون</p>
<p>کہہ دو کہ خوشی ہو تر از خمی نہ جیے گا بوجھو تو مے ہاتھ سے تر جیے تو پیے گا</p>	<p>افسوس تو فاقے سے رہے گھر میں علی وہ رونے لگا خلق پہ احمد کے دھی کے</p>	<p>ہی عرض تیرا یہ محمد کے دھی سے ایسا بچے تم دو کہ نہ حاجت ہو کسی سے</p>

<p>نیامی</p> <p>مختار ہزار سال آدم روئے تقیو شبی فرتند کہ پیچم روئے جید کم کیلیا حسیان قدر خج حساب بجائے کہ روئے بیست کم روئے</p>	<p>نیامی</p> <p>سے منو اس بزم کی تو تیرا بی بی ہے سر کھوئے ہوئے فائز بیان بیٹ بی بی ہے تو کہ بیان آئی میں جگر آئی میں شے ہے تجربہ نہیں دربار حسین ابن علی ہے</p>	<p>نیامی</p> <p>یا شیر سداقی کو شرم ہو عظم کی کہ تو کھم تم ہو یجا نہیں کہ کتاب و حکم حق انہ کے جب بندہ بار درم ہو</p>	<p>نیامی</p> <p>عاقبت خود اور نہ غذا دیتے ہیں تو تیرا تو تیرا بلادیتے ہیں سادات کو قید اس بیچے ہیں کیا قیی کو کس مہین بھلا دیتے ہیں</p>
---	--	---	---

<p>۲۹ کون ایسی عداوت جو کھینچے وہ کھینچے کون ایسی شہادت جو کھینچے وہ کھینچے کون ایسی شہادت جو کھینچے وہ کھینچے کون ایسی شہادت جو کھینچے وہ کھینچے</p>	<p>۳۰ نہ گزرا غم نہ شادمانی لا لگا نہ غم نہ شادمانی دیکھا کوئی نہ غم نہ شادمانی نہ گزرا غم نہ شادمانی</p>	<p>۳۱ کون ایسی عداوت جو کھینچے وہ کھینچے کون ایسی شہادت جو کھینچے وہ کھینچے کون ایسی شہادت جو کھینچے وہ کھینچے کون ایسی شہادت جو کھینچے وہ کھینچے</p>
<p>اس اشک غلامی چلا آکھ کے تل میں تیار رہ میں چشم میں ثابت ہیں بدل میں</p>	<p>کیا خوب خلعت تھا کہ سب ڈھکے تھے آنسو کفن پاک میں موتی سے ڈھکے تھے</p>	<p>وہ کیا تھا پار ان اشکوں کی تفسیر تری سرسنہ قبول فرما وکی شہادت کو کھینچے</p>
<p>۳۲ کون ایسی شہادت جو کھینچے وہ کھینچے کون ایسی شہادت جو کھینچے وہ کھینچے کون ایسی شہادت جو کھینچے وہ کھینچے کون ایسی شہادت جو کھینچے وہ کھینچے</p>	<p>۳۳ دشمن کی عداوت جو کھینچے وہ کھینچے دشمن کی عداوت جو کھینچے وہ کھینچے دشمن کی عداوت جو کھینچے وہ کھینچے دشمن کی عداوت جو کھینچے وہ کھینچے</p>	<p>۳۴ کون ایسی شہادت جو کھینچے وہ کھینچے کون ایسی شہادت جو کھینچے وہ کھینچے کون ایسی شہادت جو کھینچے وہ کھینچے کون ایسی شہادت جو کھینچے وہ کھینچے</p>
<p>پرکرب تھا اسکے لئے جب جان شکنی کا ہم سایہ میں ماتم تھا امام مدنی کا</p>	<p>کا ندے پر وہ سب گزر گرا نیا رو کھینچے اور عقرب تار کوئی شیش نہیں بھرے ہیں</p>	<p>بے شرمی بکشا نیلو اس ال خطا کے جوڑی ہوئے ہی نختے سے ہاتھ آگے خدا کے</p>
<p>۳۵ کون ایسی شہادت جو کھینچے وہ کھینچے کون ایسی شہادت جو کھینچے وہ کھینچے کون ایسی شہادت جو کھینچے وہ کھینچے کون ایسی شہادت جو کھینچے وہ کھینچے</p>	<p>۳۶ کون ایسی شہادت جو کھینچے وہ کھینچے کون ایسی شہادت جو کھینچے وہ کھینچے کون ایسی شہادت جو کھینچے وہ کھینچے کون ایسی شہادت جو کھینچے وہ کھینچے</p>	<p>۳۷ کون ایسی شہادت جو کھینچے وہ کھینچے کون ایسی شہادت جو کھینچے وہ کھینچے کون ایسی شہادت جو کھینچے وہ کھینچے کون ایسی شہادت جو کھینچے وہ کھینچے</p>
<p>کہنا کہ تہدست ہوں میں زاد سفر دور نہیں پیر کا صدقہ بچے اشکوں کے گہر دور</p>	<p>خاصان خدا گرد گنگا رکھ ٹپے میں اش کی سرکار کو فخر کھڑے میں</p>	<p>عین اس کو دیا تھے کہ عین ہی شہید جوہر ہے کہ حکم کو میں بے شہید</p>

<p>۴۴ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ</p>	<p>۴۵ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ</p>	<p>۴۶ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ</p>
<p>آکھاسی کل دیکھ کے الطاف خدا کو واجب کیا اپنے لیے ہر وقت بکا کو</p>	<p>یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ</p>	<p>روشن یہ ہر اک دفعہ نہ کام نظر تھا ان رجوین آگے کبھی خورشید کا گھر تھا</p>
<p>۴۷ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ</p>	<p>۴۸ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ</p>	<p>۴۹ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ</p>
<p>دنیا کو چاہتے ہرگز نہ خزا نے نہ ہر اک پسند آئے تو ان شکوہ کرنے</p>	<p>شہزاد عزرا خواں نین سلطان زمین ہیں نہ ہر اک پسند آئے تو ان شکوہ کرنے</p>	<p>وان ہر جہاں بقیہ میں گیا آکھ بھر آئی قبر حسن دفا طمہ خالی نظر آئی</p>
<p>۵۰ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ</p>	<p>۵۱ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ</p>	<p>۵۲ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ</p>
<p>یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ</p>	<p>یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ یادگارِ نیکو نامی تو کوئی نہ</p>	<p>در بندہ ہی اور گس جاتے ہوئے دیکھا مر مر کے پیچھے کوئی لاتے ہوئے دیکھا</p>

<p>۴۲۰ کوئی شکر نہیں ہے سزا خدا میں نہ تو جو جان چھوڑے ارب عبا میں نہ تو جو کہیں علم خدا جا کر کیا سالانہ لگا کر یہ ایام کجا میں</p>	<p>۴۲۱ کوئی شکر نہیں ہے سزا خدا میں نہ تو جو جان چھوڑے ارب عبا میں نہ تو جو کہیں علم خدا جا کر کیا سالانہ لگا کر یہ ایام کجا میں</p>	<p>۴۲۲ کوئی شکر نہیں ہے سزا خدا میں نہ تو جو جان چھوڑے ارب عبا میں نہ تو جو کہیں علم خدا جا کر کیا سالانہ لگا کر یہ ایام کجا میں</p>
<p>۴۲۳ جب خواب میں پوچھا اعلیٰ کیسے ہے شہید میر کے ماتم کا دیا حکم ہستی نے</p>	<p>۴۲۴ ثابت نہیں پوشاک تپنے سے کسی کی سرنگے میں مان بہن جیسین ابن علی کی</p>	<p>۴۲۵ اگر الفت اخلاص میں حق ہیں وہ ہیں دنیا میں جو شہید میر کے عاشق ہیں تو وہ ہیں</p>
<p>۴۲۶ روزانہ ماتم کی بنا سلام درج کی ناگاہ شہید میر کی مٹی کی مٹی کی اور آنکھیں روئے میں اس کی مٹی کی معلوم کی اختر طالع کو فکر کی</p>	<p>۴۲۷ کیا ہے جو کہ لپکا کر سینہ فدا کی کیا ہے باقی تھے کہیں یہ سب کی شہید میر کی مٹی کی مٹی کی گھر گھر کاغذ اور دی شہید میر کی</p>	<p>۴۲۸ کوئی شکر نہیں ہے سزا خدا میں نہ تو جو جان چھوڑے ارب عبا میں نہ تو جو کہیں علم خدا جا کر کیا سالانہ لگا کر یہ ایام کجا میں</p>
<p>۴۲۹ چوتھیں سنی غیب سے آواز کسی کی تم تم کہ سواری ادھر آتی ہر جہی کی</p>	<p>۴۳۰ تھا ہوش حیدر کو نہ زہر و ہوشی کو ہم ہند میں روئے تھے حسین ابن علی کو</p>	<p>۴۳۱ ہتھیار کہ یاں یک بیک آمد ہر اجل کی کل تھی نہ خبر آج کے آج ہے کل کی</p>
<p>۴۳۲ کیا کوئی غائب ہے میں مائتہ سال نہ تو جو کہیں علم خدا جا کر کیا سالانہ لگا کر یہ ایام کجا میں</p>	<p>۴۳۳ کوئی شکر نہیں ہے سزا خدا میں نہ تو جو جان چھوڑے ارب عبا میں نہ تو جو کہیں علم خدا جا کر کیا سالانہ لگا کر یہ ایام کجا میں</p>	<p>۴۳۴ کوئی شکر نہیں ہے سزا خدا میں نہ تو جو جان چھوڑے ارب عبا میں نہ تو جو کہیں علم خدا جا کر کیا سالانہ لگا کر یہ ایام کجا میں</p>
<p>۴۳۵ پہلو میں علی روئے ہیں مظلوم خلع کو وہ آئے ہیں شرب کو یہ جاتے ہیں جھگڑ کو</p>	<p>۴۳۶ پیارا تھی حسین انکو وہ پیار میں ہی کے وہ چاند خدا کا یہ ستارے میں ہی کے</p>	<p>۴۳۷ شہید میر دید اللہ وہی حسن آئے یاں بختی روئے ادھر بختی آئے</p>

<p>۴۴ مطلع دم نہیں ہونے کی طرف بڑھ کر آئے ہیں پھر اس کے بعد اس کے بعد بڑھ کر آئے ہیں</p>	<p>۴۵ دراپہاں کا حکم ہوا کہ نہیں ہو نہیں ہو نہیں ہو نہیں ہو</p>	<p>۴۶ نہیں ہو نہیں ہو نہیں ہو نہیں ہو</p>
<p>بھائی کا کٹے حلق نہ ہونے کے آگے بڑھ کر آئے ہیں</p>	<p>منظور یہ طوق تو گردن میں ہے ہون سب کے سب تو یہ ہے ہون</p>	<p>جلائی میں خاتون جناب ہاتھوں کو ملکر ہو کر مرا پچھ نہ پھر اٹھ سے نکلتا</p>
<p>۴۷ نہیں ہو نہیں ہو نہیں ہو نہیں ہو</p>	<p>۴۸ نہیں ہو نہیں ہو نہیں ہو نہیں ہو</p>	<p>۴۹ نہیں ہو نہیں ہو نہیں ہو نہیں ہو</p>
<p>جائزہ ہر دم جاس متوجار میں جائیں عابدیہ مان بہنوں کو دربار میں</p>	<p>لاریب یہ عقوبت میں نہیں اور یہ قمر میں یہ خار میں یہ لوگ میں اور یہ گل میں</p>	<p>بندی میں خلیفہ کے نہیں خوف کسی سے فریاد ہماری کرد اللہ وہی سے</p>
<p>۵۰ نہیں ہو نہیں ہو نہیں ہو نہیں ہو</p>	<p>۵۱ نہیں ہو نہیں ہو نہیں ہو نہیں ہو</p>	<p>۵۲ نہیں ہو نہیں ہو نہیں ہو نہیں ہو</p>
<p>لے مانگے پانی ہیں اب دتے ہیں نیچے بلوہ و غضب ہم کو غش ہوتے ہیں نیچے</p>	<p>العید کا ہے شواہد الفح کا غش ہے ہو کر یہ عزا کی پس تر تم رسل ہے</p>	<p>لے خون کیا ہے کسی کا نہ خطا کی چکر سرور بار دہائی دد خدا کی</p>

<p>۴۵ ہر کس کو کہہ دو کہ تم کو کون سا کون سا اور کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا</p>	<p>۴۶ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں</p>	<p>۴۷ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں</p>
<p>۴۸ جسے داد ہماری کہ غمزدہ لئے چھٹے ہیں کہہ کے مسافر تری سرحد میں لئے ہیں</p>	<p>۴۹ کہنے سے اسی کے ہوا گھر صاف ہمارا اللہ کے آگے ہوا یہ انصاف ہمارا</p>	<p>۵۰ جسے کہہ کو عیشت پہ بھی تاکید ہوئی ہے اس فتح کی حاکم کو بھی عید ہوئی ہے</p>
<p>۵۱ ہر کس کو کہہ دو کہ تم کو کون سا کون سا اور کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا</p>	<p>۵۲ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں</p>	<p>۵۳ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں</p>
<p>۵۴ گر پوچھو گا وہ کیا تری مرضی ہے تو اسے میں ہاتھ کو جوڑ دوں گی کہ بایا سو ملاو</p>	<p>۵۵ اس وقت جسے ہند کا عالم نظر آیا ماتم کا مق سے برہم نظر آیا</p>	<p>۵۶ کہتے ہو کہ کعبہ کی ستون خول میں دیکھے قرآن کو در غن بخون خواب میں دیکھے</p>
<p>۵۷ ہر کس کو کہہ دو کہ تم کو کون سا کون سا اور کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا کون سا</p>	<p>۵۸ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں</p>	<p>۵۹ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں</p>
<p>۶۰ نغمہ بک کا روتا ہے جیسے وہ نہیں سکتی یہ سنہاں کی طمانچہ نکلی مگر وہ نہیں سکتی</p>	<p>۶۱ آئینہ دکھا کر کہتے ہیں ان ہوئی کوئی سر کو دھو کے بی بی کا پریشان ہوئی کوئی</p>	<p>۶۲ شہر پر جگر کاٹ کے رکھا ہے پتھر کا اور سر پر ہے گھوڑا مارا فتح منقہ کا</p>

<p>مرثیہ کج کج بیاں بیاں میں مست بیاں بیاں میں نور بیاں بیاں میں وہ بیاں بیاں میں</p>	<p>مرثیہ نور بیاں بیاں میں مست بیاں بیاں میں کج کج بیاں بیاں میں وہ بیاں بیاں میں</p>	<p>مرثیہ کج کج بیاں بیاں میں مست بیاں بیاں میں نور بیاں بیاں میں وہ بیاں بیاں میں</p>
<p>مرثیہ ہر بڑی بڑی بڑی بڑی وہ دل بڑی بڑی بڑی بڑی</p>	<p>مرثیہ چھڑا دو ادھن نام حسین آئینہ بچہ کوئی بلا بچہ</p>	<p>مرثیہ منہ پیٹ کے سرور کمال مسند پر کھڑی ہوئی اعظم</p>
<p>مرثیہ کج کج بیاں بیاں میں مست بیاں بیاں میں نور بیاں بیاں میں وہ بیاں بیاں میں</p>	<p>مرثیہ کج کج بیاں بیاں میں مست بیاں بیاں میں نور بیاں بیاں میں وہ بیاں بیاں میں</p>	<p>مرثیہ کج کج بیاں بیاں میں مست بیاں بیاں میں نور بیاں بیاں میں وہ بیاں بیاں میں</p>
<p>مرثیہ جلالی اجل پر زری ہوئے تن کے زمین پر خط کج گداخبر کا گلوں شہر دین پر</p>	<p>مرثیہ والہ لگی چوٹ مری قلب حزین پر یہ نوحہ و شیون ہر فلک پر کہ زمین پر</p>	<p>مرثیہ ہوتی نہیں صاحب تقصیر کی صورت بالکل ہے مرے حضرت پیغمبر کی صورت</p>
<p>مرثیہ کج کج بیاں بیاں میں مست بیاں بیاں میں نور بیاں بیاں میں وہ بیاں بیاں میں</p>	<p>مرثیہ کج کج بیاں بیاں میں مست بیاں بیاں میں نور بیاں بیاں میں وہ بیاں بیاں میں</p>	<p>مرثیہ کج کج بیاں بیاں میں مست بیاں بیاں میں نور بیاں بیاں میں وہ بیاں بیاں میں</p>
<p>مرثیہ امت کا نہ ہاتھ اٹھ گیا سید پہ بلالون اس بات پہ کہ تو میں قرآن اٹھا لون</p>	<p>مرثیہ عریان بدن فنا و کس نشہ جگر میں کچھ بیسیاں کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>مرثیہ عالم سے آقا کے کہ لون کا مقرر ہے یوسفؑ اور جبرائیلؑ جعفرؑ و خضرؑ</p>

<p>مرثیہ والتی تھی اور زمینیں تیرا تھا کوئی والتی تھی اور زمینیں تیرا تھا کوئی والتی تھی اور زمینیں تیرا تھا کوئی والتی تھی اور زمینیں تیرا تھا کوئی</p>	<p>مرثیہ کیسا خوب خلقیہ کر ایمان حیا کیسا خوب خلقیہ کر ایمان حیا کیسا خوب خلقیہ کر ایمان حیا کیسا خوب خلقیہ کر ایمان حیا</p>	<p>مرثیہ والتی تھی اور زمینیں تیرا تھا کوئی والتی تھی اور زمینیں تیرا تھا کوئی والتی تھی اور زمینیں تیرا تھا کوئی والتی تھی اور زمینیں تیرا تھا کوئی</p>
<p>مرثیہ مطرب ہو تسبیح بکف بھینکے دن کو مطرب ہو تسبیح بکف بھینکے دن کو مطرب ہو تسبیح بکف بھینکے دن کو مطرب ہو تسبیح بکف بھینکے دن کو</p>	<p>مرثیہ اللہ دینی نے یہ کہاں حکم دیا ہے اللہ دینی نے یہ کہاں حکم دیا ہے اللہ دینی نے یہ کہاں حکم دیا ہے اللہ دینی نے یہ کہاں حکم دیا ہے</p>	<p>مرثیہ کوئین کے حاکم ہیں یہ محکوم خدا ہیں کوئین کے حاکم ہیں یہ محکوم خدا ہیں کوئین کے حاکم ہیں یہ محکوم خدا ہیں کوئین کے حاکم ہیں یہ محکوم خدا ہیں</p>
<p>مرثیہ بہشتیہ شہید سید سید سید سید بہشتیہ شہید سید سید سید سید بہشتیہ شہید سید سید سید سید بہشتیہ شہید سید سید سید سید</p>	<p>مرثیہ بہشتیہ شہید سید سید سید سید بہشتیہ شہید سید سید سید سید بہشتیہ شہید سید سید سید سید بہشتیہ شہید سید سید سید سید</p>	<p>مرثیہ بہشتیہ شہید سید سید سید سید بہشتیہ شہید سید سید سید سید بہشتیہ شہید سید سید سید سید بہشتیہ شہید سید سید سید سید</p>
<p>مرثیہ نہ تھمے قلقل دنیا کی صدائی نہ تھمے قلقل دنیا کی صدائی نہ تھمے قلقل دنیا کی صدائی نہ تھمے قلقل دنیا کی صدائی</p>	<p>مرثیہ زندان میں نے آتی نہ جاتے نظر آئے زندان میں نے آتی نہ جاتے نظر آئے زندان میں نے آتی نہ جاتے نظر آئے زندان میں نے آتی نہ جاتے نظر آئے</p>	<p>مرثیہ جسوت یہ سب گردنیں ڈالو ہول آئے جسوت یہ سب گردنیں ڈالو ہول آئے جسوت یہ سب گردنیں ڈالو ہول آئے جسوت یہ سب گردنیں ڈالو ہول آئے</p>
<p>مرثیہ عابدی خاں طبع اودہ خاں طبع عابدی خاں طبع اودہ خاں طبع عابدی خاں طبع اودہ خاں طبع عابدی خاں طبع اودہ خاں طبع</p>	<p>مرثیہ عابدی خاں طبع اودہ خاں طبع عابدی خاں طبع اودہ خاں طبع عابدی خاں طبع اودہ خاں طبع عابدی خاں طبع اودہ خاں طبع</p>	<p>مرثیہ عابدی خاں طبع اودہ خاں طبع عابدی خاں طبع اودہ خاں طبع عابدی خاں طبع اودہ خاں طبع عابدی خاں طبع اودہ خاں طبع</p>
<p>مرثیہ ہم زود خدا لطف خدا تھر خدا میں ہم زود خدا لطف خدا تھر خدا میں ہم زود خدا لطف خدا تھر خدا میں ہم زود خدا لطف خدا تھر خدا میں</p>	<p>مرثیہ کھول آئے ہیں ہم جا کجاں غقدی میں کھول آئے ہیں ہم جا کجاں غقدی میں کھول آئے ہیں ہم جا کجاں غقدی میں کھول آئے ہیں ہم جا کجاں غقدی میں</p>	<p>مرثیہ سبقت دہیں ہوں اور سادات گھلا آؤ سبقت دہیں ہوں اور سادات گھلا آؤ سبقت دہیں ہوں اور سادات گھلا آؤ سبقت دہیں ہوں اور سادات گھلا آؤ</p>

<p>۱۴۴ ہونے پر جو بے پروا ہو گیا نشانوں کی راز و نیاز ناگاہ کے تیرے تیرے ہونے میں جیسے تھی وہی تھی</p>	<p>۱۴۵ نام کر آیا نصیب کا تو آج کج گریبان فرمایا یہ تیرے تیرے گم کر کے تیرے تیرے ہونے میں جیسے تھی وہی تھی</p>	<p>۱۴۶ ہونے پر جو بے پروا ہو گیا نشانوں کی راز و نیاز ناگاہ کے تیرے تیرے ہونے میں جیسے تھی وہی تھی</p>
<p>۱۴۷ اس کی ہر حرکت تیرے کو پوچھو اور اس کو سی پھر خواب کی تعبیر پوچھو</p>	<p>۱۴۸ یوسف نے زمانہ میں یہ خوش نہیں دیکھا مان بہنوں کو بلو میں کھلے سر نہیں دیکھا</p>	<p>۱۴۹ بالکل پسرقاظمہ کا طرز بیان ہے گویا تیرے تیرے شہر مردان کی زبان ہے</p>
<p>۱۵۰ ہونے پر جو بے پروا ہو گیا نشانوں کی راز و نیاز ناگاہ کے تیرے تیرے ہونے میں جیسے تھی وہی تھی</p>	<p>۱۵۱ یوسف کا نقطہ کیا ہے تیرے تیرے اور اس کی جالی کے پیرا پیرا گم کر کے تیرے تیرے ہونے میں جیسے تھی وہی تھی</p>	<p>۱۵۲ ہونے پر جو بے پروا ہو گیا نشانوں کی راز و نیاز ناگاہ کے تیرے تیرے ہونے میں جیسے تھی وہی تھی</p>
<p>۱۵۳ آداب مرا کیا کہ حقیر اور حزن ہوں ہوں ہلکے نشین کنو کا اور خاک نشین ہوں</p>	<p>۱۵۴ ہم گھر میں رہے اور سفر کر گئے بابا ملنے کی بھی آمد نہیں مر گئے بابا</p>	<p>۱۵۵ آنکھوں کے تلے پھر ہی ہر سچا کو یہ صورت تم ہو حسن پاک کے داماد کی صورت</p>
<p>۱۵۶ ہونے پر جو بے پروا ہو گیا نشانوں کی راز و نیاز ناگاہ کے تیرے تیرے ہونے میں جیسے تھی وہی تھی</p>	<p>۱۵۷ یوسف کا نقطہ کیا ہے تیرے تیرے اور اس کی جالی کے پیرا پیرا گم کر کے تیرے تیرے ہونے میں جیسے تھی وہی تھی</p>	<p>۱۵۸ ہونے پر جو بے پروا ہو گیا نشانوں کی راز و نیاز ناگاہ کے تیرے تیرے ہونے میں جیسے تھی وہی تھی</p>
<p>۱۵۹ شوکت میں جلالت میں اسیر میں بلال میں اس عہد کے یوسف ہو تھیں خلیفہ میں</p>	<p>۱۶۰ یوسف پہ پڑی تھی نہ کبھی تیرے جفا کے یہ تو کھا اور روئے لے پشت دکھا کے</p>	<p>۱۶۱ یوں تو کچھ کیا کیا نہیں سامان نظر آیا ایک خواب مگر سخت پریشان نظر آیا</p>

<p>مثنوی ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف</p>	<p>مثنوی ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف</p>	<p>مثنوی ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف</p>
<p>رویا میں نہاں گزرتے ہوئے دیکھا برقع سر زہر اسے اترتے ہوئے دیکھا</p>	<p>مستعد کمان تم سے آتا رہے لوگو شبیہ سلامت میں کہار کے لوگو</p>	<p>کس خرم میں زنجیر امان کے لٹی ہو والہ یہ ننگ ان کے غلاموں کے لئے ہو</p>
<p>مثنوی ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف</p>	<p>مثنوی ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف</p>	<p>مثنوی ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف</p>
<p>فرمایا کہ صدمہ انھیں امت نے دیا ہی سرنگ کسی ہمسرہ سہرا کو کیا ہی</p>	<p>تے گھر سے نہ وارث ہر نہ کپڑا نہ روا ہے بکیوں محج تقدیر نے دنیا پر رکھا ہے</p>	<p>جی چاہتا ہی وہڑ کے قدموں گروں میں یا حضرت زینبؓ کہوں اور گر دھڑ میں</p>
<p>مثنوی ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف</p>	<p>مثنوی ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف</p>	<p>مثنوی ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف ماں باہر سے محرم و شریف</p>
<p>خاطر کو وہ جان کو مجھ خستہ جگر کی دین بھی کسی خامہ زہرا کے پسر کی</p>	<p>چاؤ میں ہر پیر پیر شرم سے خرم میں یاد رہے آیا کہ سچی زاد پاں ہم میں</p>	<p>روشن ہوئے دل پہ کہ تم نور خدا ہو اغلب ہو کہ شمع کی دیر خیر کسا ہو</p>

[illegible]

<p>صلوات چو چاکر تفسیر رخ گری پرتو داد چاہی کہ رات و روز جلد کن میرزا سید احمد علی گری گری میرزا سید احمد علی گری گری</p>	<p>صلوات یونہی دیکھا دیکھا دیکھا یونہی دیکھا دیکھا دیکھا یونہی دیکھا دیکھا دیکھا یونہی دیکھا دیکھا دیکھا</p>	<p>صلوات خاک علم حضرت عجب است بجز پیر پیر پیر پیر بجز پیر پیر پیر پیر بجز پیر پیر پیر پیر</p>
<p>پوچھا سرفراز کہ کیا کرتی ہو یا تو یہ بولی کہ اگر کے لئے مری ہے یا تو</p>	<p>اگر کسی دامن کسی کہ بات آنے نیائی میں اہم نویسی کہیں بھیجوانے نیائی</p>	<p>زندان میں بٹھا رکھو گلی گھر جانندگی میں بٹھو چچا جان کو اپنے اچھی لوگی</p>
<p>صلوات چو چاکر تفسیر رخ گری پرتو داد چاہی کہ رات و روز جلد کن میرزا سید احمد علی گری گری میرزا سید احمد علی گری گری</p>	<p>صلوات یونہی دیکھا دیکھا دیکھا یونہی دیکھا دیکھا دیکھا یونہی دیکھا دیکھا دیکھا یونہی دیکھا دیکھا دیکھا</p>	<p>صلوات خاک علم حضرت عجب است بجز پیر پیر پیر پیر بجز پیر پیر پیر پیر بجز پیر پیر پیر پیر</p>
<p>زندان میں سادات کا درباری ہی سید پیر کی لونی ہوئی سرکاری ہی</p>	<p>کتنی تھی کہ کیوں عیسے غمخوار نہ آئے بابا کا علم آیا علمدار نہ آئے</p>	<p>سرگرمی میں میں کون انکو جلائے ایسے نہیں روٹھے کہ کوئی انکو نہ لائے</p>
<p>صلوات چو چاکر تفسیر رخ گری پرتو داد چاہی کہ رات و روز جلد کن میرزا سید احمد علی گری گری میرزا سید احمد علی گری گری</p>	<p>صلوات یونہی دیکھا دیکھا دیکھا یونہی دیکھا دیکھا دیکھا یونہی دیکھا دیکھا دیکھا یونہی دیکھا دیکھا دیکھا</p>	<p>صلوات خاک علم حضرت عجب است بجز پیر پیر پیر پیر بجز پیر پیر پیر پیر بجز پیر پیر پیر پیر</p>
<p>فرزند جہان مگر ہے سراپا ہوا میرا دنیا میں خرابیہ بڑھا پا ہوا میرا</p>	<p>سرسپٹ کو دیتی ہوں صدائیں خدا کو تہلا کہ چھپا یا ہے کمان میرے چچا کو</p>	<p>خود پہنویہ پوشاک سیہ چکو پنھاؤ سید اینو سید کا عزادار بناؤ</p>

<p>خاتونش و دیگر بھین کھنے کا ہے مقصد زن میں بین بکشت دیکھنے کو بھین پر علم رکھ دیا شکر کا سر پر باندھی صفت با تم شرم سے بیدار</p>	<p>ہاتھ نے کہا پشت پر زہرا بھی کھڑی ہے</p>	<p>سلام بچپن کا خاتمہ ہوتا ہے کیا بیدار ہے مجھے گنتی تھی روبرو اب خدا فرما دے مجھے بے نیاز دینی سے دل تنگ ہے پیاسا بن ساقی کوثر کی ہر دم پیاس کوئی فتحے عالمی جاگیر زندان کی ہیں مالہ زنجیر آواز مبارک باد ہے</p>
<p>سردار و علمدار کے پرس کی گھڑی ہے</p>	<p>قطعہ روبرو نشو و نما گئی بڑی تو میرے عرض کی کہ مجھ پر کیا رو دے گورستہ آئی صدا صد میری رنج بہ دیکھ پیاسا گر ہا شہید کو جلاد ہے تم کو تھا سسکیں تھیں کیوں دنی ہیں تودہ کہتی تھی مجھ پر اٹھ چاد ہے</p>	<p>میر میری مصیبت کا سنو اور غم کرو مونس تو مجھ کو بھی شہید کا ارشاد ہے کوئی تھی میری کہ اس سر نہ میرا صاحب ہے بے کفن زن میں ہا شہید کی یاد ہے ساریاں کو لاشہ شہید تیا تھا صدا تم کو تھا سنگدل پہ لوٹا جلاد ہے</p>

<p>شاہ کتنے تھے نہ بوجھ لگا بھی کہ کج فرائع اسکو بھگت گاہی جو صاحب اور لادری</p>	<p>قطعہ قتل قیاسم بوجھ نہ کیا اتر آسمان ہنگام تن چو گندار سو بکریا دی</p>	<p>تضمین محبوں کو بکریا کے حرم حبیبیہ گاہ زینب بکریا بھائی کو لاشے پر گاہ</p>
<p>سہیلی کو تر کر کر کے شامیہ نے کیا مرا تھا اب غم میں کہ اکتاہٹ ہو</p>	<p>لالت کو دو دلہا بنایا اور اسٹھری مار گیا میر قیاسم بوجھ بوجھ کی بیاہ</p>	<p>وہ قیدی ہو کر آئی ہے باحالت تنہا میر حبیبیہ تن میں بات کہتی ہو جھپکے آہ</p>
<p>شاہ کتنے تھے دکھا فاصد کو لاش کی لکیر پوچھتی اور بیٹیا اور بیوہ ماؤں</p>	<p>جب لاش پر شمرنے مارا سنگینے کہا کس طرف پیچھے ہو دوڑا دی چا فریاد</p>	<p>تضمین جب قیاسم بوجھ نہ کیا اتر آسمان اور نہ ظالم سے دم نہ ہون کر آریا</p>
<p>بوسے علی کیا بھقور قاتل کر لگا ابریزید میر اور حضرت جبریل کا استاد ہے</p>	<p>سید ظلم کے نام کے صندوق دیو کیا قیدی اندوہ عالم دل مرزا زار ہے</p>	<p>تضمین زینب کوئی جہم جہم جو نہیں پایا بیا چا پو غمی میں بیا بکریا کی گاہ</p>
		<p>ای باد شہر و نشان واد از غم تنہا دل بڑو بیان آمد وقتیت کہ باز آئی</p>

[illegible]

<p>اشعار نہیں تھیں جو کچھ بولے ہو اس کی بات سن کر سو کر دست پر کیا فاطمہ کا چہرہ</p>	<p>اشعار بہارِ سوسال میں جو بڑے بڑے نہیں تھے ان کے خوشیوں پر پہلے تو نہیں دیکھا</p>	<p>اشعار اگر وہ چاہے تو چاہے سکے تھے بچے نام کا ان کا نہیں تھیں</p>
<p>فی الفور سو خودی فی الفور کچھ نہیں شہرِ حبابا نہ کھلی اور کچھ نہیں</p>	<p>پیر و حسین کے مددگار سے کاشیکے راہ نام شہرِ فوافقار سے</p>	<p>کبھی سے کا وہ جلال وہ سامان کبھی فرعون کیا ہوا ارے ہا مان کیا ہوا</p>
<p>اشعار بہارِ سوسال میں جو بڑے بڑے نہیں تھے ان کے خوشیوں پر پہلے تو نہیں دیکھا</p>	<p>اشعار بہارِ سوسال میں جو بڑے بڑے نہیں تھے ان کے خوشیوں پر پہلے تو نہیں دیکھا</p>	<p>اشعار بہارِ سوسال میں جو بڑے بڑے نہیں تھے ان کے خوشیوں پر پہلے تو نہیں دیکھا</p>
<p>اگر وہ چاہے تو چاہے سکے تھے بچے نام کا ان کا نہیں تھیں</p>	<p>پیر و حسین کے مددگار سے کاشیکے راہ نام شہرِ فوافقار سے</p>	<p>کبھی سے کا وہ جلال وہ سامان کبھی فرعون کیا ہوا ارے ہا مان کیا ہوا</p>
<p>اشعار بہارِ سوسال میں جو بڑے بڑے نہیں تھے ان کے خوشیوں پر پہلے تو نہیں دیکھا</p>	<p>اشعار بہارِ سوسال میں جو بڑے بڑے نہیں تھے ان کے خوشیوں پر پہلے تو نہیں دیکھا</p>	<p>اشعار بہارِ سوسال میں جو بڑے بڑے نہیں تھے ان کے خوشیوں پر پہلے تو نہیں دیکھا</p>
<p>اگر وہ چاہے تو چاہے سکے تھے بچے نام کا ان کا نہیں تھیں</p>	<p>پیر و حسین کے مددگار سے کاشیکے راہ نام شہرِ فوافقار سے</p>	<p>کبھی سے کا وہ جلال وہ سامان کبھی فرعون کیا ہوا ارے ہا مان کیا ہوا</p>

[illegible]

[illegible]

<p>مرثیہ اے دلدار! تو نے مجھے کیا کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا</p>	<p>مرثیہ یہاں تو نے مجھے کیا کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا</p>	<p>مرثیہ یہاں تو نے مجھے کیا کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا</p>
<p>جس کا نام لے کر تو نے اپنی جان دوں کام لے کر</p>	<p>قہر خدا پر قہر یہاں تو نے کیا کیا کام لے کر</p>	<p>یہاں تو نے کیا کیا کام لے کر</p>
<p>مرثیہ اے دلدار! تو نے مجھے کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا</p>	<p>مرثیہ یہاں تو نے مجھے کیا کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا</p>	<p>مرثیہ یہاں تو نے مجھے کیا کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا</p>
<p>مجھ کو عزیز ناما کی امت آہو خطا کی اہل خطا نظر نہیں</p>	<p>بہت کسینہ ماٹھی کا یاد ظالم دہان پر چڑھ کر لا سکا</p>	<p>قارہ کی شکل دلوں کی قبضہ پر اس کی ہستی انداز کا کچھ تھا</p>
<p>مرثیہ اے دلدار! تو نے مجھے کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا</p>	<p>مرثیہ یہاں تو نے مجھے کیا کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا</p>	<p>مرثیہ یہاں تو نے مجھے کیا کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا کے لئے کیا کیا کیا کیا کیا</p>
<p>وہی ہے جس کے ساتھ اگر تار ہونے کے باغیچے</p>	<p>ابھر جس کے لئے اگر تار ہونے کے باغیچے</p>	<p>ابھر جس کے لئے اگر تار ہونے کے باغیچے</p>

[illegible]

<p>۴۴ گر چہ کجائی کجائی نہ بین جانم مگر چہ کجائی کجائی نہ بین جانم مگر چہ کجائی کجائی نہ بین جانم مگر چہ کجائی کجائی نہ بین جانم</p>	<p>۴۵ زخمی بر دھڑکھڑکھ بجان کجائی زخمی بر دھڑکھڑکھ بجان کجائی زخمی بر دھڑکھڑکھ بجان کجائی زخمی بر دھڑکھڑکھ بجان کجائی</p>	<p>۴۶ کالا کھلا اسقدر کہ کجائی کجائی کالا کھلا اسقدر کہ کجائی کجائی کالا کھلا اسقدر کہ کجائی کجائی کالا کھلا اسقدر کہ کجائی کجائی</p>
<p>یاں تڑپاں دان گری اودھ گری یاں تڑپاں دان گری اودھ گری یاں تڑپاں دان گری اودھ گری یاں تڑپاں دان گری اودھ گری</p>	<p>اس نہر غمین سر جو بے نگر کرتے تھے اس نہر غمین سر جو بے نگر کرتے تھے اس نہر غمین سر جو بے نگر کرتے تھے اس نہر غمین سر جو بے نگر کرتے تھے</p>	<p>نہر سے تھاجست کمر کو گئے ہوئے نہر سے تھاجست کمر کو گئے ہوئے نہر سے تھاجست کمر کو گئے ہوئے نہر سے تھاجست کمر کو گئے ہوئے</p>
<p>۴۷ کجائی</p>	<p>۴۸ کجائی</p>	<p>۴۹ کجائی</p>
<p>فصل کر کے آنکھ نہ داوان دی تھی فصل کر کے آنکھ نہ داوان دی تھی فصل کر کے آنکھ نہ داوان دی تھی فصل کر کے آنکھ نہ داوان دی تھی</p>	<p>سمٹا تو قلب بھیللا تو سہار ہو گیا سمٹا تو قلب بھیللا تو سہار ہو گیا سمٹا تو قلب بھیللا تو سہار ہو گیا سمٹا تو قلب بھیللا تو سہار ہو گیا</p>	<p>من گنتر تھی جو حکم شہنشاہ دین من گنتر تھی جو حکم شہنشاہ دین من گنتر تھی جو حکم شہنشاہ دین من گنتر تھی جو حکم شہنشاہ دین</p>
<p>۵۰ کجائی</p>	<p>۵۱ کجائی</p>	<p>۵۲ کجائی</p>
<p>بازو کی پھیلوں سے توڑت نہ بھولی تھی بازو کی پھیلوں سے توڑت نہ بھولی تھی بازو کی پھیلوں سے توڑت نہ بھولی تھی بازو کی پھیلوں سے توڑت نہ بھولی تھی</p>	<p>قصت میں جو عذاب جہنم زیادہ تھے قصت میں جو عذاب جہنم زیادہ تھے قصت میں جو عذاب جہنم زیادہ تھے قصت میں جو عذاب جہنم زیادہ تھے</p>	<p>سراج رکشان جازو عراق ہوں سراج رکشان جازو عراق ہوں سراج رکشان جازو عراق ہوں سراج رکشان جازو عراق ہوں</p>

[illegible]

<p>۱۰۵ بے خبری تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی</p>	<p>۱۰۶ زخمِ دل تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی</p>	<p>۱۰۷ زخمِ دل تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی</p>
<p>جو چاہے وہ کیسے میں کچھ جانتا ہوں غیر از عمر سیکھا کہا مانتا نہیں</p>	<p>تھانا گوار خاطر گریبان قبول کو اسوقت کی خبر نہ مئی نیت رسول کو</p>	<p>فنی ملا گلے سے مگر نظر خیر اگیا مرقد میں فاطمہ کو علی کو غش اگیا</p>
<p>۱۰۸ زخمِ دل تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی</p>	<p>۱۰۹ زخمِ دل تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی</p>	<p>۱۱۰ زخمِ دل تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی</p>
<p>ستے کی تشنگی کو نہ دل سے بھلاؤ نگا تو پانی پی میں نہر سے پیسا ہی جاؤ نگا</p>	<p>جن سے ہیں قدسیوں میں شور و سن ہے زہرا سے تین بیہوشیں لب لعل حسین ہے</p>	<p>بوجہ زلزلہ یہ نہیں مشرقین کو جلاؤ دج کرنا ہے نہیں حسین کو</p>
<p>۱۱۱ زخمِ دل تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی</p>	<p>۱۱۲ زخمِ دل تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی</p>	<p>۱۱۳ زخمِ دل تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی زخمِ دل تو نہیں بانی بانی</p>
<p>کس سے کہے کہ بادی یہ قبول کی ہی کہ یہ بوسہ گاہ میری رسول کی</p>	<p>جادو رہا طاعت حق کی نکل گئی تو بے قصور میرے کیلئے یہ چل گئی</p>	<p>پہلے تو بھال جان کو اپنے کاہ و نکل پھر اپنے ساتھ اپنے گئے کو کتا و نکل</p>

<p>سورۃ جاری تہا منہ سے دے شہداء و دوا دود و دم سے دے دے دے دے جلال ہی حاکمین کہان ہو گیا</p>	<p>سورۃ جاری تہا منہ سے دے شہداء و دوا دود و دم سے دے دے دے دے جلال ہی حاکمین کہان ہو گیا</p>	<p>سورۃ جاری تہا منہ سے دے شہداء و دوا دود و دم سے دے دے دے دے جلال ہی حاکمین کہان ہو گیا</p>
<p>ہی ہو تھارے جانے والے بھی مر گئے کس جاہ کو طرف ہو کہان ہو کہ صر</p>	<p>کھیتی علی لکھی گئی سہی اجڑ گئی پرویس میں جیسے زینت بچھ گئی</p>	<p>ہی یہ میرے آتے ہی پیدا ہو گئی تم ہو گئے شہیدین بر باد ہو گئی</p>
<p>سورۃ آپنا نظر نہ فانی نہ ہو کہان ہو کہ گھر سے نکلیں گے اور مقدر اسٹ گیا</p>	<p>سورۃ آپنا نظر نہ فانی نہ ہو کہان ہو کہ گھر سے نکلیں گے اور مقدر اسٹ گیا</p>	<p>سورۃ آپنا نظر نہ فانی نہ ہو کہان ہو کہ گھر سے نکلیں گے اور مقدر اسٹ گیا</p>
<p>یہ ابن فاطمہ ہے میں نے سہرا کی جانی ہوں دیدار آخری کی تمنا میں آئی ہوں</p>	<p>یہ ابن فاطمہ ہے میں نے سہرا کی جانی ہوں دیدار آخری کی تمنا میں آئی ہوں</p>	<p>یہ ابن فاطمہ ہے میں نے سہرا کی جانی ہوں دیدار آخری کی تمنا میں آئی ہوں</p>
<p>سورۃ دور سے تیرے لیے دے دے دے دے جلال ہی حاکمین کہان ہو گیا</p>	<p>سورۃ دور سے تیرے لیے دے دے دے دے جلال ہی حاکمین کہان ہو گیا</p>	<p>سورۃ دور سے تیرے لیے دے دے دے دے جلال ہی حاکمین کہان ہو گیا</p>
<p>زینت حسین تک ابھی ہونے پائی تھی ان بگناہ کے سر میں جلدی تھی</p>	<p>زینت حسین تک ابھی ہونے پائی تھی ان بگناہ کے سر میں جلدی تھی</p>	<p>زینت حسین تک ابھی ہونے پائی تھی ان بگناہ کے سر میں جلدی تھی</p>

<p>اب دہلیوں وقت فاقہ کو کون چاہیگا اب کون شمع قبر بنی ابرجسلائیگا</p>	<p>ایسا تصور کیا ہوا تھ نشنہ کام سے ہاں سر پہ نہ آئی ہوں دن میں خیاں سے</p>	<p>آقا سے عرض کمری امداد کیجئے ناشا دہوں خدا کے لئے شاد کیجئے</p>
<p>لاکھ بھائی میں مظلوم بھائی کو ہوتا اگر دمن تو لکھی گدا کی کو</p>	<p>آئی کٹے گلے سے ندائیم خفا نہیں تقدیر میں یوں تھا تمہاری خطائیں</p>	<p>ادھر تو شاہ پانصا سب تارا ہوئے ادھر پوشت میں حور دل سے مکتا ہوئے</p>
<p>خدمت کو اگر اور حمایت کو بھائی پر لکھو اور کیا ہے جو مان یا داتی پر</p>	<p>دست بھلا تمہارے ظالم اٹھاتے ہیں دیر غضب سکنہ کو سیل لگاتے ہیں</p>	<p>سن شاہ لوگ کہ جو کر بلا کے کہ چون میں تن کے خاک پہ پا کے سے فبار ہوئے</p>

<p>میں نے غلام بہت صرف انتظار ہوئے مع ویرانہ کار بلا میں یا مولا رباعی اس نیم کو عوسے پہ جوخت میں ہوں ام نسوین لودان کہ کج جوخت میں ہوں کہتا ہے یہ دل سے درم درم حسین کتنی بیہ نظرت کی قیمت میں ہوں رباعی یارب خلاق منور دہا ہی تو ہے یارب خلاق منور دہا ہی تو ہے بخشندہ مان و کثرت نہا ہی تو ہے بخشندہ مان و کثرت نہا ہی تو ہے بہ منت و بے سوال و بے استحقاق دیا ہے جو سب کو یا اہی تو ہے</p>	<p>حسین امام حسن پر گئے تھے قلعے میں وہ سارے تیرہ بی کے جگر کے پاس شہ جلوں کیسی و غم رکاب تھامے آہل عجب جلوں سے مرگ پڑتے سوار ہوئے ملا بہت حادث ملعون عجب غریبا سے شہید کیسے کہ گھنڈا رہوئے شہ ہنو کا بھائی سے بھائی کو جو مرگ رہا بنے جو نہ رہا لاشے تو کھنار ہوئے ملا جہان میں ہے کوئی دو چاہنا بجز قاسم کہ جس نے چاہت گلے کے پاس</p>	<p>میں نے یونگدی شکر کی مشین کا ہم دونوں ماجہ سے دنیا میں یاد کا ملا لیکن میں آئی جو زینب تو لبس علیہ السلام کہ ہم جناب محمد سے شکر سار ہوئے ملا دیا جواب یہ تر شہید نے شکر ہوئے تھا سب سے تو شہید شہید شہید ملا ہونے جو شہید حسین و غم شہید ملک خزان کے بعد وہ گل غریب بہار ہوئے ملا نہ آئے خانہ زندان میں نہ شہادت سے گر کسی کی نفرت سے تو فرار ہوئے</p>
---	--	---

<p>۴۴</p> <p>روشنی جا چھٹاں نہ پھیلے مطلب شیخ سے نہ غنیمت نہ بیا خاک سیاہی انک و فرزند و اولاد مرد و کجائی تھا کوئی وار نہ پھیلے</p>	<p>۴۵</p> <p>کھجور و کھجور نہ پھیلے خاک سیاہی انک و فرزند و اولاد مرد و کجائی تھا کوئی وار نہ پھیلے</p>	<p>۴۶</p> <p>جبر و قہر نہ پھیلے خاک سیاہی انک و فرزند و اولاد مرد و کجائی تھا کوئی وار نہ پھیلے</p>
<p>۴۷</p> <p>سناٹے میں قبر میں ہوتی ہر فاطمہ ابن یسویں کی خاک بہ دول ہر فاطمہ</p>	<p>۴۸</p> <p>روشن چراغ الفت خالص یہ کر گئے بیاسی کے ساتھ بیاسی لے بیاسی کر گئے</p>	<p>۴۹</p> <p>اسما و پاک عین اگر اک کو در گئے پیر زوی بھی ہوئے نصف ناطق کے گئے</p>
<p>۵۰</p> <p>آتش تیرے شمع نہ پھیلے خاک سیاہی انک و فرزند و اولاد مرد و کجائی تھا کوئی وار نہ پھیلے</p>	<p>۵۱</p> <p>گوشت و خون نہ پھیلے خاک سیاہی انک و فرزند و اولاد مرد و کجائی تھا کوئی وار نہ پھیلے</p>	<p>۵۲</p> <p>خاک سیاہی انک و فرزند و اولاد مرد و کجائی تھا کوئی وار نہ پھیلے</p>
<p>۵۳</p> <p>اکوفض بھی بکفایتی میں نیا ملا اک جامہ وار داس فضل خدا ملا</p>	<p>۵۴</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۵۵</p> <p>اس فوج کے پیادوں کی کیا کوشت ہے اک اک سوار ناتھ نور بہشت ہے</p>
<p>۵۶</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۵۷</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۵۸</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>
<p>۵۹</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۶۰</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۶۱</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>
<p>۶۲</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۶۳</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۶۴</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>
<p>۶۵</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۶۶</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۶۷</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>
<p>۶۸</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۶۹</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۷۰</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>
<p>۷۱</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۷۲</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۷۳</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>
<p>۷۴</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۷۵</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۷۶</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>
<p>۷۷</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۷۸</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۷۹</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>
<p>۸۰</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۸۱</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۸۲</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>
<p>۸۳</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۸۴</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۸۵</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>
<p>۸۶</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۸۷</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۸۸</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>
<p>۸۹</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۹۰</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۹۱</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>
<p>۹۲</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۹۳</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۹۴</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>
<p>۹۵</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۹۶</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۹۷</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>
<p>۹۸</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۹۹</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>	<p>۱۰۰</p> <p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین میں افضل بھوتے یہ رفقا حسین میں</p>

<p>۱۱۱ پان خط طوطی کے لکھے ہوئے بدراندہ دارم سفر اگر ہوئے</p>	<p>۱۱۲ وادی بیکر سے شہر کمان میں راجی طرح سے جہاد سیر کی نظم</p>	<p>۱۱۳ جنگی شانیں آئینہ جہاد کے شاہ تخت کا اک جی درخت کا</p>
<p>کوڑا دھن تو ساتھ ہوا کوئی راہ سے اور سب راہ خلدی لی قتل گاہ سے</p>	<p>منزل میں اوج اختر اسید کا ہوا اک جا مقام درہ و خورشید کا ہوا</p>	<p>قمر لاکہ شرف جبریل ہے یا قوت گوشتوارہ عرش جلیل ہے</p>
<p>۱۱۴ بیک درہ شہر ایچال کیا جو بوجھ چٹین کا کتہ پوچھا</p>	<p>۱۱۵ وادی بیکر سے شہر کمان میں راجی طرح سے جہاد سیر کی نظم</p>	<p>۱۱۶ جنگی شانیں آئینہ جہاد کے شاہ تخت کا اک جی درخت کا</p>
<p>یہ روانہ سال طواف جہاد حرم کیا اک ماہ میں ثواب دوح کا ہم کیا</p>	<p>کیا فیمہ کی شکوہ کی کیا آب تاب ہے خرش زمین پر عرش برین کا جواب ہے</p>	<p>سُن لے کہ قافلے میں ہے یہ نور فاطمہ فریاد بے چراغ ہوئی گور فاطمہ</p>
<p>۱۱۷ شہر کمان باد یہ شہر بیک درہ شہر ایچال کیا</p>	<p>۱۱۸ وادی بیکر سے شہر کمان میں راجی طرح سے جہاد سیر کی نظم</p>	<p>۱۱۹ جنگی شانیں آئینہ جہاد کے شاہ تخت کا اک جی درخت کا</p>
<p>یان آرزو سچ میں تہ پاک ہوئے کوٹہ میں خرچ مستطام ہوئے</p>	<p>سجدہ کر لے زبیر توقف گتاہ ہر یہ بارگاہ قبلہ ایمان پناہ ہر</p>	<p>شہر دہرے دیدہ و دانستہ کیا کیا بے بی کی آل کو خود بے ردا کیا</p>

<p>علم کتابخانه دار و دور آوری و بیرون آوری کتابخانه دار و دور آوری و بیرون آوری کتابخانه دار و دور آوری و بیرون آوری</p>	<p>علم ناله نامہ سرخ و سفید ناله نامہ سرخ و سفید ناله نامہ سرخ و سفید</p>	<p>علم ناله نامہ سرخ و سفید ناله نامہ سرخ و سفید ناله نامہ سرخ و سفید</p>
<p>کیا شست خاک عرض کرے طبع نور سی پس ادب ہی کی کجرا ہو دور سی</p>	<p>جاو سلام شوق ہمارا اسناد و تم اکبر ہمارے دوست کو ہمیشہ ملاؤ تم</p>	<p>قلم بین تو خبر بہ زبان تھاری ہی اکھاروان برس علی اکبر بہ بھاری ہی</p>
<p>علم کتابخانہ دار و دور آوری و بیرون آوری کتابخانہ دار و دور آوری و بیرون آوری کتابخانہ دار و دور آوری و بیرون آوری</p>	<p>علم ناله نامہ سرخ و سفید ناله نامہ سرخ و سفید ناله نامہ سرخ و سفید</p>	<p>علم ناله نامہ سرخ و سفید ناله نامہ سرخ و سفید ناله نامہ سرخ و سفید</p>
<p>اب جیسا سا تھری یونین عقیقہ میں سا تھو رکاب ہو اور میرا با تھو ہو</p>	<p>آتا نہیں تو بہر مدد گاری حسین لے دے داری و بیاری حسین</p>	<p>زینب مائیں خدادی اکبر کی کرتی ہی برساعت ازکی خیر متا تے گد کرتی ہی</p>
<p>علم ناله نامہ سرخ و سفید ناله نامہ سرخ و سفید ناله نامہ سرخ و سفید</p>	<p>علم ناله نامہ سرخ و سفید ناله نامہ سرخ و سفید ناله نامہ سرخ و سفید</p>	<p>علم ناله نامہ سرخ و سفید ناله نامہ سرخ و سفید ناله نامہ سرخ و سفید</p>
<p>تبدیل کا ہی دخل تھیں ہر نوشتہ میں دشمن ہی جسکو چاہو ملا بہشت میں</p>	<p>خالی مرے جھولے یا رزمائے کو صفر چلے ہیں ساتھ مرے شیر کو</p>	<p>دشمن کو اور دوست کو پہچان لیجیے اگر کو جان آئی عبا جان لیجیے</p>

<p>مرثیہ مرزا دیر کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے</p>
<p>اندیشہ جان کا نہیں اکبر کو راہ میں دسویں کو قتل ہوئی مگر ہم کے باہر</p>	<p>کیسویں دن کا نہ ہوئی اور برتری ہو دروازہ پر رسول خدا میں کھڑے ہو</p>	<p>کہہ قلم نالہ دیکھ کر یا خروش تھا کہہ دہ خفا دانت کے نگر کیا جوش تھا</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے</p>
<p>اور زو جہ زہیر جو عفت شجار مٹی خانہ خمیر میں وہ نہان مجمع دار مٹی</p>	<p>قدرت کا ہی جمال خدا کا جمال ہی کوئین میں شال بھی بے مثال ہی</p>	<p>نہرست خط و قال رسول فرمان ہو فرد جمال خاتم پیغمبران ہو</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے کس کا نام ہے جو کس کا نام ہے</p>
<p>مختل شہر عطر عرق سے مسکائی خیمہ میں یا گیا کوئین بجلی چمکائی</p>	<p>داخل حودہ جوان ہوا چہرہ گاہ میں نقش قدم طہر نہیں انکھیں باہر میں</p>	<p>بر اس سفر میں جو کہی ہو نہ مریاں صفحہ اک یاد میں دل الہی اداں</p>

<p>حکم میں نے اپنے جان لیوا میں نے اپنے جان لیوا میں نے اپنے جان لیوا</p>	<p>حکم میں نے اپنے جان لیوا میں نے اپنے جان لیوا میں نے اپنے جان لیوا</p>	<p>حکم میں نے اپنے جان لیوا میں نے اپنے جان لیوا میں نے اپنے جان لیوا</p>
<p>تو کہو طلب کیا ہے حسین غریب سید نبیوں نے نصیبت نصیب ہے</p>	<p>جسوت انی مرد کو غیرت فلاں ہین برقع انھین آنا کر اپنا اڑھاتی ہین</p>	<p>جودت جنگ لغو یا فاطمہ کروں سولہ شکر نیریکا میں خاتمہ کروں</p>
<p>حکم میں نے اپنے جان لیوا میں نے اپنے جان لیوا میں نے اپنے جان لیوا</p>	<p>حکم میں نے اپنے جان لیوا میں نے اپنے جان لیوا میں نے اپنے جان لیوا</p>	<p>حکم میں نے اپنے جان لیوا میں نے اپنے جان لیوا میں نے اپنے جان لیوا</p>
<p>نعم انی جان کا قحانہ اسباب مار کا پر تھا قلق تباہی ازل و عیال کا</p>	<p>باکس نانی شہر مردان بھلا دی آج آملواریا نہ جھنے کی بھی غیرت اکھا دی آج</p>	<p>ایمان دیا بہشت دی اور مال نہ دیا احسان بچتین کا فراموش نہ کر دیا</p>
<p>حکم میں نے اپنے جان لیوا میں نے اپنے جان لیوا میں نے اپنے جان لیوا</p>	<p>حکم میں نے اپنے جان لیوا میں نے اپنے جان لیوا میں نے اپنے جان لیوا</p>	<p>حکم میں نے اپنے جان لیوا میں نے اپنے جان لیوا میں نے اپنے جان لیوا</p>
<p>رود قبولین مجھ اندیشے آئے ہیں کیا جانو حسین بچہ کیوں بلاتے ہیں</p>	<p>نناک سیاہ کردن ابھی مستن کو رستم تو دیکھو آنکھ اٹھا کر حسین کو</p>	<p>انکھ انیسویں حسین کو دیکھو جانا ہی ہم حسین کو دیکھو</p>

<p>مرثیہ بہشتیہ بندہ کی غنیمت بولار سے بڑھتا تھا میں قتل از خانہ کشتی خاد منہ خاں میں تو دو جانیں تیرا تھا اسرار</p>	<p>مرثیہ ملاؤ چھک کر نہ کہہ دیا بولار سے بڑھتا تھا میں قتل از خانہ کشتی خاد منہ خاں میں تو دو جانیں تیرا تھا اسرار</p>	<p>مرثیہ بہشتیہ بندہ کی غنیمت بولار سے بڑھتا تھا میں قتل از خانہ کشتی خاد منہ خاں میں تو دو جانیں تیرا تھا اسرار</p>
<p>پھوڑوں اگر کا بشتہ مشرق کی پھوڑوں قسم سے مصحف رو حشیں کی</p>	<p>کیا تھے عشق ہے پی کا ناس کو سرسنگے ہیں خواب میں دیکھا تھارت</p>	<p>تو جاؤ حلقہ تمام کے آقا کے ہاتھ کو بھرجاؤ نہیں ہی پھوڑوں کی زمین کے ساتھ</p>
<p>مرثیہ آئی کہ تھک سہا پنا پنا سوچا پنا پنا پنا پنا انفک پنا پنا پنا پنا</p>	<p>مرثیہ آئی کہ تھک سہا پنا پنا سوچا پنا پنا پنا پنا انفک پنا پنا پنا پنا</p>	<p>مرثیہ آئی کہ تھک سہا پنا پنا سوچا پنا پنا پنا پنا انفک پنا پنا پنا پنا</p>
<p>بشکل مصطفیٰ تو ترا تھامی ہاتھ ہی لیٹیک اتنی سوچ ہی تیرے ساتھ ہی</p>	<p>نخستہ کے روز سب کی نجات اکر تھامی جو ہوئی اس کے ساتھ خدا سے ساتھ ہی</p>	<p>میں نو نڈی ہوں حسین کی اگر تو غلام تیرا امام ہے تو میرا بھی امام ہے</p>
<p>مرثیہ آئی کہ تھک سہا پنا پنا سوچا پنا پنا پنا پنا انفک پنا پنا پنا پنا</p>	<p>مرثیہ آئی کہ تھک سہا پنا پنا سوچا پنا پنا پنا پنا انفک پنا پنا پنا پنا</p>	<p>مرثیہ آئی کہ تھک سہا پنا پنا سوچا پنا پنا پنا پنا انفک پنا پنا پنا پنا</p>
<p>پھلے تو بھی سیدھے میرے بھائی کو جب پاس آیا آپ تھی بیشواہی کو</p>	<p>تو ہوا وطن کو بھر کو تو کوثر کی جاہ ہے پی بی تری وہ راہ ہی یہ میری راہ ہے</p>	<p>نزدوں کا زہیر کو رستہ تبا دیا کیا میں نہ مٹی تھی جودل ہی بھلا دیا</p>

<p>مرثیہ ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا</p>	<p>مرثیہ ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا</p>	<p>مرثیہ ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا</p>
<p>سنی ہوئی میں سکینے بہت کو پار کہہ دیا اسی سے چلے یہ لوندی تھاری</p>	<p>وہ بولی خیرت ہرین اس پر بھی شاد ہوں کیا قاطعہ کی ہیڈیوں میں زیاد ہوں</p>	<p>پر ہر نماز میں نے کہا کچھ سوال کر وہ بولا اے سائے طوبے نہال کر</p>
<p>مرثیہ ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا</p>	<p>مرثیہ ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا</p>	<p>مرثیہ ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا</p>
<p>رواق زیادہ آگے ماتم کی ہوئی یہ میرے ساتھ آکر لاشے پہ رویگی</p>	<p>بے پردگی سے اپنی چھ کچھ گلا نہیں عزت مری کچھ آل بیتی سے سوا نہیں</p>	<p>سمندر میں جاتا ہوں روضہ اکرال کو بحر اسرار کو میری پیر کی آل کو</p>
<p>مرثیہ ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا</p>	<p>مرثیہ ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا</p>	<p>مرثیہ ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا ہر دم کی ہر بات کو جان لیا</p>
<p>کہو کہ میں میرے ہوش تری شوقین مقبول کی نہ میری تیزی حسین</p>	<p>وقت نماز حکم جو بخشا امام نے یہ رکن حفظ بنگیا قبلہ کے سکانے</p>	<p>نعرے جو الوداع کے ہرمت ہوئے اصغر بھی اُسکے واسطے جھوڑیں دلائے</p>

<p>مکرم وصف تو چو کیمیا نہندان غنیمت اگر جاسیایا چو دروید چو دروید</p>	<p>مکرم چو دروید چو دروید چو دروید چو دروید چو دروید</p>	<p>مکرم چو دروید چو دروید چو دروید چو دروید چو دروید</p>
<p>کب مثل چشم پاک ہے مہر نیر چرخ یہ چشم ہے جو ان کی تو وہ چشم پر چرخ</p>	<p>ایر زمین ہی سایہ پرور کار ہے سایہ کا سایہ لب پہ یہ صاف آتش کار ہے</p>	<p>چار آئینہ سو ہو نہ کبھی چار آفتاب وہ ایک آفتاب ہی رہے چار آفتاب</p>
<p>مکرم چو دروید چو دروید چو دروید چو دروید چو دروید</p>	<p>مکرم چو دروید چو دروید چو دروید چو دروید چو دروید</p>	<p>مکرم چو دروید چو دروید چو دروید چو دروید چو دروید</p>
<p>خوبی من شاہ جس یہ اختر نہاد ہے پوچھو نسب تو زلف کا یہ خانہ زاد ہے</p>	<p>دنیاں کو اس عادی شرف آتش کار میں تے اگر امانت پروردگار میں</p>	<p>تیرو کمان کو عیادے ثبوت ہے اڑی پہر بھی دست دعا قنوت ہے</p>
<p>مکرم چو دروید چو دروید چو دروید چو دروید چو دروید</p>	<p>مکرم چو دروید چو دروید چو دروید چو دروید چو دروید</p>	<p>مکرم چو دروید چو دروید چو دروید چو دروید چو دروید</p>
<p>خط کے توجہ میں کی عجیب آفتاب ہے تو زیر شوق خط و ورق آفتاب ہے</p>	<p>تو صدف پائین غروب آفتاب ہے اس ایک پائون کو آفتاب ہے</p>	<p>وہ کو سیر ہر مہر و شرب اس حیرت میں انندنا اگر کہے ہوں میرا یہ شرب میں</p>

<p>میں نے دیکھا ہے کہ کبھی کبھی اور دیکھا ہے کہ کبھی کبھی غاری میں کھڑا رہتا ہے اور تیری نیکیاں تم کو غور سے دیکھتا ہے</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ کبھی کبھی اور دیکھا ہے کہ کبھی کبھی غاری میں کھڑا رہتا ہے اور تیری نیکیاں تم کو غور سے دیکھتا ہے</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ کبھی کبھی اور دیکھا ہے کہ کبھی کبھی غاری میں کھڑا رہتا ہے اور تیری نیکیاں تم کو غور سے دیکھتا ہے</p>
<p>پھر لا کہ کیا نہ تیغ سے اکٹھی دیا تھا مکس اسکا بفت عینک گرد و خاک پارتھا</p>	<p>فاتح سے خاک پرشہ دنیا و دین گر کر ڈرنا ہوں میں کہ تم پہ نہ جلی کہیں کر</p>	<p>دانش تو ہون میں یہ دام آسمان پر صیاد ساتھ ساتھ اس کے ہر کان پر</p>
<p>میں نے دیکھا ہے کہ کبھی کبھی اور دیکھا ہے کہ کبھی کبھی غاری میں کھڑا رہتا ہے اور تیری نیکیاں تم کو غور سے دیکھتا ہے</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ کبھی کبھی اور دیکھا ہے کہ کبھی کبھی غاری میں کھڑا رہتا ہے اور تیری نیکیاں تم کو غور سے دیکھتا ہے</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ کبھی کبھی اور دیکھا ہے کہ کبھی کبھی غاری میں کھڑا رہتا ہے اور تیری نیکیاں تم کو غور سے دیکھتا ہے</p>
<p>جز تیغ آشنانہ کوئی زہینہ سار تھا چسپ کر دار لگتا تھا بس وہی پارتھا</p>	<p>بہر زید لعنت ارض و سما نہ لو بانی دوح فاطمہ کی بددعا نہ لو</p>	<p>احمد کے دونوں اسوئیں جواک میں ہے خان کا پیارا فاطمہ کا نور عین ہے</p>
<p>میں نے دیکھا ہے کہ کبھی کبھی اور دیکھا ہے کہ کبھی کبھی غاری میں کھڑا رہتا ہے اور تیری نیکیاں تم کو غور سے دیکھتا ہے</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ کبھی کبھی اور دیکھا ہے کہ کبھی کبھی غاری میں کھڑا رہتا ہے اور تیری نیکیاں تم کو غور سے دیکھتا ہے</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ کبھی کبھی اور دیکھا ہے کہ کبھی کبھی غاری میں کھڑا رہتا ہے اور تیری نیکیاں تم کو غور سے دیکھتا ہے</p>
<p>تمہیں ہر یہ غذا جس کی کھاتی تھی کھاتی نہ تھی انھیں کو چراست کھاتی تھی</p>	<p>جھولے میں ایسا غش علی صفر کو آیا اب تیرے حسین نے اسکو ٹاٹا یا</p>	<p>اب یقین ہی فاطمہ کے شوہر سے کشمیر غراب آگیا قتل حسین سے</p>

<p>۹۹۱ کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو</p>	<p>۹۹۲ کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو</p>	<p>۹۹۳ کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو</p>
<p>۹۹۴ کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو</p>	<p>۹۹۵ کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو</p>	<p>۹۹۶ کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو</p>
<p>۹۹۷ کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو</p>	<p>۹۹۸ کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو</p>	<p>۹۹۹ کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو</p>
<p>۱۰۰۰ کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو</p>	<p>۱۰۰۱ کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو</p>	<p>۱۰۰۲ کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو کسی کی غلطی نہ ہو</p>

[illegible]

<p>عاشق کی شہادت کدو اٹھائیں لاشیں دوسرا جس کے تار تار کو نہیں دیکھ سکتا خون کی جگہ جگہ خون کی جگہ جگہ</p>	<p>عاشق کی شہادت جہاں کی شہادت لاشیں اٹھائیں لاشیں خون کی جگہ جگہ خون کی جگہ جگہ</p>	<p>عاشق کی شہادت خون کی جگہ جگہ خون کی جگہ جگہ خون کی جگہ جگہ</p>
<p>بدخواہ ہوں تو ماتم نہیں ہوں اگر کوئی قاطرہ کے بھرے گھر میں دوہن</p>	<p>اصغر نے کھائے تیر خفا مسکرا دیا شیر خدا کے بچوں نے جنگل بسا دیا</p>	<p>بہشت میں جس کے گنگے جب دشت میں جس کے گنگے</p>
<p>عاشق کی شہادت جہاں کی شہادت لاشیں اٹھائیں لاشیں خون کی جگہ جگہ خون کی جگہ جگہ</p>	<p>عاشق کی شہادت جہاں کی شہادت لاشیں اٹھائیں لاشیں خون کی جگہ جگہ خون کی جگہ جگہ</p>	<p>عاشق کی شہادت جہاں کی شہادت لاشیں اٹھائیں لاشیں خون کی جگہ جگہ خون کی جگہ جگہ</p>
<p>پیر سامرے غلام کے نیک ذات ہے اپنی رسول زاد کیا ماتم میں ہے</p>	<p>عاشق کی شہادت جہاں کی شہادت لاشیں اٹھائیں لاشیں خون کی جگہ جگہ خون کی جگہ جگہ</p>	<p>عاشق کی شہادت جہاں کی شہادت لاشیں اٹھائیں لاشیں خون کی جگہ جگہ خون کی جگہ جگہ</p>
<p>عاشق کی شہادت جہاں کی شہادت لاشیں اٹھائیں لاشیں خون کی جگہ جگہ خون کی جگہ جگہ</p>	<p>عاشق کی شہادت جہاں کی شہادت لاشیں اٹھائیں لاشیں خون کی جگہ جگہ خون کی جگہ جگہ</p>	<p>عاشق کی شہادت جہاں کی شہادت لاشیں اٹھائیں لاشیں خون کی جگہ جگہ خون کی جگہ جگہ</p>
<p>ماتم میں میرے نالہ دزاری نہ کیجیو ہر نصف شب عامرے شیون کو دیکھو</p>	<p>کندی نے تازہ ظلم کیا نیزہ مار کر سید کا تاج بیگیا سر سے اتار کر</p>	<p>سرکٹ چکا لہ قہام کے زنجیر لٹھالیا اور لاش قاطرہ کے گلے سے لگا لیا</p>

<p>کلام بہن سے دو بیویاں کی قیامت کا وقت ہے اولاد و فاقہ کی مصیبت کا وقت ہے نیرنگی اس بیوی کی آفت کا وقت ہے موت کے گرد و غبار اجابت کا وقت ہے</p>	<p>اب ہند سے غلام کو آقا بلائیے</p>	<p>انکھوں سے مجھ کو روضہ اقدس دکھائیے</p>
<p>بابی کیا محقق یہ خبر صادق زندگانی میں جو شکیبائی کی آئی تھا تمام میں کاذب کے محل سے صحیح صادق نکلی</p>		
<p>بابی نیرنگی میں ہر شے آج میں ہون نیرنگی میں ہر شے آج میں ہون آواز زنجیر شے آج میں ہون مگر یہ کہ یہ شے آج میں ہون</p>		

[illegible]

[illegible]

[illegible]

<p>۴۴</p> <p>اگر کسی نے بال پریشان کر دیے موجود سب از پڑا کر کے سران کر دیے</p>	<p>۴۵</p> <p>واری وطن کو مودہ بنائے کو دیکھئے بیشا نہ کوئی تھو کو کھلائے کو دیکھئے</p>	<p>۴۶</p> <p>پہلی کا زخم سینہ میں ناسور لا آئے دوم توڑنے کو اراں کے پیلو میں آئی</p>
<p>۴۷</p> <p>اگر کسی نے بال پریشان کر دیے موجود سب از پڑا کر کے سران کر دیے</p>	<p>۴۸</p> <p>واری وطن کو مودہ بنائے کو دیکھئے بیشا نہ کوئی تھو کو کھلائے کو دیکھئے</p>	<p>۴۹</p> <p>پہلی کا زخم سینہ میں ناسور لا آئے دوم توڑنے کو اراں کے پیلو میں آئی</p>
<p>۵۰</p> <p>اگر کسی نے بال پریشان کر دیے موجود سب از پڑا کر کے سران کر دیے</p>	<p>۵۱</p> <p>واری وطن کو مودہ بنائے کو دیکھئے بیشا نہ کوئی تھو کو کھلائے کو دیکھئے</p>	<p>۵۲</p> <p>پہلی کا زخم سینہ میں ناسور لا آئے دوم توڑنے کو اراں کے پیلو میں آئی</p>
<p>۵۳</p> <p>اگر کسی نے بال پریشان کر دیے موجود سب از پڑا کر کے سران کر دیے</p>	<p>۵۴</p> <p>واری وطن کو مودہ بنائے کو دیکھئے بیشا نہ کوئی تھو کو کھلائے کو دیکھئے</p>	<p>۵۵</p> <p>پہلی کا زخم سینہ میں ناسور لا آئے دوم توڑنے کو اراں کے پیلو میں آئی</p>
<p>۵۶</p> <p>اگر کسی نے بال پریشان کر دیے موجود سب از پڑا کر کے سران کر دیے</p>	<p>۵۷</p> <p>واری وطن کو مودہ بنائے کو دیکھئے بیشا نہ کوئی تھو کو کھلائے کو دیکھئے</p>	<p>۵۸</p> <p>پہلی کا زخم سینہ میں ناسور لا آئے دوم توڑنے کو اراں کے پیلو میں آئی</p>
<p>۵۹</p> <p>اگر کسی نے بال پریشان کر دیے موجود سب از پڑا کر کے سران کر دیے</p>	<p>۶۰</p> <p>واری وطن کو مودہ بنائے کو دیکھئے بیشا نہ کوئی تھو کو کھلائے کو دیکھئے</p>	<p>۶۱</p> <p>پہلی کا زخم سینہ میں ناسور لا آئے دوم توڑنے کو اراں کے پیلو میں آئی</p>
<p>۶۲</p> <p>اگر کسی نے بال پریشان کر دیے موجود سب از پڑا کر کے سران کر دیے</p>	<p>۶۳</p> <p>واری وطن کو مودہ بنائے کو دیکھئے بیشا نہ کوئی تھو کو کھلائے کو دیکھئے</p>	<p>۶۴</p> <p>پہلی کا زخم سینہ میں ناسور لا آئے دوم توڑنے کو اراں کے پیلو میں آئی</p>
<p>۶۵</p> <p>اگر کسی نے بال پریشان کر دیے موجود سب از پڑا کر کے سران کر دیے</p>	<p>۶۶</p> <p>واری وطن کو مودہ بنائے کو دیکھئے بیشا نہ کوئی تھو کو کھلائے کو دیکھئے</p>	<p>۶۷</p> <p>پہلی کا زخم سینہ میں ناسور لا آئے دوم توڑنے کو اراں کے پیلو میں آئی</p>
<p>۶۸</p> <p>اگر کسی نے بال پریشان کر دیے موجود سب از پڑا کر کے سران کر دیے</p>	<p>۶۹</p> <p>واری وطن کو مودہ بنائے کو دیکھئے بیشا نہ کوئی تھو کو کھلائے کو دیکھئے</p>	<p>۷۰</p> <p>پہلی کا زخم سینہ میں ناسور لا آئے دوم توڑنے کو اراں کے پیلو میں آئی</p>

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين

والصلاة والسلام على من لا نبي بعده

وبعد فقد حضر

الحسين بن علي بن ابي طالب

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين

والصلاة والسلام على من لا نبي بعده

وبعد فقد حضر

الحسين بن علي بن ابي طالب

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين

والصلاة والسلام على من لا نبي بعده

وبعد فقد حضر

الحسين بن علي بن ابي طالب

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين

والصلاة والسلام على من لا نبي بعده

وبعد فقد حضر

الحسين بن علي بن ابي طالب

<p>۴۱ کیا سہل نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں</p>	<p>۴۲ دل کا حال نہ جاتا ہوں ایک دو تین نہ جاتا ہوں ایک دو تین نہ جاتا ہوں ایک دو تین نہ جاتا ہوں ایک دو تین نہ جاتا ہوں ایک دو تین نہ جاتا ہوں ایک دو تین نہ جاتا ہوں ایک دو تین نہ جاتا ہوں ایک دو تین نہ جاتا ہوں ایک دو تین نہ جاتا ہوں</p>	<p>۴۳ کب کوئی نہ جاتا ہوں کب کوئی نہ جاتا ہوں کب کوئی نہ جاتا ہوں کب کوئی نہ جاتا ہوں کب کوئی نہ جاتا ہوں کب کوئی نہ جاتا ہوں کب کوئی نہ جاتا ہوں کب کوئی نہ جاتا ہوں کب کوئی نہ جاتا ہوں کب کوئی نہ جاتا ہوں</p>
<p>نیزے کاری ہیں لگو زخم پشیمیر دیکے نیزے دیکے زخم میں پیوستہ ہیں چل تیروں کے</p>	<p>نیزہ ایک ایک جگر میں جو قریب ہے سائس کی آمد و شد میں کیا شکل ہے</p>	<p>قتل کے بعد کئی کس ناچار کے ہاتھ بیگنہ آج بندھنے کے کسی بیمار کے ہاتھ</p>
<p>۴۴ نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں</p>	<p>۴۵ نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں</p>	<p>۴۶ نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں</p>
<p>ایک پرکاش جو سینے سے گزر جاتا ہے خون کے روکنے کو دوسرا تیر آتا ہے</p>	<p>بوجھیں اُس کو بدو روز کا پیا سا ہو ایسے زخمی کو جو پانی نہ لے کیا ہوئے</p>	<p>بوجھتے ہیں جو عدد شاہ سے کیا ہو گیا شاہ کہتے ہیں دہ ہو گا کہ نبی اردن گیا</p>
<p>۴۷ نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں</p>	<p>۴۸ نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں</p>	<p>۴۹ نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں نہیں کہ نہ جاتا ہوں</p>
<p>نیزہ بھی سینے سے پیو جاتے ہیں یہ دھانا نالی آست کو دے جاتے ہیں</p>	<p>ایسے پیاسے کو ستر میں جہاں ہو گیا اب کوئی آن میں نہیں یہ لڑائی ہو گیا</p>	<p>آپ کو زخم سے تیغ جفا ہو رہا ہے قلاطشہ رو کی کچھ تو نہ ہو رہا ہے</p>

[illegible]

<p>مرثیہ اور ز غلو جو کھانا ہو کر نہ لگا جو بھی انہی اور سران امیر دین دار و صحبت نہ ہو سیکند جو بھی بن شربت نہ کا سیکند</p>	<p>مرثیہ بزرگوار میں کیا ہو کھانا اسکا کٹیا تھا اٹھا دینے پر جو بھی بن شربت نہ کا سیکند</p>	<p>مرثیہ بزرگوار میں کیا ہو کھانا اسکا کٹیا تھا اٹھا دینے پر جو بھی بن شربت نہ کا سیکند</p>
<p>اب ملک صبح ہو گیا بارغ زہرا اب یہ میر جم جھانے میں چراغ زہرا</p>	<p>غم اکبر میں کیوں کیا لیس کیوں دیکھا سب کا میدان میں زمین کو کھلے سر دیکھا</p>	<p>کیوں نہ منظور مجھو انیا رندا یا ہودے جب لہن قاکم نوشاہ کی ہوا ہودے</p>
<p>مرثیہ ابن ملک صبح ہو گیا بارغ زہرا اب یہ میر جم جھانے میں چراغ زہرا</p>	<p>مرثیہ بزرگوار میں کیا ہو کھانا اسکا کٹیا تھا اٹھا دینے پر جو بھی بن شربت نہ کا سیکند</p>	<p>مرثیہ بزرگوار میں کیا ہو کھانا اسکا کٹیا تھا اٹھا دینے پر جو بھی بن شربت نہ کا سیکند</p>
<p>کے مرنے کی خبر شہ نے جو پونجانی مٹی مان دھن کو لیے سرنگے نفل آئی مٹی</p>	<p>کہا بیٹے کو کہ موقع یہ نہیں رونیکا وقت ہو سب سے میر میر یہ قد امونیکا</p>	<p>ہو کر یہ اس گھڑی خدمت میں شہ والی غش توجہ نہ تھیں آنکھیں پس ہرالی</p>
<p>مرثیہ ابن ملک صبح ہو گیا بارغ زہرا اب یہ میر جم جھانے میں چراغ زہرا</p>	<p>مرثیہ بزرگوار میں کیا ہو کھانا اسکا کٹیا تھا اٹھا دینے پر جو بھی بن شربت نہ کا سیکند</p>	<p>مرثیہ بزرگوار میں کیا ہو کھانا اسکا کٹیا تھا اٹھا دینے پر جو بھی بن شربت نہ کا سیکند</p>
<p>انہی رات میں عجب درد و فراقی مٹی لڑائی ایسا ہوا جیسے جو جلالی مٹی</p>	<p>اپنے نام میں آتے دیدار میں مرنے کی آواز دے کر وہ لایا نہ ہو سیکے کی</p>	<p>کمر لکھیں سون کو خضر وہ بر پاکرتی ناظرہ دیکھتی ان کو تو کہ کیا کرتی</p>

[illegible]

<p>حکم دو کشتیوں پر باد چلا کر جہازوں کو کھینچ کر سلاطین کے کمرے میں کھینچ کر</p>	<p>حکم دو کشتیوں پر باد چلا کر جہازوں کو کھینچ کر سلاطین کے کمرے میں کھینچ کر</p>	<p>حکم دو کشتیوں پر باد چلا کر جہازوں کو کھینچ کر سلاطین کے کمرے میں کھینچ کر</p>
<p>خونین طرز ہوئے جو اچھے لکھے تیرے بیٹے کا لاشہ تو اچھی لکھی</p>	<p>قدر دان بھائی کے غمخوار کی تو نہیں یہ لیسے مرا میری ہوئے زینب</p>	<p>یہ یہ مہمان حسین اسکی مدارات کرو تیرے بھائی ہمدرد تھاری ہو طاقات کرو</p>
<p>حکم دو کشتیوں پر باد چلا کر جہازوں کو کھینچ کر سلاطین کے کمرے میں کھینچ کر</p>	<p>حکم دو کشتیوں پر باد چلا کر جہازوں کو کھینچ کر سلاطین کے کمرے میں کھینچ کر</p>	<p>حکم دو کشتیوں پر باد چلا کر جہازوں کو کھینچ کر سلاطین کے کمرے میں کھینچ کر</p>
<p>اک محافہ ہو صداقت کو ہی آتی ہے لوٹدی سادات کی ساد اکھر جاتی ہے</p>	<p>میں نے اکدم بھی نہ سہرائے سر پر دیکھا لاش دلی تری اور ہاتھ جگر پر دیکھا</p>	<p>اتو مجھو ہوں ہاں جبکہ شہادت ہوگی حرکی اور تیری ہی فردوس میں عوث کی</p>
<p>حکم دو کشتیوں پر باد چلا کر جہازوں کو کھینچ کر سلاطین کے کمرے میں کھینچ کر</p>	<p>حکم دو کشتیوں پر باد چلا کر جہازوں کو کھینچ کر سلاطین کے کمرے میں کھینچ کر</p>	<p>حکم دو کشتیوں پر باد چلا کر جہازوں کو کھینچ کر سلاطین کے کمرے میں کھینچ کر</p>
<p>کسی دشمن سے نہ رو کہ اچھین ہوئی آئی ہیں آل حیدر میں یہ چھپنے کیلئے آئی ہیں</p>	<p>غم نوشاہ میں گھل گھل کے مجھ مرنا ہو صلحہ اب میرے ساتھ نہ کرنا ہو</p>	<p>ان لیکار کہ مددگار انا مر آتا ہے جنگ کو قاتل نوشہ کا غلام آتا ہے</p>

<p>۵۵ کون دہلوی نیا شاہ و شہزادہ پیر کالی غلامی و دروغ و دہلی پیر اگر نہ غلام نہ شہزادان پیر نہ پیر نہ غلام نہ شہزادان پیر</p>	<p>۵۶ ایک لکھا تھا جہیز شہزادہ پیر جان داؤد حق میں ہی لکھا پیر نہ پیر نہ غلام نہ شہزادان پیر نہ پیر نہ غلام نہ شہزادان پیر</p>	<p>۵۷ نفس و خواہش و غم و غم پیر نہ پیر نہ غلام نہ شہزادان پیر نہ پیر نہ غلام نہ شہزادان پیر نہ پیر نہ غلام نہ شہزادان پیر</p>
<p>پیر رکھا ہو گیا پاس شہزادہ پیر جب یہ تو رکھا جلوہ ہر جہیز کے اوپر پیر رکھا ہو گیا پاس شہزادہ پیر جب یہ تو رکھا جلوہ ہر جہیز کے اوپر</p>	<p>جو اسی میں جو ہر ایک لکھا پیر وہ لکھا پیر گرتا تھا اور سا لکھا پیر جو اسی میں جو ہر ایک لکھا پیر وہ لکھا پیر گرتا تھا اور سا لکھا پیر</p>	<p>اب تو قابو ہو رہیں کہہ تجھ کو دیکھ مارین پیر سا مارین تجھ یا پانی پلا کر مارین اب تو قابو ہو رہیں کہہ تجھ کو دیکھ مارین پیر سا مارین تجھ یا پانی پلا کر مارین</p>
<p>۵۸ مرد و عورت و بچہ و بچہ پیر نہ پیر نہ غلام نہ شہزادان پیر نہ پیر نہ غلام نہ شہزادان پیر نہ پیر نہ غلام نہ شہزادان پیر</p>	<p>۵۹ مرد و عورت و بچہ و بچہ پیر نہ پیر نہ غلام نہ شہزادان پیر نہ پیر نہ غلام نہ شہزادان پیر نہ پیر نہ غلام نہ شہزادان پیر</p>	<p>۶۰ مرد و عورت و بچہ و بچہ پیر نہ پیر نہ غلام نہ شہزادان پیر نہ پیر نہ غلام نہ شہزادان پیر نہ پیر نہ غلام نہ شہزادان پیر</p>
<p>پیار کی طرح تجھے اس کے غم و غم پیر میر کے مظلوم کا بیکس کا درد گار پیر پیار کی طرح تجھے اس کے غم و غم پیر میر کے مظلوم کا بیکس کا درد گار پیر</p>	<p>اسکی طاقت ہی نہ یہ زور و زور پیر بس یہ سب جو صد بخشا ہوا شہزاد پیر اسکی طاقت ہی نہ یہ زور و زور پیر بس یہ سب جو صد بخشا ہوا شہزاد پیر</p>	<p>تسکے ان سب کو دیا ہو تو مجھے پانی دو ان غریبوں کے پیاسہ ہو تو مجھے پانی دو تسکے ان سب کو دیا ہو تو مجھے پانی دو ان غریبوں کے پیاسہ ہو تو مجھے پانی دو</p>
<p>۶۱ کس کا یاد تھا کہ وہ شہزاد پیر نہ پیر نہ غلام نہ شہزادان پیر نہ پیر نہ غلام نہ شہزادان پیر نہ پیر نہ غلام نہ شہزادان پیر</p>	<p>۶۲ کس کا یاد تھا کہ وہ شہزاد پیر نہ پیر نہ غلام نہ شہزادان پیر نہ پیر نہ غلام نہ شہزادان پیر نہ پیر نہ غلام نہ شہزادان پیر</p>	<p>۶۳ کس کا یاد تھا کہ وہ شہزاد پیر نہ پیر نہ غلام نہ شہزادان پیر نہ پیر نہ غلام نہ شہزادان پیر نہ پیر نہ غلام نہ شہزادان پیر</p>
<p>کون تھا تو کی ہدایت کی جسے فرق تھا اور اگر فرق نہ تھا جسے نہ تھا فرق تھا کون تھا تو کی ہدایت کی جسے فرق تھا اور اگر فرق نہ تھا جسے نہ تھا فرق تھا</p>	<p>ایک باری نہ لکھ کو نہ خجہ کا لو ماہر کا لو لکھی گہ پانوں لکھی سر کا لو ایک باری نہ لکھ کو نہ خجہ کا لو ماہر کا لو لکھی گہ پانوں لکھی سر کا لو</p>	<p>سرگرا پاس شہنشاہ اعم کے اوپر سجدہ شکر کیا سر کے قدم کے اوپر سرگرا پاس شہنشاہ اعم کے اوپر سجدہ شکر کیا سر کے قدم کے اوپر</p>

<p>مرثیہ آہستہ آہستہ سب کی گنجائش کے لئے ہے سب کی گنجائش کے لئے ہے</p>	<p>مرثیہ آہستہ آہستہ سب کی گنجائش کے لئے ہے سب کی گنجائش کے لئے ہے</p>	<p>مرثیہ آہستہ آہستہ سب کی گنجائش کے لئے ہے سب کی گنجائش کے لئے ہے</p>
<p>آرزو ہے تجھ یار اپنے ہی سر پہ کی میں نہیں نیکی اس سر کو نہیں لینے کی</p>	<p>سب کو تم روچیں اب نامہ شہر کرو شہر یا تو کہ بھی اند ساز کی تدبیر کرو</p>	<p>گو کہ جنت میں سکھنے کو کہاں پاؤنگا علیٰ صفحہ تو یہاں اس سر پہ جاؤنگا</p>
<p>مرثیہ آہستہ آہستہ سب کی گنجائش کے لئے ہے سب کی گنجائش کے لئے ہے</p>	<p>مرثیہ آہستہ آہستہ سب کی گنجائش کے لئے ہے سب کی گنجائش کے لئے ہے</p>	<p>مرثیہ آہستہ آہستہ سب کی گنجائش کے لئے ہے سب کی گنجائش کے لئے ہے</p>
<p>صبر کر کہ تجھ صبر کا یار نہ رہا کیا کیا ہے جو شاہ ہمارا نہ رہا</p>	<p>کب تک کہوئے یہاں پیار و مکار ایسا کہ زخم لگاؤ کہ ہو آخر شہر</p>	<p>فوج سب قتل ہوئی خوف و خطر کسا ہے بھائی عباس بھی مارا کیوڑ کسا ہے</p>
<p>مرثیہ آہستہ آہستہ سب کی گنجائش کے لئے ہے سب کی گنجائش کے لئے ہے</p>	<p>مرثیہ آہستہ آہستہ سب کی گنجائش کے لئے ہے سب کی گنجائش کے لئے ہے</p>	<p>مرثیہ آہستہ آہستہ سب کی گنجائش کے لئے ہے سب کی گنجائش کے لئے ہے</p>
<p>قدر اس قدر ہے غلاموں کی کہاں ہوتی ہے وہ کہ جس نے شہر کی پہرہ دیا ہے</p>	<p>چھوڑ دیا گیا غلاموں کی جو شہر کا شہر شہر پانی کی غلامی ہے کہ دیکھا ہے</p>	<p>راز لڑن کو ہوا آکھوئے دیکھا ہے اپنے کالوئے ہے - ۱۰۱۰ اور نہ ہوا ہے</p>

<p>۱۴۳ کس گنہ پرے شہر کے سر کو کاٹا تو نے تیغ محمد کے جگر کو کاٹا</p>	<p>۱۴۴ کس گنہ پرے شہر کے سر کو کاٹا تو نے تیغ محمد کے جگر کو کاٹا</p>	<p>۱۴۵ کس گنہ پرے شہر کے سر کو کاٹا تو نے تیغ محمد کے جگر کو کاٹا</p>
<p>۱۴۶ کس گنہ پرے شہر کے سر کو کاٹا تو نے تیغ محمد کے جگر کو کاٹا</p>	<p>۱۴۷ کس گنہ پرے شہر کے سر کو کاٹا تو نے تیغ محمد کے جگر کو کاٹا</p>	<p>۱۴۸ کس گنہ پرے شہر کے سر کو کاٹا تو نے تیغ محمد کے جگر کو کاٹا</p>
<p>۱۴۹ کس گنہ پرے شہر کے سر کو کاٹا تو نے تیغ محمد کے جگر کو کاٹا</p>	<p>۱۵۰ کس گنہ پرے شہر کے سر کو کاٹا تو نے تیغ محمد کے جگر کو کاٹا</p>	<p>۱۵۱ کس گنہ پرے شہر کے سر کو کاٹا تو نے تیغ محمد کے جگر کو کاٹا</p>
<p>۱۵۲ کس گنہ پرے شہر کے سر کو کاٹا تو نے تیغ محمد کے جگر کو کاٹا</p>	<p>۱۵۳ کس گنہ پرے شہر کے سر کو کاٹا تو نے تیغ محمد کے جگر کو کاٹا</p>	<p>۱۵۴ کس گنہ پرے شہر کے سر کو کاٹا تو نے تیغ محمد کے جگر کو کاٹا</p>

<p>مرثیہ مرزا دیر بیا آئی تھی کہ تیرے زلفوں میں نہاں ہے دیا دہشت کی تیرے قفس میں نہاں ہے دیا دہشت کی تیرے قفس میں</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر بیکین آواز دہشت کی تیرے قفس میں نہاں ہے دیا دہشت کی تیرے قفس میں</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر بیکین آواز دہشت کی تیرے قفس میں نہاں ہے دیا دہشت کی تیرے قفس میں</p>
<p>رکھ تو محفوظ مجھ روح علی کا صدقہ ہے بجات آتش دوزخ سوئی کا صدقہ</p>	<p>کی نظر طیش و غضب سے شہدین کے اوپر تور کر بھینکے سی تلوار زمین کے اوپر</p>	<p>پانی حید تھا فقط قاطر سے جان کا صاف آگ چشمہ نمودار ہوا پانی کا</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر اور غریب سے اس نے تیرے قفس میں نہاں ہے دیا دہشت کی تیرے قفس میں</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر بیکین آواز دہشت کی تیرے قفس میں نہاں ہے دیا دہشت کی تیرے قفس میں</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر بیکین آواز دہشت کی تیرے قفس میں نہاں ہے دیا دہشت کی تیرے قفس میں</p>
<p>دُر خدا کا نہ ادب احمد مختار کا ہے شکر و ودھیان فقط طلعت دنیا کا ہے</p>	<p>جو کہ دلیں پر زبان سے بھی دی کہتا ہوں اب میں بن فرج کیے آپ کو کب تہا ہوں</p>	<p>میں تو درہم ہوں کس کام میں تابیانی قتل کبیر بھی ہوا کسکو پلاتا تابیانی</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر بیکین آواز دہشت کی تیرے قفس میں نہاں ہے دیا دہشت کی تیرے قفس میں</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر بیکین آواز دہشت کی تیرے قفس میں نہاں ہے دیا دہشت کی تیرے قفس میں</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر بیکین آواز دہشت کی تیرے قفس میں نہاں ہے دیا دہشت کی تیرے قفس میں</p>
<p>اسکے جلد کیا انگلی سے قہر دو کرے اسکی خاطر سے ہوا ایک گہر دو کرے</p>	<p>جاکے ناما سے کہو نکا مجھے مہمان کیا مرے دم شمرنے پاؤں دیا احسان کیا</p>	<p>کوہ قاتل سے کہ اب غلق یہ خیر رکھے قاطر سے روٹی ہے زانو پہ ترا کر رکھے</p>

<p>بریں دیکر ایک وہ معیت میں کر دن کیا تریم جہاں زمین ہوا تر جیسے دن کا تریم مرقع کو شاہ سے خاص تریم بودیم تو مٹی ابن خنی ہو تو کو علم ابن کریم کہ وہ احسان کہ تداخ تراشادوس بپہلو کفایتی تری دین تری یادوس</p>	<p>رباعی شہ کے رفقائے نین اُس جا جا کے جہت میں گئے تیر و ستان کھا کھا کے راوی نے لکھا تاج مع سے قتل کر کے شہر دیا کیچے لاش بکر لالہ کے</p>	<p>رباعی یاد تھی تھی میرے جانبی اکبر بر باد ہوئی تیری جوانی اکبر ایں گلشن دہر میں ہو گیا لالہ کو داغ جو تیری نشانی اکبر</p>	<p>رباعی میدان میں کوئی جانے والا نہ رہا اور کوئی گلا کٹانے والا نہ رہا جو اگر گیا اسے تو لائے شہید شہید کا کوئی لائے والا نہ رہا</p>
--	--	---	---

رباعی	بگوئی نماند لال پیش پایا	ارسلان مایه کج نه خط پایا	مکی آرزو پادشاه پیش پایا	اهم مامور گویون نه پیش پایا
رباعی	مردمین کیون شاه مدینه	زمر ابرتین کیون نه مدینه	نقش بافتن قید خاندن جیب	بنا کدو دلا کدو تیر پی
رباعی	کشتی سیمین سیر جبر تاجیک	تجرا کدو سیمین جبر تاجیک	نخی بوس کلان اور کج کج	از تیر بر کس کسین کج کج
رباعی	بغل دموں حق کلا شادیک	کشی بوس عشق شاه دین کج	منیب کشتی حق آه لوگوین	اک دوسه دوسه پیرین کج کج

[illegible]

<p>سلام زینبؓ کی شہادت پر ہر جاندار کی جان بے پروا ہو گئی کیونکہ وہ اپنے جانداروں کی جان بے پروا ہو گئی</p>	<p>سلام زینبؓ کی شہادت پر ہر جاندار کی جان بے پروا ہو گئی کیونکہ وہ اپنے جانداروں کی جان بے پروا ہو گئی</p>	<p>سلام زینبؓ کی شہادت پر ہر جاندار کی جان بے پروا ہو گئی کیونکہ وہ اپنے جانداروں کی جان بے پروا ہو گئی</p>
<p>زینبؓ کی شہادت پر ہر جاندار کی جان بے پروا ہو گئی کیونکہ وہ اپنے جانداروں کی جان بے پروا ہو گئی</p>	<p>زینبؓ کی شہادت پر ہر جاندار کی جان بے پروا ہو گئی کیونکہ وہ اپنے جانداروں کی جان بے پروا ہو گئی</p>	<p>زینبؓ کی شہادت پر ہر جاندار کی جان بے پروا ہو گئی کیونکہ وہ اپنے جانداروں کی جان بے پروا ہو گئی</p>
<p>سلام زینبؓ کی شہادت پر ہر جاندار کی جان بے پروا ہو گئی کیونکہ وہ اپنے جانداروں کی جان بے پروا ہو گئی</p>	<p>سلام زینبؓ کی شہادت پر ہر جاندار کی جان بے پروا ہو گئی کیونکہ وہ اپنے جانداروں کی جان بے پروا ہو گئی</p>	<p>سلام زینبؓ کی شہادت پر ہر جاندار کی جان بے پروا ہو گئی کیونکہ وہ اپنے جانداروں کی جان بے پروا ہو گئی</p>
<p>مقتل میں داخل ہوا ناموس شاہ کا چلم ہے آج سبط رسالت پناہ کا</p>	<p>بابا یار دیکھنا خیر لا نام کے یہ ہاتھ ہیں رسول علیہ السلام کے</p>	<p>سمجھا رہی ہیں حیدر و صفدر قبول فکر ہر ساہر ایک دیتا ہر ناما رسول کو</p>
<p>سلام زینبؓ کی شہادت پر ہر جاندار کی جان بے پروا ہو گئی کیونکہ وہ اپنے جانداروں کی جان بے پروا ہو گئی</p>	<p>سلام زینبؓ کی شہادت پر ہر جاندار کی جان بے پروا ہو گئی کیونکہ وہ اپنے جانداروں کی جان بے پروا ہو گئی</p>	<p>سلام زینبؓ کی شہادت پر ہر جاندار کی جان بے پروا ہو گئی کیونکہ وہ اپنے جانداروں کی جان بے پروا ہو گئی</p>
<p>زینبؓ کی شہادت پر ہر جاندار کی جان بے پروا ہو گئی کیونکہ وہ اپنے جانداروں کی جان بے پروا ہو گئی</p>	<p>پھر عرض یہی ہو جان ملول کی کو ناما جان لو یہ امانت قبول کی</p>	<p>اب حشر تک ہوئی تری همان فاطمہؓ لے قبر تیری خاک کے قربان فاطمہؓ</p>

<p>عشق کی لہریں لہریں تو میری جان کی جان تو میری جان کی جان تو میری جان کی جان</p>	<p>عشق کی لہریں لہریں تو میری جان کی جان تو میری جان کی جان تو میری جان کی جان</p>	<p>عشق کی لہریں لہریں تو میری جان کی جان تو میری جان کی جان تو میری جان کی جان</p>
<p>اے قمر میری گود کے پاس ہوشیار اے گور میرے گود کے پاس ہوشیار</p>	<p>اے قمر میری گود کے پاس ہوشیار اے گور میرے گود کے پاس ہوشیار</p>	<p>اے قمر میری گود کے پاس ہوشیار اے گور میرے گود کے پاس ہوشیار</p>
<p>عشق کی لہریں لہریں تو میری جان کی جان تو میری جان کی جان تو میری جان کی جان</p>	<p>عشق کی لہریں لہریں تو میری جان کی جان تو میری جان کی جان تو میری جان کی جان</p>	<p>عشق کی لہریں لہریں تو میری جان کی جان تو میری جان کی جان تو میری جان کی جان</p>
<p>مقتل میں بد رفتاریوں نے لالہ تم تو جوان مرے اٹھارہ سال کے</p>	<p>مقتل میں بد رفتاریوں نے لالہ تم تو جوان مرے اٹھارہ سال کے</p>	<p>مقتل میں بد رفتاریوں نے لالہ تم تو جوان مرے اٹھارہ سال کے</p>
<p>عشق کی لہریں لہریں تو میری جان کی جان تو میری جان کی جان تو میری جان کی جان</p>	<p>عشق کی لہریں لہریں تو میری جان کی جان تو میری جان کی جان تو میری جان کی جان</p>	<p>عشق کی لہریں لہریں تو میری جان کی جان تو میری جان کی جان تو میری جان کی جان</p>
<p>اک پہ پہن کر باب کو ہلوں سوڑیں اک ہم میں نہ کہہ کر ہلوں سوڑیں</p>	<p>اک پہ پہن کر باب کو ہلوں سوڑیں اک ہم میں نہ کہہ کر ہلوں سوڑیں</p>	<p>اک پہ پہن کر باب کو ہلوں سوڑیں اک ہم میں نہ کہہ کر ہلوں سوڑیں</p>

<p>۴۱۴ گھر سے غفلت لگا کر آج منجھال نہ کرے نہ کہیں جہاں کہیں ہو منجھال گھر سے غفلت نہ کرے نہ کہیں جہاں کہیں ہو منجھال وہ بلبل لڑا کہوں کر تیرے ہیرا کی</p>	<p>۴۱۵ تیرے تھوڑے سا کا دیر بچان تیرے تھوڑے سا کے لیے بڑی خون تیرے تھوڑے سا کا تیرے بڑے خون بیانی ہی اگر تیرے بڑے خون</p>	<p>۴۱۶ دہلی کا شہر بیکسین غفلت نہ کرے نہ کہیں جہاں کہیں ہو منجھال دہلی کا شہر بیکسین غفلت نہ کرے نہ کہیں جہاں کہیں ہو منجھال</p>
<p>کیا تیرے گردن سا کھنکھارے قتل کے دن کا میں ہی تو رفیقوں ہی میں تھا زعفران کا</p>	<p>اس بچہ مصیبت ہو گیا نا بھو یارب زینب کی اسیری نہ دکھا نا بھو یارب</p>	<p>اے دلہ عجیب میں شہ جن دلشہر تھا جواشک کہ آنکھوں سے بہا صاف گہر تھا</p>
<p>۴۱۷ تیرے تھوڑے سا کا دیر بچان تیرے تھوڑے سا کے لیے بڑی خون تیرے تھوڑے سا کا تیرے بڑے خون بیانی ہی اگر تیرے بڑے خون</p>	<p>۴۱۸ تیرے تھوڑے سا کا دیر بچان تیرے تھوڑے سا کے لیے بڑی خون تیرے تھوڑے سا کا تیرے بڑے خون بیانی ہی اگر تیرے بڑے خون</p>	<p>۴۱۹ تیرے تھوڑے سا کا دیر بچان تیرے تھوڑے سا کے لیے بڑی خون تیرے تھوڑے سا کا تیرے بڑے خون بیانی ہی اگر تیرے بڑے خون</p>
<p>اس پاسبین بھٹا آنسو نہ دھو تو مولا اک جھوٹی سی ترب پکھڑے روئے تو مولا</p>	<p>یہ بھول میں سب باغ شہ جن دلشہر کے لاشے نہیں بگڑے میں یہ زہر کا جلہر کے</p>	<p>سب مر گئے اسپین میں ناچار اچھی ہوں بکس ہوں گر گل کا مددگار اچھی ہوں</p>
<p>۴۲۰ تیرے تھوڑے سا کا دیر بچان تیرے تھوڑے سا کے لیے بڑی خون تیرے تھوڑے سا کا تیرے بڑے خون بیانی ہی اگر تیرے بڑے خون</p>	<p>۴۲۱ تیرے تھوڑے سا کا دیر بچان تیرے تھوڑے سا کے لیے بڑی خون تیرے تھوڑے سا کا تیرے بڑے خون بیانی ہی اگر تیرے بڑے خون</p>	<p>۴۲۲ تیرے تھوڑے سا کا دیر بچان تیرے تھوڑے سا کے لیے بڑی خون تیرے تھوڑے سا کا تیرے بڑے خون بیانی ہی اگر تیرے بڑے خون</p>
<p>مقتل میں کمالی تولی سبط نبی کی ارباب ہو ہوتی ہر سہرا و علی کی</p>	<p>تیرے تھوڑے سا کا دیر بچان تیرے تھوڑے سا کے لیے بڑی خون تیرے تھوڑے سا کا تیرے بڑے خون بیانی ہی اگر تیرے بڑے خون</p>	<p>قیدی ہو گیا تو رہائی کروں تیری شکل جو پہل عقدہ کشائی کروں تیری</p>

[illegible]

<p>مرثیہ گو با جو صبر و شکر و بردباری بیتبار ز غم و آسائش و آساید اب کتنا سحر جین کر منی غیر تو گویا درین کون</p>	<p>مرثیہ منہ غم و غم و غم و غم تغیر اسد و غم و غم و غم سے غم و غم و غم و غم ارغ و غم و غم و غم و غم</p>	<p>مرثیہ نظر کہ بان بکری باغ کام نظر کہ بان بکری باغ کام نظر کہ بان بکری باغ کام نظر کہ بان بکری باغ کام</p>
<p>وہ ماجرا دیکھا کہ خود کچھ نہ سنا تھا پھر تیغ ستم اور شہر بکس کا گلا تھا</p>	<p>تم آج نہ جلا کر دافواج حسین پر رکھیں یہ جگہ علم کر کے زمین پر</p>	<p>منظور جو ادا شدہ ہر دم سراہی اعدائیلے سیف وہ سیفی کی دعا ہی</p>
<p>مرثیہ نظر کہ بان بکری باغ کام نظر کہ بان بکری باغ کام نظر کہ بان بکری باغ کام نظر کہ بان بکری باغ کام</p>	<p>مرثیہ نظر کہ بان بکری باغ کام نظر کہ بان بکری باغ کام نظر کہ بان بکری باغ کام نظر کہ بان بکری باغ کام</p>	<p>مرثیہ نظر کہ بان بکری باغ کام نظر کہ بان بکری باغ کام نظر کہ بان بکری باغ کام نظر کہ بان بکری باغ کام</p>
<p>ہم کو غم و آفت سے چھڑاتا نہیں کوئی کیا قسم سے سید کو بچاتا نہیں کوئی</p>	<p>جب خم ہو میں سجد میں تو جھک جائیو فوراً جسد میں کروں منع تو رک جائیو فوراً</p>	<p>جس جگہ کے کنارہ کیا سب فوج تھی اعدائے کورائے محمد عین تیغ علی تھے</p>
<p>مرثیہ نظر کہ بان بکری باغ کام نظر کہ بان بکری باغ کام نظر کہ بان بکری باغ کام نظر کہ بان بکری باغ کام</p>	<p>مرثیہ نظر کہ بان بکری باغ کام نظر کہ بان بکری باغ کام نظر کہ بان بکری باغ کام نظر کہ بان بکری باغ کام</p>	<p>مرثیہ نظر کہ بان بکری باغ کام نظر کہ بان بکری باغ کام نظر کہ بان بکری باغ کام نظر کہ بان بکری باغ کام</p>
<p>شری کہا جانی ترا غم کھا سکا زینت سے کوئی نہیں کون آہنگا زینت</p>	<p>زینت کی بگاڑ سے نہیں آرام کی جگہ آقا کے بچا سے فقط کام سے جگہ</p>	<p>ہر چند عبادت کو نہیں سے وہاں ہوں برابہر مجھ میں مشاق آقا ہوں</p>

<p>حکم جب یہ حکم شہر سے نکلا یا دل افکار کے بارگی سب ٹوٹ پڑا شکوہ افکار میں ایک کیلئے یہ ہزاروں کیلئے ہوا جنت میں یہی ہے جس کے لئے تیار</p>	<p>چھاتی یہ چڑھا شمر شہرین و بشر کی خنگل سے صدا آنے لگی ہے پسر کی</p>
<p>حکم ختم نہ رکھا حق جب ختم ہو غوار کے بی بی نظر تری بھی باب افکار کے غم کو اس ختم خیر اور خیر دار حق شکیب بے تاب بھی پھر نہ تلوار</p>	<p>آ لینی ہے اب پاس تو مجھ کو کھ جلی کو سینے سے لگا لو میں حسین ابن علی کو</p>
<p>حکم ختموں دیکھ کر جی تن سے روانا انہ سے کہو فرق کرے رب نہ مانا ازیم حسین حسن اس خالقِ مہمان جو کہے جلد میں تو نہیں موزع میں جلاتا</p>	<p>مرتا ہوں غم و رنج سے لہد لکا لو روضہ مجھے شہیر کا جلدیے دکھا دو</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۱۵۸ کائنات کو کھاتی ہو گئی ہے دنیا ہی دودن کی سفیدی میں بھی جو نیل کی اسوقت مولیٰ ہی دنیا کو گواہی</p>	<p>۱۵۹ اس چرخ کی مدد کو کائنات کی جس طرح شہر پڑا گئے ہیں اس جہنمت نظر جاوے گی آنا و بخروا شہنشاہ ہے اس مونی کی</p>	<p>۱۶۰ کائنات کو کھاتی ہو گئی ہے دنیا ہی دودن کی سفیدی میں بھی جو نیل کی اسوقت مولیٰ ہی دنیا کو گواہی</p>
<p>خاک اڑتی ہے سندھ دال کی بڑھی ہے حضرت نماز آج غریبی سو پڑھی ہے</p>	<p>اسوقت میں جسے رخ نشین کو حلقوم پہ چلتے ہوئے تیرے</p>	<p>ہو نامی حوال لال جہا مرقی ہیں امان حق دودھ کا بھیا کو بھل کر ہی ہیں امان</p>
<p>۱۶۱ اس کو کئی کوئی نہ دیکھتا گویا کچھ کوئی نہ دیکھتا اس کو کئی کوئی نہ دیکھتا گویا کچھ کوئی نہ دیکھتا</p>	<p>۱۶۲ علی کریم کو دین آدھن آدھن جہاں کا نفس لاؤ کفن لاؤ کفن سونے کی بجائے لکڑی کے سونے کی بجائے لکڑی کے</p>	<p>۱۶۳ اس کو کئی کوئی نہ دیکھتا گویا کچھ کوئی نہ دیکھتا اس کو کئی کوئی نہ دیکھتا گویا کچھ کوئی نہ دیکھتا</p>
<p>لذت میں جسے کی لیے جاتا ہو کوئی بے تیغ مجھے ذبح کیے جاتا ہو کوئی</p>	<p>زینت کا یہاں کون بجز شام بابائے گھر ہیں نہ گھراؤ</p>	<p>ذباغ نہ پتی نہ کمائی ہے علی کی سب مر گئے صفحہ کے دوہل ہو علی کی</p>
<p>۱۶۴ اس کو کئی کوئی نہ دیکھتا گویا کچھ کوئی نہ دیکھتا اس کو کئی کوئی نہ دیکھتا گویا کچھ کوئی نہ دیکھتا</p>	<p>۱۶۵ اس کو کئی کوئی نہ دیکھتا گویا کچھ کوئی نہ دیکھتا اس کو کئی کوئی نہ دیکھتا گویا کچھ کوئی نہ دیکھتا</p>	<p>۱۶۶ اس کو کئی کوئی نہ دیکھتا گویا کچھ کوئی نہ دیکھتا اس کو کئی کوئی نہ دیکھتا گویا کچھ کوئی نہ دیکھتا</p>
<p>ابن خنیس اور خلق شہ جن دلشہر ہے ابن خنیس اور خلق شہ جن دلشہر ہے</p>	<p>امت کے ستم خلیفہ میں ناما ہے کونیکے خیر ابھی دنیا کی</p>	<p>کیسی یہ مدی میں بلا ٹوٹ پڑی ہے کعبہ میں تو اسوقت نہیں لوٹ پڑی ہے</p>

<p>مرثیہ اے مرزا دہیر کی یاد میں جو تیرے دل میں رہا ہے وہی ہے میرا دل بھی اے مرزا دہیر کی یاد میں جو تیرے دل میں رہا ہے وہی ہے میرا دل بھی</p>	<p>مرثیہ اے مرزا دہیر کی یاد میں جو تیرے دل میں رہا ہے وہی ہے میرا دل بھی اے مرزا دہیر کی یاد میں جو تیرے دل میں رہا ہے وہی ہے میرا دل بھی</p>	<p>مرثیہ اے مرزا دہیر کی یاد میں جو تیرے دل میں رہا ہے وہی ہے میرا دل بھی اے مرزا دہیر کی یاد میں جو تیرے دل میں رہا ہے وہی ہے میرا دل بھی</p>
<p>کھلیا نگہ بوعرش مقاموں کے لہو کی رنگت نہیں چھپنے کی اماںوں لہو کی</p>	<p>مندملین گری ہیں کہیں عمارتوں میں سب قبر کو گھیرے ہوئے سرنگے گھر میں</p>	<p>ابن خنیفہ کو ملاؤ کوئی گھر سے شیر کا شقہ تو نہیں آیا سفر سے</p>
<p>مرثیہ اے مرزا دہیر کی یاد میں جو تیرے دل میں رہا ہے وہی ہے میرا دل بھی اے مرزا دہیر کی یاد میں جو تیرے دل میں رہا ہے وہی ہے میرا دل بھی</p>	<p>مرثیہ اے مرزا دہیر کی یاد میں جو تیرے دل میں رہا ہے وہی ہے میرا دل بھی اے مرزا دہیر کی یاد میں جو تیرے دل میں رہا ہے وہی ہے میرا دل بھی</p>	<p>مرثیہ اے مرزا دہیر کی یاد میں جو تیرے دل میں رہا ہے وہی ہے میرا دل بھی اے مرزا دہیر کی یاد میں جو تیرے دل میں رہا ہے وہی ہے میرا دل بھی</p>
<p>یہ غم کو نین کی بیوہ نے نداوی لوگوں کو مٹوا گئی ہر مینے کی خزاوی</p>	<p>گیا وہ اپنے کیم کی خبر سے کسی ہے اب تو رہے ہمارے اکی کد کا پتہ ہی ہے</p>	<p>قربان خزاو دل کے حسین احسن پر خالق سے اودھم کرے اہل دمن پر</p>
<p>مرثیہ اے مرزا دہیر کی یاد میں جو تیرے دل میں رہا ہے وہی ہے میرا دل بھی اے مرزا دہیر کی یاد میں جو تیرے دل میں رہا ہے وہی ہے میرا دل بھی</p>	<p>مرثیہ اے مرزا دہیر کی یاد میں جو تیرے دل میں رہا ہے وہی ہے میرا دل بھی اے مرزا دہیر کی یاد میں جو تیرے دل میں رہا ہے وہی ہے میرا دل بھی</p>	<p>مرثیہ اے مرزا دہیر کی یاد میں جو تیرے دل میں رہا ہے وہی ہے میرا دل بھی اے مرزا دہیر کی یاد میں جو تیرے دل میں رہا ہے وہی ہے میرا دل بھی</p>
<p>اے مرزا دہیر کی یاد میں جو تیرے دل میں رہا ہے وہی ہے میرا دل بھی اے مرزا دہیر کی یاد میں جو تیرے دل میں رہا ہے وہی ہے میرا دل بھی</p>	<p>اے مرزا دہیر کی یاد میں جو تیرے دل میں رہا ہے وہی ہے میرا دل بھی اے مرزا دہیر کی یاد میں جو تیرے دل میں رہا ہے وہی ہے میرا دل بھی</p>	<p>اے مرزا دہیر کی یاد میں جو تیرے دل میں رہا ہے وہی ہے میرا دل بھی اے مرزا دہیر کی یاد میں جو تیرے دل میں رہا ہے وہی ہے میرا دل بھی</p>

<p>مرثیہ کے ہر پہلو پر غم و غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا</p>	<p>مرثیہ کے ہر پہلو پر غم و غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا</p>	<p>مرثیہ کے ہر پہلو پر غم و غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا</p>
<p>فراہم بند آسکی ہر سب زور گردن سے اشک آنکھوں سے اور خون چکھاری پر دے</p>	<p>ایسوں ہی کچھ تہیں در عالم کے شرف ہیں صغیر اک خداوند میں زہرا کو خلیفہ ہیں</p>	<p>حلقہ مبارک بھری جبکہ روان غنی شدید کی عاشق بن اس وقت کہ ماضی</p>
<p>مرثیہ کے ہر پہلو پر غم و غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا</p>	<p>مرثیہ کے ہر پہلو پر غم و غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا</p>	<p>مرثیہ کے ہر پہلو پر غم و غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا</p>
<p>پہچانیے تو آپ یہ کس کس کا لوہے انھار ہنی فاطمہ کے خون کی لہے</p>	<p>صغیر کو دعا کیلئے ارشاد کیا ہے بالشہ پہنھ ڈھانپنے کو یاد کیا ہے</p>	<p>مردہ جہیں بھر کے بکاری ہے مٹی کو اب آپسے نونگی میں حسین بن علی کو</p>
<p>مرثیہ کے ہر پہلو پر غم و غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا</p>	<p>مرثیہ کے ہر پہلو پر غم و غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا</p>	<p>مرثیہ کے ہر پہلو پر غم و غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا نہیں ہے کہ نہ غم نہ غنا</p>
<p>یہ خون ہر بابا کے گل کا کہ بدن کا یہ خون ہر بابا کے گل کا کہ بدن کا</p>	<p>بستی میں ہے یا کسی جنگل میں ہے خدمت کو کوئی پاس ہے یا سب چھوڑ دین</p>	<p>ہمارے نواسی کو مسیحا سے ملا دو زہرا کا قصد مجھ بابا سے ملا دو</p>

<p>۱۴۵</p> <p>نائبہ بھجواؤ مرا حال ہے طائر کی فغان کھینچو یہ گلا کہوں گا زیب رہی ہے جا صاحب تجھ پر تریت سے نڈائی کر لایا ہے تیرا پیکر</p>	<p>چہرہ پہ مے قاطر نے خاک ملی ہے</p>	<p>۱۴۶</p> <p>بہارنی اژندوں کو سناتے ہیں گلو سند سے بابا کی جلا کرتے ہیں گلو چاند کو بڑے اچھاتے ہیں گلو زہرا کو جی دین جی راسخے ہیں گلو</p>	<p>بلوچین پھوچی آج تمھاری گئی صغرا</p>	<p>۱۴۷</p> <p>سنگر نہ اندر سچ کیا شیخین و نام کہ جو دین عالم شہر تیرا حکم خورشید ہم اپا کہ قیامت کا عالم شیعہ کی بی بیوں کی غم میں ہوا ہوسم</p>	<p>جب تک چن نظم کی بنیاد رہیگی</p>	<p>زنگین سختی سب کو تری یاد رہیگی</p>
--	--------------------------------------	--	--	--	------------------------------------	---------------------------------------

<p>۱۵ یوسف کو دیو بالاجی شربت پورن دین مندر قابل صحبت رسد بر کلمہ سید فرق و عابد پور جانے</p>	<p>۱۶ یوسف کا غم نہایت بڑا تھا موت کو تو نہیں چاہتا تھا ابو کربان اپنے عیب کی طرف وہ یوسف کو بے خوف بار دیکھتا</p>	<p>۱۷ یوسف کا غم نہایت بڑا تھا موت کو تو نہیں چاہتا تھا ابو کربان اپنے عیب کی طرف وہ یوسف کو بے خوف بار دیکھتا</p>
<p>سجدہ کے لیے خواب میں اس نے فرمائے خواب عبادت میں تارے نظر آئے</p>	<p>وہ خضر کو وہ شیعہ وہ سفاک سکینہ معتوق خدا عاشق بابا سکینہ</p>	<p>یوسف جو گری جاہ میں بھر جاہ و نکل ناخستہ شمشیر کی یہ جاہ و نکل</p>
<p>۱۸ یوسف نے کچھ نصرت کی کہ عجب تو عجب کی بات سن رہا تھا دیکھا کہ یوسف کو اس کی بات نہایت ادا و راز کی بات سن رہی تھی</p>	<p>۱۹ یوسف کو کچھ نصرت کی کہ عجب تو عجب کی بات سن رہا تھا دیکھا کہ یوسف کو اس کی بات نہایت ادا و راز کی بات سن رہی تھی</p>	<p>۲۰ یوسف کو کچھ نصرت کی کہ عجب تو عجب کی بات سن رہا تھا دیکھا کہ یوسف کو اس کی بات نہایت ادا و راز کی بات سن رہی تھی</p>
<p>یوسف نے فرمایا بہت خوب مبارک شاہی و نبوت کے محبوب مبارک</p>	<p>جز بندہ حسین امین جو یوسف کو یہ نظر عاشق نہ تابان علی پر کہ وہ تھو</p>	<p>میں خاص نبی حق کے علی خاص نبی کے عباس علی بن حسین ابن علی کے</p>
<p>۲۱ وہ چاند کو دیکھا کہ یوسف کو کسیا ہو رہا ہے اس کی بات سن رہی تھی نہایت عجب و شگفتہ خدا کی بات سن رہی تھی</p>	<p>۲۲ یوسف کو کچھ نصرت کی کہ عجب تو عجب کی بات سن رہا تھا دیکھا کہ یوسف کو اس کی بات نہایت ادا و راز کی بات سن رہی تھی</p>	<p>۲۳ یوسف کو کچھ نصرت کی کہ عجب تو عجب کی بات سن رہا تھا دیکھا کہ یوسف کو اس کی بات نہایت ادا و راز کی بات سن رہی تھی</p>
<p>بر جان کی نسبت ہر دل چاک بدر کا نہیں کہ قرینہ کے در داغ جگر کا</p>	<p>بر فوق یوسف یہ بھی اسوہ حسنہ سے بھائی نہیں یوسف کو حسین اور حسین سے</p>	<p>یہ قہار کشادہ کی جو حیدر کا خلف کی حیدر کا خلف کی تو وہ عالم کا شرف کی</p>

<p>۱۲۵ جانی تو بھی میں نے دفعتی نہیں کی غم کی بھی لکیر کسی کی نہیں کی غم کی بھی لکیر کسی کی نہیں کی غم کی بھی لکیر کسی کی نہیں کی</p>	<p>۱۲۵ پانی نہ اوسے تین تیب و روز بلیرگا چلا لگی جب د اعلیٰ عرش بلیرگا چلا لگی جب د اعلیٰ عرش بلیرگا چلا لگی جب د اعلیٰ عرش بلیرگا</p>	<p>۱۲۵ ہم کو چھوڑ گئے ہیں پھر ٹینگے عباس تم پوچھو بابا سے کروڑ ٹینگے عباس ہم کو چھوڑ گئے ہیں پھر ٹینگے عباس تم پوچھو بابا سے کروڑ ٹینگے عباس</p>
<p>۱۲۵ یہ میری محبت نہ بھلا دیکھو بیٹا جو کہتے ہیں یہ اس سے سوا کچھ بیٹا یہ میری محبت نہ بھلا دیکھو بیٹا جو کہتے ہیں یہ اس سے سوا کچھ بیٹا</p>	<p>۱۲۵ قربان کیا صلوت و سبکدوش فراد کو کس قدر غم نظر آئے سبکدوش قربان کیا صلوت و سبکدوش فراد کو کس قدر غم نظر آئے سبکدوش</p>	<p>۱۲۵ ہر خلق سے دان خون کا فوارہ چھین گیا یہ باغ وہ ہر حسین مرا باغ لہین گیا ہر خلق سے دان خون کا فوارہ چھین گیا یہ باغ وہ ہر حسین مرا باغ لہین گیا</p>
<p>۱۲۵ اندر سے صاحب توقیر ہو پیار سے یو کج گفتار قدیر شہر ہو پیار سے اندر سے صاحب توقیر ہو پیار سے یو کج گفتار قدیر شہر ہو پیار سے</p>	<p>۱۲۵ کاندھے پہ چوڑی نظر آیا ہو کیا ہو دھنسیب جگر علم فرخ خدا ہے کاندھے پہ چوڑی نظر آیا ہو کیا ہو دھنسیب جگر علم فرخ خدا ہے</p>	<p>۱۲۵ الیاس مخضر لاش پہ فریاد کر گئے دریا پہ مری چاہ میں یہ پیار سے مر گئے الیاس مخضر لاش پہ فریاد کر گئے دریا پہ مری چاہ میں یہ پیار سے مر گئے</p>

<p>۱۳۴ اے خداوندی صفا و عین و نور و نور فضل و کرم و جلال و جلال و شرف و کرم و جلال و جلال و شرف و کرم و جلال و جلال</p>	<p>۱۳۵ جس نے تجھے خدائے دربار میں جلال و کرم و جلال و جلال و شرف و کرم و جلال و جلال و شرف و کرم و جلال و جلال</p>	<p>۱۳۶ اے خداوندی صفا و عین و نور و نور فضل و کرم و جلال و جلال و شرف و کرم و جلال و جلال و شرف و کرم و جلال و جلال</p>
<p>خوش حال و نیک اختر و خندہ لب بلیس چشم و رشیم عاشق رب حق</p>	<p>نہ لاکھ زبانوں کی ثنا خوان خدا تھا تن بچن پاک پہ سو جان بکرا تھا</p>	<p>یہ وہاں دھن چن لیے بعد دھلائے خود عرش کے حمیر پہ پڑھا عقد خدا نے</p>
<p>۱۳۷ دل حاجی صفت کے لئے بیت خدا تھا بزرگ کین جرم و گناہ تھا اور تین تین فرشتہ کلام تھا</p>	<p>۱۳۸ اس انداز میں عبادت میں کیا محنت کر کے پیر سے کہا کیا عبادت کر کے پیر سے کہا کیا</p>	<p>۱۳۹ اے خداوندی صفا و عین و نور و نور فضل و کرم و جلال و جلال و شرف و کرم و جلال و جلال و شرف و کرم و جلال و جلال</p>
<p>کتنے صداقت جس وہ اوسکی زبان اور دل سے دلا آل پیر کی عیان</p>	<p>یہ بات فقط قدر پڑھانے کے لیے نونہری مرے گھر ہاتھ دھلانے کے لیے</p>	<p>یوں تو چھپا پردہ میں کھیلے دھن کا سہرا اور ریشم کے چہرے کی کرن کا</p>
<p>۱۴۰ کھانا جو خدا کا خلق کرنا تو دنیا گمراہی ہے خدا کا خلق کرنا تو دنیا گمراہی ہے خدا کا خلق کرنا تو دنیا</p>	<p>۱۴۱ اے خداوندی صفا و عین و نور و نور فضل و کرم و جلال و جلال و شرف و کرم و جلال و جلال و شرف و کرم و جلال و جلال</p>	<p>۱۴۲ اے خداوندی صفا و عین و نور و نور فضل و کرم و جلال و جلال و شرف و کرم و جلال و جلال و شرف و کرم و جلال و جلال</p>
<p>مشہور تھی گھر میں وہ کنیر آل عبا کی پر عرش پہ کھنٹی غریب آل عبا کی</p>	<p>سب صفت ہو الفت ہو موت ہو وفا ہے غصہ مرے عباس کا پر قبر خدا ہے</p>	<p>نوشام کے خلعت کی جو طلعت نظر آئی سہرا لیے کشتی میں شراع قمر آئی</p>

[illegible]

<p>۱۶۸ ہوشیار ہو کر دیکھو کہ کیا ہوا ہوشیار ہو کر دیکھو کہ کیا ہوا ہوشیار ہو کر دیکھو کہ کیا ہوا</p>	<p>۱۶۹ ہوشیار ہو کر دیکھو کہ کیا ہوا ہوشیار ہو کر دیکھو کہ کیا ہوا ہوشیار ہو کر دیکھو کہ کیا ہوا</p>	<p>۱۷۰ ہوشیار ہو کر دیکھو کہ کیا ہوا ہوشیار ہو کر دیکھو کہ کیا ہوا ہوشیار ہو کر دیکھو کہ کیا ہوا</p>
<p>نامحسوس کی فوج تو جو گرد کھڑی تھی سرنگے پر عباس کے لائے پڑی تھی</p>	<p>بیار سے علی کے گئی پیاری ہو پیدا گل سے چین اور چاند سے تاری ہو پیدا</p>	<p>محبوب کو اپنے علم شہر خداداد طوئی مجھے عباس کے شانے پہ دکھاؤ</p>
<p>۱۷۱ اور عباس کے پاس تو کماؤں سے سدا اور عباس کے پاس تو کماؤں سے سدا</p>	<p>۱۷۲ اور عباس کے پاس تو کماؤں سے سدا اور عباس کے پاس تو کماؤں سے سدا</p>	<p>۱۷۳ اور عباس کے پاس تو کماؤں سے سدا اور عباس کے پاس تو کماؤں سے سدا</p>
<p>شہر کی آئی ہوئی عباس پہ آئے آئی ہو جو چہرہ تری ساس پہ آئے</p>	<p>بیار سے علی کے گئی پیاری ہو پیدا گل سے چین اور چاند سے تاری ہو پیدا</p>	<p>وہ رو کے گئی کہنے میں چہرہ کف پاک جو اور کہو باہر سے دلو اور چہرہ کو</p>
<p>۱۷۴ اور عباس کے پاس تو کماؤں سے سدا اور عباس کے پاس تو کماؤں سے سدا</p>	<p>۱۷۵ اور عباس کے پاس تو کماؤں سے سدا اور عباس کے پاس تو کماؤں سے سدا</p>	<p>۱۷۶ اور عباس کے پاس تو کماؤں سے سدا اور عباس کے پاس تو کماؤں سے سدا</p>
<p>بالو کو دکھا کر کہا یہ خبر عجیب ہے گردانے چہرہ بالو کو سلطان نام ہے</p>	<p>گورے کو غرمت ہوئی شاہ دو جہان کی تقدیر وہاں اچلی تھی خاک جہان کی</p>	<p>نہ خضر کو مشکیزہ نہ الیاس کو دنیا سہاں تم اپنی مرے عباس کو دنیا</p>

<p>۱۰۰ ادھر کیا ہے کہ اچھا دینی وادی سے دین چاہا بدین دین چاہی بہار دین کو کوئین کا دوی ادھر نشتر شدت سے کہ کوئین دوی</p>	<p>۱۰۱ یون چاہا اچھا دینی وہ دوار سے وہ دوار سے وہ دوار سے وہ دوار سے وہ دوار سے وہ دوار سے وہ دوار سے وہ دوار سے وہ دوار سے</p>	<p>۱۰۲ یون چاہا اچھا دینی وہ دوار سے وہ دوار سے وہ دوار سے وہ دوار سے وہ دوار سے وہ دوار سے وہ دوار سے وہ دوار سے وہ دوار سے</p>
<p>۱۰۳ وہ کوئین کے وہان ہو پئے پیاسے نواز کے کہ ستر پر رہا خلد جہاں سے</p>	<p>۱۰۴ رضوان نے کہا جان فدا شہ پر کیے ہو یہ سب ہیں تمھارے لیے تم ان کے لیے ہو</p>	<p>۱۰۵ حق سے شہ علی کے ادا ہو گئے غازی یعنی میر مولانا فدا ہو گئے غازی</p>
<p>۱۰۶ وہ کوئین کے وہان ہو پئے پیاسے نواز کے کہ ستر پر رہا خلد جہاں سے</p>	<p>۱۰۷ رضوان نے کہا جان فدا شہ پر کیے ہو یہ سب ہیں تمھارے لیے تم ان کے لیے ہو</p>	<p>۱۰۸ حق سے شہ علی کے ادا ہو گئے غازی یعنی میر مولانا فدا ہو گئے غازی</p>
<p>۱۰۹ وہ کوئین کے وہان ہو پئے پیاسے نواز کے کہ ستر پر رہا خلد جہاں سے</p>	<p>۱۱۰ رضوان نے کہا جان فدا شہ پر کیے ہو یہ سب ہیں تمھارے لیے تم ان کے لیے ہو</p>	<p>۱۱۱ حق سے شہ علی کے ادا ہو گئے غازی یعنی میر مولانا فدا ہو گئے غازی</p>
<p>۱۱۲ وہ کوئین کے وہان ہو پئے پیاسے نواز کے کہ ستر پر رہا خلد جہاں سے</p>	<p>۱۱۳ رضوان نے کہا جان فدا شہ پر کیے ہو یہ سب ہیں تمھارے لیے تم ان کے لیے ہو</p>	<p>۱۱۴ حق سے شہ علی کے ادا ہو گئے غازی یعنی میر مولانا فدا ہو گئے غازی</p>
<p>۱۱۵ وہ کوئین کے وہان ہو پئے پیاسے نواز کے کہ ستر پر رہا خلد جہاں سے</p>	<p>۱۱۶ رضوان نے کہا جان فدا شہ پر کیے ہو یہ سب ہیں تمھارے لیے تم ان کے لیے ہو</p>	<p>۱۱۷ حق سے شہ علی کے ادا ہو گئے غازی یعنی میر مولانا فدا ہو گئے غازی</p>

<p>۹۱ افغان بکارت دہ عالم شہر نہ چہ اسلام شہر جان شلف اور یہاں کے صمدیہ بزرگ باز یہاں کے بزرگ</p>	<p>۹۲ انسان ہستی نہ شہر رہنمائی نہ شہر حاکم ہستی نہ شہر بہرہ ہستی نہ شہر</p>	<p>۹۳ نہ شہر ہستی نہ شہر نہ شہر ہستی نہ شہر نہ شہر ہستی نہ شہر نہ شہر ہستی نہ شہر</p>
<p>اوس شہر پہ فدا ہے یہ علمدار ہے جسکا اوس فوج پہ قربان یہ مددگار ہے جسکا</p>	<p>استاد حق بلقیس سلیمان کے پیچھے جنت بھی چلی آئی تھی رضوان کے پیچھے</p>	<p>قرآن میں آیا ہے یہ شان شہدائین زندہ ہیں سدا رہتے ہیں جوراء خدائین</p>
<p>۹۴ نہ شہر ہستی نہ شہر نہ شہر ہستی نہ شہر نہ شہر ہستی نہ شہر نہ شہر ہستی نہ شہر</p>	<p>۹۵ نہ شہر ہستی نہ شہر نہ شہر ہستی نہ شہر نہ شہر ہستی نہ شہر نہ شہر ہستی نہ شہر</p>	<p>۹۶ نہ شہر ہستی نہ شہر نہ شہر ہستی نہ شہر نہ شہر ہستی نہ شہر نہ شہر ہستی نہ شہر</p>
<p>دیکھا جو ہیں اوس مالک شمشیر کا پنجہ سگرگ کے دندان ہے نے شیر کا پنجہ</p>	<p>عسائی دھڑ دست سلام انہی جہین کتے تھے سچا آریا ہے زمین پر</p>	<p>لے سائے اس شیر کے اب بھیج کسی کو تہا یہ نہیں ساتھ بھجنا تو علی کو</p>
<p>۹۷ نہ شہر ہستی نہ شہر نہ شہر ہستی نہ شہر نہ شہر ہستی نہ شہر نہ شہر ہستی نہ شہر</p>	<p>۹۸ نہ شہر ہستی نہ شہر نہ شہر ہستی نہ شہر نہ شہر ہستی نہ شہر نہ شہر ہستی نہ شہر</p>	<p>۹۹ نہ شہر ہستی نہ شہر نہ شہر ہستی نہ شہر نہ شہر ہستی نہ شہر نہ شہر ہستی نہ شہر</p>
<p>خوشید و مرہ نوے کہا جبرجہین پر اب گول کے رعد دہر قوت زمین پر</p>	<p>بھاگوار ہے بھاگو یہ شجاع ازلی ہے شہید میر جو موسیٰ ہیں تو ہارون یہ ولی ہے</p>	<p>جنت نہ کہو اسکو چو جعفر کا شہوت ہے عباس علی فاح خیر کا خلف ہے</p>

<p>۱۴۴ جواب دے گا کہ میں نے اس کو نہایت سے پسند کیا ہے اور اس کی تعریف میں کئی چیزیں لکھی ہیں</p>	<p>۱۴۵ یہاں تک کہ میں نے اس کو بہت سے پسند کیا ہے اور اس کی تعریف میں کئی چیزیں لکھی ہیں</p>	<p>۱۴۶ یہاں تک کہ میں نے اس کو بہت سے پسند کیا ہے اور اس کی تعریف میں کئی چیزیں لکھی ہیں</p>
<p>۱۴۷ میں نے اس کو بہت سے پسند کیا ہے اور اس کی تعریف میں کئی چیزیں لکھی ہیں</p>	<p>۱۴۸ میں نے اس کو بہت سے پسند کیا ہے اور اس کی تعریف میں کئی چیزیں لکھی ہیں</p>	<p>۱۴۹ میں نے اس کو بہت سے پسند کیا ہے اور اس کی تعریف میں کئی چیزیں لکھی ہیں</p>
<p>۱۵۰ میں نے اس کو بہت سے پسند کیا ہے اور اس کی تعریف میں کئی چیزیں لکھی ہیں</p>	<p>۱۵۱ میں نے اس کو بہت سے پسند کیا ہے اور اس کی تعریف میں کئی چیزیں لکھی ہیں</p>	<p>۱۵۲ میں نے اس کو بہت سے پسند کیا ہے اور اس کی تعریف میں کئی چیزیں لکھی ہیں</p>
<p>۱۵۳ میں نے اس کو بہت سے پسند کیا ہے اور اس کی تعریف میں کئی چیزیں لکھی ہیں</p>	<p>۱۵۴ میں نے اس کو بہت سے پسند کیا ہے اور اس کی تعریف میں کئی چیزیں لکھی ہیں</p>	<p>۱۵۵ میں نے اس کو بہت سے پسند کیا ہے اور اس کی تعریف میں کئی چیزیں لکھی ہیں</p>
<p>۱۵۶ میں نے اس کو بہت سے پسند کیا ہے اور اس کی تعریف میں کئی چیزیں لکھی ہیں</p>	<p>۱۵۷ میں نے اس کو بہت سے پسند کیا ہے اور اس کی تعریف میں کئی چیزیں لکھی ہیں</p>	<p>۱۵۸ میں نے اس کو بہت سے پسند کیا ہے اور اس کی تعریف میں کئی چیزیں لکھی ہیں</p>
<p>۱۵۹ میں نے اس کو بہت سے پسند کیا ہے اور اس کی تعریف میں کئی چیزیں لکھی ہیں</p>	<p>۱۶۰ میں نے اس کو بہت سے پسند کیا ہے اور اس کی تعریف میں کئی چیزیں لکھی ہیں</p>	<p>۱۶۱ میں نے اس کو بہت سے پسند کیا ہے اور اس کی تعریف میں کئی چیزیں لکھی ہیں</p>

<p>عالم میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں</p>	<p>عالم میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں</p>	<p>عالم میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں</p>
<p>چھٹی تھی زمین شہر جبریل امین میں جبریل نکسین تو فلک کا وزین میں</p>	<p>پہلے کو کھین حمان کا لون خوں بہا ہے پہا سا بھی امت کا بھی زادہ رہا ہے</p>	<p>غل تھا کہ مرزا شک کے بھرنے کا دکھا د دریائی میں سر کاٹ لیا اور لاش بہا د</p>
<p>عالم میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں</p>	<p>عالم میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں</p>	<p>عالم میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں</p>
<p>نیزون کے عوض ہاتھ فقط چور رہے تھے ہاتھوں کا کما ندر کمان چور رہے تھے</p>	<p>دریا مجھے حیرت و تری مرد و قات کفار تو سیلاب بنی فاطمہ سیاسے</p>	<p>دریا سے سواری بستی نکل آئی طوفان سے پھرتی کی گشتی نکل آئی</p>
<p>عالم میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں</p>	<p>عالم میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں</p>	<p>عالم میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں ہر ایک کی زندگی میں</p>
<p>پہلے تو وہ کجلی سا فلک پر نظر آیا پھر نہرین بادل کی طرح سے اتر آیا</p>	<p>اس پر بھی نہ پانی نہ رب قیصر پہنچے مرنے ہوئے آب و دم شمشیر پہنچے</p>	<p>زمین پہ لہو گودی میں سکینے کو کھڑی پانی میں بلا آؤں اسے بیان ہی ہو</p>

<p>۱۷۱ استغفر اللہ تعالیٰ عنہ میں نے اپنے گناہوں کی تابانی کے لیے تیری رحمت کی دعا کی تو تیرے فضل سے میری تابانی ہو گئی</p>	<p>۱۷۲ نصرت غیبیہ تیری ہو اور اختیار انصاف سے تیرے ہیں غلامان عباد جس کی ہر بات میں ہے حاکم و حاکم کے برابر گاہے تو ہی میں اکابر</p>	<p>۱۷۳ میں نے تیری رحمت کی دعا کی تو تیرے فضل سے میری تابانی ہو گئی میں نے تیری رحمت کی دعا کی تو تیرے فضل سے میری تابانی ہو گئی</p>
<p>یہ کہتے تھے خیر اصحاب شیر پرہیز پانی جو نہ پہنچا تو کوئی نہ جیسے گا</p>	<p>زخمی جو ہوئی آنکھ یہاں ابن علی کی جالت ہی بنیائی وہاں سبط نبی کی</p>	<p>بیجان ہوں میں اجلت مرتن میں نہیں ہے سب قہج ہر دیا کوئی رن میں نہیں ہے</p>
<p>۱۷۴ میں نے تیری رحمت کی دعا کی تو تیرے فضل سے میری تابانی ہو گئی میں نے تیری رحمت کی دعا کی تو تیرے فضل سے میری تابانی ہو گئی</p>	<p>۱۷۵ میں نے تیری رحمت کی دعا کی تو تیرے فضل سے میری تابانی ہو گئی میں نے تیری رحمت کی دعا کی تو تیرے فضل سے میری تابانی ہو گئی</p>	<p>۱۷۶ میں نے تیری رحمت کی دعا کی تو تیرے فضل سے میری تابانی ہو گئی میں نے تیری رحمت کی دعا کی تو تیرے فضل سے میری تابانی ہو گئی</p>
<p>ایک ایک قدم صدمہ تھا یاں جان چہ زمین پر اب تشنگ چھدی اور گر اپانی زمین پر</p>	<p>میدان کے غول وہیں جاتے ہیں اکبر عباس کہیں نہ کو نظر آتے ہیں اکبر</p>	<p>نہیں تھا بن بھالی کے ہم ہو زمین زمین ہاتھ کی ندا آئی علی علی روئے ہیں زمین</p>
<p>۱۷۷ میں نے تیری رحمت کی دعا کی تو تیرے فضل سے میری تابانی ہو گئی میں نے تیری رحمت کی دعا کی تو تیرے فضل سے میری تابانی ہو گئی</p>	<p>۱۷۸ میں نے تیری رحمت کی دعا کی تو تیرے فضل سے میری تابانی ہو گئی میں نے تیری رحمت کی دعا کی تو تیرے فضل سے میری تابانی ہو گئی</p>	<p>۱۷۹ میں نے تیری رحمت کی دعا کی تو تیرے فضل سے میری تابانی ہو گئی میں نے تیری رحمت کی دعا کی تو تیرے فضل سے میری تابانی ہو گئی</p>
<p>مشکیز کا حانظ شہ مردان جگر تھا سینے کے تلے تھا وہ کبھی زیر سہر تھا</p>	<p>اتک نہیں دیا سے لعین گھر کو بھر میں معلوم یہ ہوتا ہے چرچا جان گھر میں</p>	<p>پچھ ہی تو تھا سہر گیا شدت غم سے روتا ہوا پشاشہ بگیں کے قدم سے</p>

<p>حضرت کے کیا بیان نہ روداد می برآید جلایا کیوں رودن کہ بابائے بارے شہرے لکھا بیاد دین دریا کی کنار وہ بولانمین بابا کو تو کو سدا سدا</p>	<p>ناگاہ صد آتی کہ آدوس آقا آخر عیاش اٹھا ووس آقا مکملتی بنیچ بجا ووس آقا مکملتی بنیچ بجا ووس آقا</p>	<p>کیا بیچ بوی خاص غلام علی کہ کہ لڑتی ہے خدیج شہر ابار مکملتی بنیچ بجا ووس آقا مکملتی بنیچ بجا ووس آقا</p>
<p>فرمایا شہر دین نے وہ جوق مرنگی پہلے تو ہمیں چاک گریبان کر نیکی</p>	<p>جان آنکھنیں پر آنکھنیں پیکان بھائی برآپ کے دیدار کاران بھائی</p>	<p>سر پڑھتے شہر ابار کے آگے اب رو و عمار کو سردار کے آگے</p>
<p>چل پڑنجان بھی کھلتے ہیں عمار شانے کو کھلتے ہیں عمار نکیر کا بلون سے پڑتے ہیں عمار نکیر کا بلون سے پڑتے ہیں عمار</p>	<p>مکملتی بنیچ بجا ووس آقا مکملتی بنیچ بجا ووس آقا مکملتی بنیچ بجا ووس آقا مکملتی بنیچ بجا ووس آقا</p>	<p>مکملتی بنیچ بجا ووس آقا مکملتی بنیچ بجا ووس آقا مکملتی بنیچ بجا ووس آقا مکملتی بنیچ بجا ووس آقا</p>
<p>زالو کے تیل جانی سنبھالے ہیں الم کو نکیر کا بلون سے پڑتے ہیں عمار</p>	<p>مکملتی بنیچ بجا ووس آقا مکملتی بنیچ بجا ووس آقا</p>	<p>مکملتی بنیچ بجا ووس آقا مکملتی بنیچ بجا ووس آقا</p>

رباعی بیت پیر بنیادین شمع کمر کمری بزم کمرت نشاہ کے نظر کمری قیشم کی شمع صفت تیرے کمر تاج تاج جس سمت دھڑک رہی	رباعی مقام غم فی القورہ سب دفن ہوے الآنہ حسین شہید دفن ہوے عاشق رست چم کمال قافوت دیکھو کب تیری ہوا جہنم کی دفن ہوے	رباعی بہرہ اٹھاکے کوچ دا نیرا میں تھا کہ وطن میں شاہ و آل باجو میلان آئین تو کہا قہر کچھ شہر تیرا سب بایا آئے	رباعی اگر کیم پور کا جو میدان میں تلف تھیگی کیا رونا خلف نشاہ تجف بیاہ کمر ویا پر نہ تیرا ہی چون بیاہ کوئی میں آنکھیں میلان کی طرف
---	---	---	--

<p>۱۶۹ دین و دنیا کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی</p>	<p>۱۷۰ دین و دنیا کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی</p>	<p>۱۷۱ دین و دنیا کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی</p>
<p>دوم با کپا اگہ نے اوکھڑا ہوا چھوڑا چھوڑا زمین اور پاؤں گرگڑتا ہوا چھوڑا</p>	<p>ملنے کو بھی مان سہ نہیں آتے ہو بلالوں حقدار کو بے حق کیے جاتے ہو بلالوں</p>	<p>تم آنکے دیکھو تو نہیں ہوش کسی کو غش آیا ہے صاحب علی کبر کی چوٹی کو</p>
<p>۱۷۲ دین و دنیا کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی</p>	<p>۱۷۳ دین و دنیا کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی</p>	<p>۱۷۴ دین و دنیا کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی</p>
<p>اک رو دینا اقصا زہرہ کے جگر سے فرزند برابر کا کچھڑا ہے پدر سے</p>	<p>عمر ہو لاکھ لاکھ ذرا دیدہ عمر کو اس نہیں کسی پاتھ کی ملتی نہیں ہم کو</p>	<p>قربان کیا بلیوں کو کچھ بھائی کے اوپر ہی مگر افاقہ مری مان جانی کے اوپر</p>
<p>۱۷۵ دین و دنیا کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی</p>	<p>۱۷۶ دین و دنیا کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی</p>	<p>۱۷۷ دین و دنیا کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی کھڑی ہے جس کی کھوپڑی</p>
<p>جالیکے بہت تیز جو شیر خفا ہو اس وقت گلا کاٹ تو احسان تل ہو</p>	<p>یا مگر گیا وہ کل سے جو بیوش طراقت بیمار تھا مفلوم تھا محتاج دوا تھا</p>	<p>پھر ہوش میں آشا دا بھی آتلی زہر شہ گر مری گئی ہوئی توجی جانی زہر شہ</p>

<p>۱۰۰ از بی بوی مری با تو خوشتر است خنجر چو از زهر سبزه ز آتش تو خنجر چو از زهر سبزه ز آتش تو خنجر چو از زهر سبزه</p>	<p>۱۰۱ گویا کسب سبزه زلف کو خنجر زلف سبزه زلف کو خنجر زلف سبزه زلف کو خنجر زلف سبزه زلف کو خنجر</p>	<p>۱۰۲ قانون تیرا سبزه زلف کو خنجر قانون تیرا سبزه زلف کو خنجر قانون تیرا سبزه زلف کو خنجر قانون تیرا سبزه زلف کو خنجر</p>
<p>حق و دود کا تو بخش اور اکبر کو جدا کر بیانی کمالی مری با تو بہ خدا کر</p>	<p>تصویر پٹا ڈالو رسول عربی کی دنیا میں زیارت نہ رکھو آج بھی کی</p>	<p>جس جا پہ از لہ کرد اکبر کی بی ہے ز شہزادہ میں کیسوں کی چھاڑی ہے</p>
<p>۱۰۳ گویا کسب سبزه زلف کو خنجر گویا کسب سبزه زلف کو خنجر گویا کسب سبزه زلف کو خنجر گویا کسب سبزه زلف کو خنجر</p>	<p>۱۰۴ گویا کسب سبزه زلف کو خنجر گویا کسب سبزه زلف کو خنجر گویا کسب سبزه زلف کو خنجر گویا کسب سبزه زلف کو خنجر</p>	<p>۱۰۵ گویا کسب سبزه زلف کو خنجر گویا کسب سبزه زلف کو خنجر گویا کسب سبزه زلف کو خنجر گویا کسب سبزه زلف کو خنجر</p>
<p>اکبر کو کہا جاؤ گلارن میں گسا دو اٹا رہا برس کی مری دوست تو گسا دو</p>	<p>جلادوں کے انہو میں دیکھا جیسو کو زینت ہے کہا تھام لہم میری جگر کو</p>	<p>زنجی کیا جلا دوں نہ ہنسل نبی کو غش آتا ہر قتل میں رسول عربی کو</p>
<p>۱۰۶ گویا کسب سبزه زلف کو خنجر گویا کسب سبزه زلف کو خنجر گویا کسب سبزه زلف کو خنجر گویا کسب سبزه زلف کو خنجر</p>	<p>۱۰۷ گویا کسب سبزه زلف کو خنجر گویا کسب سبزه زلف کو خنجر گویا کسب سبزه زلف کو خنجر گویا کسب سبزه زلف کو خنجر</p>	<p>۱۰۸ گویا کسب سبزه زلف کو خنجر گویا کسب سبزه زلف کو خنجر گویا کسب سبزه زلف کو خنجر گویا کسب سبزه زلف کو خنجر</p>
<p>کیا نور تھام ہوت محبوب بخدا تھا اک شورا و تھا جہل غلے غلے کا</p>	<p>فرمائیے تو بیاہی ہاتھوں کو اوٹھا کر لے آؤن بلا میں علی اکبر کی مین جگر</p>	<p>مجھی تو الکی سینہ ہنسل نبی میں نوک اسکی نکلتی تھی دل میں علی میں</p>

<p>جلد دوم کے لئے مرثیہ مرزا دیر اس میں کسان لاشیں چھوٹی چھوٹی بلاؤں کے برابر لاشیں چھوٹی چھوٹی پتلیں کروڑوں کی جگہ لاشیں چھوٹی چھوٹی</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر</p>
<p>سید ہوں مسافر ہوں کی دکان پوچھا یارو میں پچھو پچھو کا پتھر سے پتھر پوچھا</p>	<p>کہہ کو تو اد کہتے ہی سب کو خوش آیا پاؤں کو خوش آیا کہیں نہ ٹھیک کو خوش آیا</p>	<p>جہاں تو فراسو نگہوں نہ شکل ہی کی بواؤ کی ہے اس لاش کے سینہ پر علی کی</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر کچھ لاشیں اور تو لاشیں لاشیں کچھ لاشیں اور تو لاشیں لاشیں کچھ لاشیں اور تو لاشیں لاشیں</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر فرماؤ تو رو مال کا کھونہ دھون میں اب پیٹ کے اس لاش پہ پچھو پچھو میں کر دھون</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر نظموں میں مرثیہ مرزا دیر</p>
<p>رود کے کہا آگھین چ یہ کھوسے ہو گئے اکبر مرثیہ دیدار کی حسرت میں موسے ہو گئے</p>	<p>شہر ہوسے کہ ہم نہ ترزا دھیان کہ مرثیہ اس میں ہے کی لاشوں میں مالہ کا مرثیہ</p>	<p>خندان طلب ہے نہ دولت کی طلب ہے دانش مجھ تیری محبت کی طلب ہے</p>

بہارِ شمع کوں کون کا پتہ در قافلت کوں قدرت عین پتہ منہج خدا کی خلق خدا فصیح و اعلیٰ نیکو چاہیے سونے دان پتہ	افہامِ شمع کوں کون کا پتہ اور کون کی کون کا پتہ جس کا دیا غور و زار کوں کا پتہ وہ بار بار لام کا دیا پتہ	شمع کوں کون کا پتہ بہارِ شمع کوں کون کا پتہ بہارِ شمع کوں کون کا پتہ بہارِ شمع کوں کون کا پتہ
حدیثِ جدا جدا ہے اکبر کی شان پر جہنم و بہشت زمین پر ملک آسمان پر	سرکارِ مبین حسین علیہ السلام کی ہاں راہِ کربلا سے سلام و پیام کی	منسوب ذرہ کو شہِ خاوت کردیا بیٹی کو نام زد علی اکبر سے کردیا
افہامِ شمع کوں کون کا پتہ اور کون کی کون کا پتہ جس کا دیا غور و زار کوں کا پتہ وہ بار بار لام کا دیا پتہ	افہامِ شمع کوں کون کا پتہ اور کون کی کون کا پتہ جس کا دیا غور و زار کوں کا پتہ وہ بار بار لام کا دیا پتہ	افہامِ شمع کوں کون کا پتہ اور کون کی کون کا پتہ جس کا دیا غور و زار کوں کا پتہ وہ بار بار لام کا دیا پتہ
محبوب حق ہیں کل میں جید پریشان باہم ہوئی عینِ پھر جان میں	وہ اس شہِ نجات کی تحریرِ مٹ گئی اٹھار دین برس ہی تصویرِ مٹ گئی	کل کس شجر کا میوہ کیس بوستان کا ہے وہ کس حدوت کا چاند نیس آسمان کا ہے
افہامِ شمع کوں کون کا پتہ اور کون کی کون کا پتہ جس کا دیا غور و زار کوں کا پتہ وہ بار بار لام کا دیا پتہ	افہامِ شمع کوں کون کا پتہ اور کون کی کون کا پتہ جس کا دیا غور و زار کوں کا پتہ وہ بار بار لام کا دیا پتہ	افہامِ شمع کوں کون کا پتہ اور کون کی کون کا پتہ جس کا دیا غور و زار کوں کا پتہ وہ بار بار لام کا دیا پتہ
باطنِ حق سے صاف تو یہ آرزو ملی استادِ طلب کو دستِ آئینہ رو ملی	خاقانِ پیر پیر سے آئینہ پر تصویرِ حق ملی خوابِ شاعر سے صوفی سے فقر نہ ملی	اکبر کی یاد دل میں رہی تہ میر باقرین اسبِ مہر نازن کو قاتلِ شہید یاد رہی

<p>۱۸۱ اگر داناں پرچہ اگر کتب شریف اور آفتاب سنجہ اگر کتب شریف نہاں صاحب کتب خانہ کتب شریف چاہا کہ رسم عقد کا میں خود</p>	<p>۱۸۲ قاصد غرضی کے اور کتب شریف اور قلم مر کے اور کتب شریف گندری کے اور کتب شریف خوش کے اور کتب شریف</p>	<p>۱۸۳ اگر داناں پرچہ اگر کتب شریف اور آفتاب سنجہ اگر کتب شریف نہاں صاحب کتب خانہ کتب شریف چاہا کہ رسم عقد کا میں خود</p>
<p>۱۸۴ مضمون عرفداشت کا دل میں ہم کیا پلی کور و شنائی مژدہ کو تسلیم کیا</p>	<p>۱۸۵ دیکھا فلک کیاس سے اور ناکش ہو بس آما مراد کما اور عش ہو سے</p>	<p>۱۸۶ گر مرضی خدا ہے تو انکار کیا مرا تقدیر میں نہیں ہے تو اقرار کیا مرا</p>
<p>۱۸۷ اگر داناں پرچہ اگر کتب شریف اور آفتاب سنجہ اگر کتب شریف نہاں صاحب کتب خانہ کتب شریف چاہا کہ رسم عقد کا میں خود</p>	<p>۱۸۸ اگر داناں پرچہ اگر کتب شریف اور آفتاب سنجہ اگر کتب شریف نہاں صاحب کتب خانہ کتب شریف چاہا کہ رسم عقد کا میں خود</p>	<p>۱۸۹ اگر داناں پرچہ اگر کتب شریف اور آفتاب سنجہ اگر کتب شریف نہاں صاحب کتب خانہ کتب شریف چاہا کہ رسم عقد کا میں خود</p>
<p>۱۹۰ جب تک ہمیشہ جلوہ پر خالق کے نور کا سنبھون کے فرق پر ہے سایہ حضور کا</p>	<p>۱۹۱ یوسف کی طرح خلق کے محبوب ہو گئے پیرا سے جوان ہوتے ہی منسوب ہو گئے</p>	<p>۱۹۲ سر سے چشمہ سید سے مولا کا خط کیا دنیا کا اور دین کا علم سب خط کیا</p>
<p>۱۹۳ اگر داناں پرچہ اگر کتب شریف اور آفتاب سنجہ اگر کتب شریف نہاں صاحب کتب خانہ کتب شریف چاہا کہ رسم عقد کا میں خود</p>	<p>۱۹۴ اگر داناں پرچہ اگر کتب شریف اور آفتاب سنجہ اگر کتب شریف نہاں صاحب کتب خانہ کتب شریف چاہا کہ رسم عقد کا میں خود</p>	<p>۱۹۵ اگر داناں پرچہ اگر کتب شریف اور آفتاب سنجہ اگر کتب شریف نہاں صاحب کتب خانہ کتب شریف چاہا کہ رسم عقد کا میں خود</p>
<p>۱۹۶ اگر داناں پرچہ اگر کتب شریف اور آفتاب سنجہ اگر کتب شریف نہاں صاحب کتب خانہ کتب شریف چاہا کہ رسم عقد کا میں خود</p>	<p>۱۹۷ اگر داناں پرچہ اگر کتب شریف اور آفتاب سنجہ اگر کتب شریف نہاں صاحب کتب خانہ کتب شریف چاہا کہ رسم عقد کا میں خود</p>	<p>۱۹۸ اگر داناں پرچہ اگر کتب شریف اور آفتاب سنجہ اگر کتب شریف نہاں صاحب کتب خانہ کتب شریف چاہا کہ رسم عقد کا میں خود</p>

<p>۴۱۱ افسوس کہ خدائی کا سالانہ بیابا قہر تجسین قہر قہر قہر قہر قہر ابابہ بن قہر قہر قہر قہر قہر زراستہ طلب کا مہر قہر قہر قہر</p>	<p>۴۱۲ مسکرتا تھا دان مسکرتا تھا یان زراستہ سے ابل تھا ہی قہر قہر خلعت تھا وان قہر قہر قہر قہر اور یان قہر قہر قہر قہر قہر</p>	<p>۴۱۳ ابابہ طلب کا سالانہ قہر قہر سالانہ قہر قہر قہر قہر قہر سلطان قہر قہر قہر قہر قہر گھر قہر قہر قہر قہر قہر</p>
<p>ہموار شاہراہ مثال جبین ہوئی اصراف آئینہ کا جس جلب کی زمین ہوئی</p>	<p>۴۱۴ ہندو رسول زرا دیر قہر قہر قہر زینب سرکار پائنتی مان قہر قہر قہر</p>	<p>تیرب کی آرزو کی دل شیخ و شتاب میں سلطان ایک پالوں رکھا تھا کا بین</p>
<p>۴۱۵ افسوس کہ خدائی کا سالانہ قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر خدعت نیا عروس کی خاطر قہر قہر بارقین جو دو دھکا کا جو اس قہر قہر</p>	<p>۴۱۶ بن قہر قہر قہر قہر قہر قہر مان قہر قہر قہر قہر قہر قہر شاہ جلب کی قہر قہر قہر قہر</p>	<p>۴۱۷ افسوس کہ خدائی کا سالانہ قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر</p>
<p>۴۱۸ مان سٹے لباس زرد و دھن کو بچا دیا کشتی میں خلعت علی اکبر لگا دیا</p>	<p>۴۱۹ بڑا کسناں ابتری شہر میں جا بگی دو دھانیکا کون دو دھن کسلی آگلی</p>	<p>خط دے کے باو شاہ کو اکیسی آہ کی مٹھی لحد میں معراج رسالت پناہ کی</p>
<p>۴۲۰ سالانہ قہر قہر قہر قہر قہر قہر وان قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر</p>	<p>۴۲۱ قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر</p>	<p>۴۲۲ سلطان قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر قہر</p>
<p>۴۲۳ مہمان دو دھن گھر میں غذا نوش کرتے تھے مان باپٹ لھا کے یہاں فاتے سوڑتے تھے</p>	<p>۴۲۴ تھا وقت عہد بھالی سوز میں جو بھٹ گئی مغرب ملک حسین کی سرکار ٹٹ گئی</p>	<p>۴۲۵ کا مار رسول زرا دے کا مروج شام نے خیر النسا کی کو دین زینب کسا نے</p>

<p>۱۸۵ سلطان کو شہر کی چوکی پر لے جاتا ہے انہیں شہر کے بیچ میں لے جاتا ہے بلوچوں کو بلوچوں کے ساتھ لے جاتا ہے بانی پور کے تیرے لے جاتا ہے</p>	<p>۱۸۴ کھا کر چھاپڑیں بین بین لے جاتا ہے دانی مرے دیندیں بین بین لے جاتا ہے خانہ کے تیرے اور سرے دارا کو لے جاتا ہے بانی پور کے تیرے لے جاتا ہے</p>	<p>۱۸۳ کھا کر چھاپڑیں بین بین لے جاتا ہے دانی مرے دیندیں بین بین لے جاتا ہے خانہ کے تیرے اور سرے دارا کو لے جاتا ہے بانی پور کے تیرے لے جاتا ہے</p>
<p>۱۸۶ گھوڑے سے جب گر آؤ بھی کو نہ کل ٹری انہیں زمین خیر سے نہ دیندیں کل ٹری</p>	<p>۱۸۵ غصہ کی ہم نہ بہن میں بی بی تو لے کی گھر میں اب بہن کی دہائی رسول کی</p>	<p>۱۸۴ اکبر کا کس جگہ بدن یاں یاں ہے بے گور کس زمین پر سید کی لاش ہے</p>
<p>۱۸۷ کیرت چھاپڑیں گھر میں لے جاتا ہے بہن چھاپڑیں گھر میں لے جاتا ہے کھو لے جاتا ہے تیرے لے جاتا ہے</p>	<p>۱۸۶ بی بی کا گھر میں لے جاتا ہے بی بی کا گھر میں لے جاتا ہے بی بی کا گھر میں لے جاتا ہے</p>	<p>۱۸۵ کھا کر چھاپڑیں بین بین لے جاتا ہے دانی مرے دیندیں بین بین لے جاتا ہے خانہ کے تیرے اور سرے دارا کو لے جاتا ہے</p>
<p>۱۸۸ چیلانی ہاے یون مری تقدیر سو گئی گھر بھی نہ بھادو لھا کا اور لاندہ ہو گئی</p>	<p>۱۸۷ اک کاش بکو ہوتا نہ ارمان سیاہ کا اکبر کو اس آیانہ سامان سیاہ کا</p>	<p>۱۸۶ غل تھا کہ سو گوار شہیدوں کے آئے ہیں بیادوں کے سرے ہوئے ہمارا لاسٹ ہیں</p>
<p>۱۸۹ بانی پور کو لے جاتا ہے سلطان لے جاتا ہے لو لے جاتا ہے تیرے تیرے تیرے تیرے دیکھا کہ ان بانی پور کو لے جاتا ہے</p>	<p>۱۸۸ زور چھاپڑیں گھر میں لے جاتا ہے زور چھاپڑیں گھر میں لے جاتا ہے زور چھاپڑیں گھر میں لے جاتا ہے</p>	<p>۱۸۷ کھا کر چھاپڑیں بین بین لے جاتا ہے دانی مرے دیندیں بین بین لے جاتا ہے خانہ کے تیرے اور سرے دارا کو لے جاتا ہے</p>
<p>۱۹۰ سلطان نے اور زوجہ نے بانی پور لے جاتا ہے اسنے تو انہیں لے جاتا ہے آہ کی</p>	<p>۱۸۹ اور یادہ بکٹی شہر مشہورین پر گھر بار سب لے جاتا ہے نام حسین پر</p>	<p>۱۸۸ جان حسین کی مجھے اسدم تلاش ہے اکر بلا کہ مرے دو لھا کی لاش ہے</p>

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

اس میری پر تقیب بی بی ترن فر
دو لکھ تراویہ

دودو حاکم اراکشیب مودا و امصیت

فہرست میں تھا کہ

بن بیا ہے اس جہان سکوہ کوچ کر گئے

اٹھارویں برس علی اکبر گزر گئے

جی. سی. کوکریٹھ
۱۲۵

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

ہلائی اس شہید کو مٹی ترے ذرا
کھلائی اس شہید کو مٹی ترے ذرا

وہاں پہنچے نہ دیکھا یہ کہ یہ

بیوہ بنی ہون گھر میں نہ سرگز رہو گی مین

اب آپ کی تحدید مجاور بنو گئی مین

جسے یوں کہتے ہیں اور انہیں کہتے ہیں

مجاہد اسکو قتل نہ کیا جاوے

شیخ شمس الدین محمد بن ابی اسحاق

مردمان کهن

ہر دم سیکھتا رہو کہ حق کی دیوید کا
 دوسرے جیسے یہ کہ یہ پیر کی
 جنت جاؤ کہ فاطمہ کو دینا کہ کون
 تو نے حسین کا نہ یہ شکر تو کی
 شہ جوت کیا اگر ان غم بجا ہو تو
 ان میں کون کو کھینچا کیا دیر کیا
 باد و دیو و جی پہنچا تھا پیر
 بولی قضا میں ہو کر
 تو ان بچہ بن جہان سے فقیر کیا

۱۷
وقت بزدل آنے ہی کی گمانداز
۱۸
تاراج باغ قلعہ کا دیر کیا
۱۹
الکھنڈ نیرہ دارون بین بابا کو اسلئے
۲۰
سندھ کو اک طرف ہے لکھنڈ پر کیا
۲۱
نیرہ ایل کو کھاتے ہی اس وقت نیرہ
۲۲
نیرہ لکھنڈ کے کھاتے کیا کیا
۲۳
جبریل کے تھے کہ تیرے قتل حسین
۲۴
لکھنڈ بسان طائر ہے بل پر کیا
۲۵
لکھنڈ کوئی چھ نیرہ میں شہنشاہ
۲۶
نیرہ نے نہ کیوں سے تار کیا

اسد کمان میں غلطی مار دو دیکھی
 جیتن میں آنا نہ تیرے لیکن نہ گھر کیا
 میرا
 دیکھو نواز قادیانی شکر کو
 عزیز ہے کہ گئے تیرے کا جیاد تن میں سر کیا
 میرا
 کیا تو جہاد امنیر ہے چھین لی
 ملتی نہ کچھ خدا دے ہم کما دے کیا
 میرا
 صدقہ دینا پھر کسے تھی یا باجان
 ایسے گئے کہ پھر نواز دھرم کو گزر کیا
 میرا
 شکر خدا سے غرض میں سب کرا دی ویر کیا
 میرے عطا کلام میں تیرے اشار کیا

[illegible]

<p>علم خود نہ لکھے اور یہ کسی کو بھی نہ لکھو علیٰ شجرہ کبریا کی رہنمائی سے یہ نواز کسی کو نہ دے کہ وہ لکھتا ترسے نہ</p>	<p>علم دار و دیوار کو بھی شجرہ کبریا کی نہ لکھو علیٰ شجرہ کبریا کی نہ لکھو علیٰ شجرہ کبریا کی نہ لکھو علیٰ شجرہ کبریا کی</p>	<p>علم خود نہ لکھے اور یہ کسی کو بھی نہ لکھو علیٰ شجرہ کبریا کی رہنمائی سے یہ نواز کسی کو نہ دے کہ وہ لکھتا ترسے نہ</p>
<p>حیدر کے عوض کہ ترے فرزند کو یا لون یا شکر مجھ سے کہ میں کا ندھو ہٹھاؤں</p>	<p>ایں آپ امیر عرب اور شاہ امین داندہ ہے فخر غلام آپ کے ہمہ بین</p>	<p>آقا حسین اتنا تو بچاتے ہو تم مستے مگر آقا کے نہیں جانتے ہو تم</p>
<p>علم خود نہ لکھے اور یہ کسی کو بھی نہ لکھو علیٰ شجرہ کبریا کی رہنمائی سے یہ نواز کسی کو نہ دے کہ وہ لکھتا ترسے نہ</p>	<p>علم دار و دیوار کو بھی شجرہ کبریا کی نہ لکھو علیٰ شجرہ کبریا کی نہ لکھو علیٰ شجرہ کبریا کی نہ لکھو علیٰ شجرہ کبریا کی</p>	<p>علم خود نہ لکھے اور یہ کسی کو بھی نہ لکھو علیٰ شجرہ کبریا کی رہنمائی سے یہ نواز کسی کو نہ دے کہ وہ لکھتا ترسے نہ</p>
<p>منکبر نہ تو کا ندھو یہ تھا اور خندہ زبان تھے خادم کی طرح تھے صنیفہ کے روان تھے</p>	<p>آسمانی نہیں تھے صدمہ تھا حکم کو گر دیکھتے تھے مشک دار گاہ پسر کو</p>	<p>شیدائے نہ ہوتا تو یہ افلاک نہ ہوتے آفاق میں اسم چشت پاک نہوتے</p>
<p>علم خود نہ لکھے اور یہ کسی کو بھی نہ لکھو علیٰ شجرہ کبریا کی رہنمائی سے یہ نواز کسی کو نہ دے کہ وہ لکھتا ترسے نہ</p>	<p>علم دار و دیوار کو بھی شجرہ کبریا کی نہ لکھو علیٰ شجرہ کبریا کی نہ لکھو علیٰ شجرہ کبریا کی نہ لکھو علیٰ شجرہ کبریا کی</p>	<p>علم خود نہ لکھے اور یہ کسی کو بھی نہ لکھو علیٰ شجرہ کبریا کی رہنمائی سے یہ نواز کسی کو نہ دے کہ وہ لکھتا ترسے نہ</p>
<p>پر حشر کے دن کوئی نہیں ہو گا کسی کا وہاں بارگاہ کون اٹھا دیکھا علی کا</p>	<p>یہ واقعہ کچھ دور نہ سمجھو کہ قرین ہے دن آج ترے مشک ٹھانیکہ نہیں ہے</p>	<p>سقا کی گردن کا جو میں پانی کی طلب میں کیا خط پر لگا کبھی پانی کا عرب میں</p>

[illegible]

<p>۱۰۰ اوستا کا نام خداوند متعال ہے اور شام کے لشکر میں تھا ان کا جو جہت تو از صفت لشکر میں کو میں بن نبوت و نقارہ و قنا</p>	<p>۱۰۱ بولا کوئی اس نے کون سے حکیم مان قاسم نوکری سے کون سے اوس بابی کے کہ ہے کون سے کہ بولا کہ کون سے ہی بولتا ہے</p>	<p>۱۰۲ ان باجون کو کس کہتی تھی مادرید دھن کی خرد و س کو جانی ہے برات ابن حسن کی</p>
<p>۱۰۳ ان کے کفن کو کون تھا لاؤ شاہ دان خلعت و الناعم بابتنا تھا عقبا پستان کی درستی میں اور عمر سے بیات لڑا کرے غیا</p>	<p>۱۰۴ اے عالم فوج اے بے سعید اطوار یہ کجا تھیں نہیں تو کجا ایسا تو نہ روئے ہے کجا بھی</p>	<p>۱۰۵ باقی کوئی جزا کہ و عباس نہیں اب کچھ ہیں اندازہ و سواس نہیں</p>
<p>۱۰۶ کہ جو ان کو دفنانے سے پہلے روئے کی صلہ کے نسبت ان کے جو چاہے سعید سے یہ شہر کی کی عرض میں شہر کی سب سے پہلے</p>	<p>۱۰۷ اے تھیں تیری ہی گویا کہ کس نے کس کا کس کا عباس بھی مبارک اور کس کا ان دونوں کا نہ ہو گیا</p>	<p>۱۰۸ اقبال سے تیرے خوشی فتح کی ہو اب اپنی تباہی کا یہ روزا ہے حرم کو</p>

<p>۴۴ بہشت میں آئی تو انہی کو جہنم کا پہلا دروازہ بنا دیا جس کا دروازہ آج بھی کھلا ہے</p>	<p>۴۵ مکہ پر انور سے طلعت ہوئی تو انور کو نہ دیکھا گیا کیا حیران کیا جا رہا ہے</p>	<p>۴۶ انور کو نہ دیکھا گیا تو انور کو نہ دیکھا گیا کیا حیران کیا جا رہا ہے</p>
<p>انڈیا بہت اوس لڑکی کو سیاس کے دی ہے سفائی اوسیکے لیے عباس کے لی ہے</p>	<p>بازو جسے حسین آباد شمشیر زنی کو یا شیر خدا آتے ہیں خیبر شکنی کو</p>	<p>ہر ڈھال جو حفصہ کی تو شمشیر علی ہے تصویر یہ عباس کی تصویر علی ہے</p>
<p>۴۷ کھانا کھا کر سانس نہ لے سکا تو پھر کھانا کھا کر سانس نہ لے سکا کس آہ کی اور مرنے کی</p>	<p>۴۸ آفاق میں بر سر زین قبا لکھو کی عقل ہی یہ کہی ہے ہو کی قدم چوبی کی جود سے</p>	<p>۴۹ خون میں لکھ کر شمشیر تو شمشیر لکھ کر خون میں نور نہ دیکھا گیا</p>
<p>۵۰ ہر دیر ہی اب شہر میں شہر میں پڑی ہیں اور آخری تسلیم کو عباس کی کھڑی ہیں</p>	<p>یہ پانوں زمین پر نہیں اس نور خدا کے اٹھ اٹھ کے زمین لیتی ہی بوسے کف پاتا</p>	<p>شق القمرا عی ز رسول مدنی ہے ان انگلیوں میں طاقت خیبر شکنی ہے</p>
<p>۵۱ کھانا کھا کر سانس نہ لے سکا تو پھر کھانا کھا کر سانس نہ لے سکا کس آہ کی اور مرنے کی</p>	<p>۵۲ کھانا کھا کر سانس نہ لے سکا تو پھر کھانا کھا کر سانس نہ لے سکا کس آہ کی اور مرنے کی</p>	<p>۵۳ کھانا کھا کر سانس نہ لے سکا تو پھر کھانا کھا کر سانس نہ لے سکا کس آہ کی اور مرنے کی</p>
<p>۵۴ اس صل علی کیا پسیر خدا ہے پسیر خدا تو نہیں شمشیر خدا ہے</p>	<p>کس قمر سے ایک ایک کو لکھا رہی ہیں کس پیار کی دیوار کو چکرا رہے ہیں</p>	<p>دامن تو ہر خالی پہ عجب جلوہ گری ہے ایمان کی دوست اسی دامن میں پھری ہے</p>

<p>۴۴</p> <p>جی کہیں ایک جی امید تری اولاد کا دافع اور برادر کی جلدی گر دین نہ تھی شہیدہ باری ہو</p>	<p>۴۵</p> <p>عماس کی دہشت ہو کسی میں ہندو تبر جو بگڑ جائے لڑائی تو ستم ہے</p>	<p>۴۶</p> <p>اب زح فقط کھینچو تم سبط نبی کو میں جاکے لیڑا تا ہوں عباس علی</p>
<p>۴۷</p> <p>اب شکر شہید میں باقی یہ جری ہے پھر خاتمہ جنگ حسین ابن علی ہے</p>	<p>۴۸</p> <p>عماس کی دہشت ہو کسی میں ہندو تبر جو بگڑ جائے لڑائی تو ستم ہے</p>	<p>۴۹</p> <p>اب شکر شہید میں باقی یہ جری ہے پھر خاتمہ جنگ حسین ابن علی ہے</p>

<p>عجب شہنشاہی تو ہے دور رس و بزرگوار دور رس و بزرگوار دور رس و بزرگوار</p>	<p>عجب شہنشاہی تو ہے دور رس و بزرگوار دور رس و بزرگوار دور رس و بزرگوار</p>	<p>عجب شہنشاہی تو ہے دور رس و بزرگوار دور رس و بزرگوار دور رس و بزرگوار</p>
<p>نہایت کی روح چھین لو شہید کے لگے پھر قتل کر دجالی کو ہمیشہ کے آگے</p>	<p>کیا کرو فریب نے ہن اس طرح لعین کو عباس سے کرتے ہن یہ بدین شہر دین کو</p>	<p>ہرگز وہ روادار غم شاہ نہوگا والہ نہو دیگا یہ بالہ نہوگا</p>
<p>عجب شہنشاہی تو ہے دور رس و بزرگوار دور رس و بزرگوار دور رس و بزرگوار</p>	<p>عجب شہنشاہی تو ہے دور رس و بزرگوار دور رس و بزرگوار دور رس و بزرگوار</p>	<p>عجب شہنشاہی تو ہے دور رس و بزرگوار دور رس و بزرگوار دور رس و بزرگوار</p>
<p>مغفور بصارت سے ہم اسی نور نظر ہن تم اپنی حیا جان کو دیکھو تو کہ دھر ہن</p>	<p>ایک بیان دو قالب ہن یہ افضال خدا یہ اس سے پھر نیگے نہ وہ شاہ شہد آ</p>	<p>پانی بھی ملیگا تو نہیں آئیگا عباس غیرت کی گلا کاٹ کے مرجائیگا عباس</p>
<p>عجب شہنشاہی تو ہے دور رس و بزرگوار دور رس و بزرگوار دور رس و بزرگوار</p>	<p>عجب شہنشاہی تو ہے دور رس و بزرگوار دور رس و بزرگوار دور رس و بزرگوار</p>	<p>عجب شہنشاہی تو ہے دور رس و بزرگوار دور رس و بزرگوار دور رس و بزرگوار</p>
<p>سبیت بھی ہم اب یونیکے سلطان ہم عباس دلاور سا جوان ملگیا ہم سے</p>	<p>حمید کا پس ہوئے نہ انصاف کر لگا کیا ہاتھ بڑو رہی یہ وہ صاف کر لگا</p>	<p>نہ ہنس بدن کا ہن نہ جھ سر کی خبر ہے وہ سب حد ابھی ہے اور انویہ سر ہے</p>

<p>عجب اس کی سبکدوشی کی آیت ہے نشان کوئی عجب اس کا کچھ نہ جھلکا عجب اس مالا اور مری جان کا تھا</p>	<p>عجب اس کی سبکدوشی کی آیت ہے نشان کوئی عجب اس کا کچھ نہ جھلکا عجب اس مالا اور مری جان کا تھا</p>	<p>عجب اس کی سبکدوشی کی آیت ہے نشان کوئی عجب اس کا کچھ نہ جھلکا عجب اس مالا اور مری جان کا تھا</p>
<p>جھٹکتے بڑائی مرا محبوب کر لگا جو حق میں کر لگا وہ مرے خوب کر لگا</p>	<p>عجب اس کی سبکدوشی کی آیت ہے نشان کوئی عجب اس کا کچھ نہ جھلکا عجب اس مالا اور مری جان کا تھا</p>	<p>عجب اس کی سبکدوشی کی آیت ہے نشان کوئی عجب اس کا کچھ نہ جھلکا عجب اس مالا اور مری جان کا تھا</p>
<p>عجب اس کی سبکدوشی کی آیت ہے نشان کوئی عجب اس کا کچھ نہ جھلکا عجب اس مالا اور مری جان کا تھا</p>	<p>عجب اس کی سبکدوشی کی آیت ہے نشان کوئی عجب اس کا کچھ نہ جھلکا عجب اس مالا اور مری جان کا تھا</p>	<p>عجب اس کی سبکدوشی کی آیت ہے نشان کوئی عجب اس کا کچھ نہ جھلکا عجب اس مالا اور مری جان کا تھا</p>
<p>آباد ہو وہ اور سفر خسلد کردن میں عجب اس دلاور کی بلا لیکے مروین</p>	<p>عجب اس کی سبکدوشی کی آیت ہے نشان کوئی عجب اس کا کچھ نہ جھلکا عجب اس مالا اور مری جان کا تھا</p>	<p>عجب اس کی سبکدوشی کی آیت ہے نشان کوئی عجب اس کا کچھ نہ جھلکا عجب اس مالا اور مری جان کا تھا</p>
<p>عجب اس کی سبکدوشی کی آیت ہے نشان کوئی عجب اس کا کچھ نہ جھلکا عجب اس مالا اور مری جان کا تھا</p>	<p>عجب اس کی سبکدوشی کی آیت ہے نشان کوئی عجب اس کا کچھ نہ جھلکا عجب اس مالا اور مری جان کا تھا</p>	<p>عجب اس کی سبکدوشی کی آیت ہے نشان کوئی عجب اس کا کچھ نہ جھلکا عجب اس مالا اور مری جان کا تھا</p>
<p>بوسے میں عیان بالو سے مغوم نہ ہو گی بے پردگی زینب کلمہ تو تم نہ ہو گی</p>	<p>عجب اس کی سبکدوشی کی آیت ہے نشان کوئی عجب اس کا کچھ نہ جھلکا عجب اس مالا اور مری جان کا تھا</p>	<p>عجب اس کی سبکدوشی کی آیت ہے نشان کوئی عجب اس کا کچھ نہ جھلکا عجب اس مالا اور مری جان کا تھا</p>

<p>۱۹۸ کج فکریاں کیاں کہ تو نہیں آقا ہے یہ میری دل کی شکست فزین ہو پوچھو</p>	<p>۱۹۷ جو تیرے سبب کی تھی تین تین نہ مرے بڑھتی تھی تیرے اور فتنہ خواروں</p>	<p>۱۹۶ اس میں رہا ان کی جو عین عیاں ہے قیامت چلوں کہ اور اداسی شک</p>
<p>لاشے پر جب حسین آئے احوال و فاکتری ہلچلایا عبا</p>	<p>دہشت گردان بھاگتے تھے تھانیزدن کو پیر کے ہند</p>	<p>مشکلات پلٹ کر اور جاگیر پر عبا</p>
<p>۱۹۹ ایک جلیقہ کبف اک حلیہ دہ شکر چلایا دریائے جلیقہ</p>	<p>۱۹۸ مانند زہر برادر ری خلی خلی</p>	<p>۱۹۷ بیابان جو اوست</p>
<p>ظاہر میں انھیں باطن میں رد کا</p>	<p>اس درجہ پریشان نیمہ نظر آنے علی کو</p>	<p>اسی نہیہ خلعت دہ کما</p>
<p>۱۹۶ عبا آریہ لشکر</p>	<p>۱۹۵ بان آریہ آریہ</p>	<p>۱۹۴ آریہ آریہ آریہ</p>
<p>طوفان کو شور دریا وہاں</p>	<p>تھے تھے لوماجو</p>	<p>یانی جو یہ</p>

<p>شعر دور کربا باغوں سے تھکن و تار بانی کیسے کیسے کیسے کیسے کیسے کیسے جانب گیتی تو بھرتی ہوئی تو بھرتی ہوئی مفرقہ بانی تو بھرتی ہوئی تو بھرتی ہوئی</p>	<p>شعر جان از دھرم عین غنی غنی غنی غنی غنی مار گریہ عین غنی غنی غنی غنی غنی خضر غنی غنی غنی غنی غنی غنی سلاح غنی غنی غنی غنی غنی غنی</p>	<p>شعر سودا گریہ غنی غنی غنی غنی غنی غنی سودا گریہ غنی غنی غنی غنی غنی غنی سودا گریہ غنی غنی غنی غنی غنی غنی سودا گریہ غنی غنی غنی غنی غنی غنی</p>
<p>موقع تو خوشی کام پہ دل و تباہ بھائی انجام دراد کھو تو کیا ہوتا ہے بھائی</p>	<p>عمامہ گرا تھا شہ دین کا جو زمین پر سر پہنچے تھر تھر و ملک چرخ برین پر</p>	<p>پانی کے عوض مشک جو تیر دل سے بھری ہے جون دلغ جگر سینہ زخمی پہ دھری ہے</p>
<p>شعر گیا کہ سودا کی فوج تھر تھر تھر تھر تھر او شکر تو کیا ہوئی اب بھرتی ہوئی بان جلد شاد و اسد اللہ کی تسویہ پہنچے ہو سارے عمارت و عمارت</p>	<p>شعر میں دوسرے غنی غنی غنی غنی غنی غنی میں دوسرے غنی غنی غنی غنی غنی غنی میں دوسرے غنی غنی غنی غنی غنی غنی میں دوسرے غنی غنی غنی غنی غنی غنی</p>	<p>شعر میں دوسرے غنی غنی غنی غنی غنی غنی میں دوسرے غنی غنی غنی غنی غنی غنی میں دوسرے غنی غنی غنی غنی غنی غنی میں دوسرے غنی غنی غنی غنی غنی غنی</p>
<p>تیر دن کی بوجھار اور اور اور اور اور مشکیر پہ عباس کی حشر و نظر حق</p>	<p>بھارت جو ہیں اگر نے گریبان ہیر کو شہ نے کہا اب تھام کو بابا کی لکر کو</p>	<p>پہلے مر دامن تو مے نھ کو چھپا دو بھرا خری جہرا اچھائی کو سنا دو</p>
<p>شعر افسوس عمارتوں کے عمارت ناگاہ جی باز و دن پر حکم کی تار اور شکر کی گنتی ہوئی تو بھرتی ہوئی سودا گریہ غنی غنی غنی غنی غنی غنی</p>	<p>شعر ایک طرف شاد و عمارت عمارت تھامے ہوئے تھامے ہوئے تھامے ہوئے تھامے ہوئے تھامے ہوئے تھامے ہوئے تھامے ہوئے تھامے ہوئے تھامے ہوئے</p>	<p>شعر کیا خبری دیار نہ دکھلائے بھائی نوا تو کیا تھامے ہوئے تھامے ہوئے عباس غنی غنی غنی غنی غنی غنی عباس غنی غنی غنی غنی غنی غنی</p>
<p>جلاسے عدو صاحب شہید کو مارا عباس کو مارا نہیں شہید کو مارا</p>	<p>بجھایا جو تھا شہ نے سفاکے حرم کو اس شہ سے عباس کی پکار نہیں ہم کو</p>	<p>آہستہ کہا شہر ہی ہے شہ دین سے بولا تھا میں بے حکم تھے تھوڑے سے</p>

<p>مرثیہ مراد میر کی ایک کٹی ہوئی تصویر تصویر میں مراد میر کی تصویر ہے جو بڑا خوبصورت ہے</p>	<p>مرثیہ مراد میر کی ایک کٹی ہوئی تصویر تصویر میں مراد میر کی تصویر ہے جو بڑا خوبصورت ہے</p>	<p>مرثیہ مراد میر کی ایک کٹی ہوئی تصویر تصویر میں مراد میر کی تصویر ہے جو بڑا خوبصورت ہے</p>
<p>میں خوب سمجھتا تھا کہ تم اہل و فانی ہو اکبر کی قسم تم گرجہ کے چھوٹے شگ بھی ہو آہو</p>	<p>کچھ کچھ دیر میں بھی نہ زہن مار کر دنگی عباس کے لاشے کو فقط پیار کر دنگی</p>	<p>منہ زرد تھا تو سر دھواں کا رنگ تھا اور در زبان ہے چچا آج چچا تھا</p>
<p>مرثیہ مراد میر کی ایک کٹی ہوئی تصویر تصویر میں مراد میر کی تصویر ہے جو بڑا خوبصورت ہے</p>	<p>مرثیہ مراد میر کی ایک کٹی ہوئی تصویر تصویر میں مراد میر کی تصویر ہے جو بڑا خوبصورت ہے</p>	<p>مرثیہ مراد میر کی ایک کٹی ہوئی تصویر تصویر میں مراد میر کی تصویر ہے جو بڑا خوبصورت ہے</p>
<p>چپ کے کیوں بات کرو سبط نبی ہے تقصیر تو بخشنا لو حسین ابن علی سے</p>	<p>جب قید ہو یاں آتے حرم شیر خدا کے البتی یہ معصوم بھی لاشے کی چچا کے</p>	<p>علم اور آٹھا ناہی ابھی سبط نبی کو رہا سالہ بچھا ناہی بچھے تیری چچا کو</p>
<p>مرثیہ مراد میر کی ایک کٹی ہوئی تصویر تصویر میں مراد میر کی تصویر ہے جو بڑا خوبصورت ہے</p>	<p>مرثیہ مراد میر کی ایک کٹی ہوئی تصویر تصویر میں مراد میر کی تصویر ہے جو بڑا خوبصورت ہے</p>	<p>مرثیہ مراد میر کی ایک کٹی ہوئی تصویر تصویر میں مراد میر کی تصویر ہے جو بڑا خوبصورت ہے</p>
<p>گرہ پیش ہے سر بھی جلائی ہے ففتہ کو دیکھیں سکتے کوئی آئی ہر ففتہ</p>	<p>اسامہ تو عجیب ہے میں کہہ رہا ہوں چلا ہوا عباس کا بیٹا بھی کھڑا ہوں</p>	<p>اب تک نہیں سینے سو می مشک خدا کی میں چھوڑ دوں تمہا میدان لاش پر چاکی</p>

<p>داروغہ جسے جبر تھا آپ کے بابا وہ گنج شہیدان میں آپ سے پہلے پہنچا عجب اس سنا تو کوئی نہیں کہیں تھے اراکشا جی نہیں کہیں جہاں تھے دودا</p>	<p>اب جا کے نہ گھر میں کسی عنوان رہو گی یاں لاشہ عمو کی نگہ بان رہو گی</p>
<p>نہاگاہ صد لاش کے پہلو سے تیری حاضر عہد بان فاطمہ گردن کی تانی حاضری کو جا بس نہ منظر کی جانی عجب اس تو تھا میرا ہی شہر کی کمائی</p>	<p>اس لاش سے ہرگز نہ جدا ہو گی زہرا چالیسویں تک مان کی طرح رو گی زہرا</p>
<p>خاموشی میں یہ ایک بڑی بات ہے ہر دیکھ کے یہ عرض کہ باختر عجب اس آقا میرے آپ ہیں بھر جاؤں میں کیس نکالیں شہر دین کا شہر دین لکھ کر واپس</p>	<p>اپنی نگہ مہر سے غور شہید بنا دو ماچیز کو پھینک دے احسان سے بچا دو</p>

<p>۴۱ آید و تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں شادی تو دینا کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں (۱۹)</p>	<p>۴۲ کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں شادی تو دینا کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں جہاں تو اصلاح ہو وہ راہ تیار</p>	<p>۴۳ کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں شادی تو دینا کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں رشتہ تو سلام کیا کیا تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں</p>
<p>یہ جان علیؑ میں جس کے ختم رسل ہیں تجھے میں حسینؑ ابن علیؑ کے جزو کل ہیں</p>	<p>رہتا ہر سدا کوہ پہ وہ گھر نہیں رکھتا بگیرے مرے فضل پہ بستر نہیں رختا</p>	<p>آنکھیں کھان لائے ہو کیا نام ہو صاحب خود زلفہ و نا کام کر کیا کام ہو صاحب</p>
<p>۴۴ کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں شادی تو دینا کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں</p>	<p>۴۵ کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں شادی تو دینا کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں</p>	<p>۴۶ کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں شادی تو دینا کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں</p>
<p>ذریعہ ہو مہر تو خورشید بسین ہو خورشید پہ ہو قمر تو پیوند زمین ہو</p>	<p>دل باد خدا میں تو زبان ذکر خدا میں گہ ہوش میں گہ غش میں کچھ آہ بکا میں</p>	<p>وہ مبالغہ کو نہیں ہے رب دوسرا ہے کیا حکمت یہ چون میں تجھے چون چرا ہے</p>
<p>۴۷ کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں شادی تو دینا کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں</p>	<p>۴۸ کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں شادی تو دینا کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں</p>	<p>۴۹ کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں شادی تو دینا کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں کہ تو مہر و عظمیٰ کی خدمت میں</p>
<p>دل میں ہیں اوسکا ہر سدا میرے کرم سے روٹھتا ہے بھٹم کے بنائے پر وہ ہم سے</p>	<p>جب نام خدا کا لیا آنسو نکل آئے جب حق کا تصور کیا آنسو نکل آئے</p>	<p>رحمان ہر نام اسکا رحیم اسکا لقب ہے دوزخ کو جو پیدا کیا اسکا سبب ہے</p>

<p>۱۰۰ ابن عربی کی مکتبہ میں رحمان جو تیرا نام ہے جو تیرے مہر پر جو کیا کر تو تیرے مہر پر تیرا نام ہے اے مہر</p>	<p>۱۰۱ افلاک زمین کیلئے اس خوش موتی کو صلا آئی یہ افلاک کے جو مہر مہر مہر مہر مہر</p>	<p>۱۰۲ دلاور کی لاکھ بنی ملک و خاک دلاور کی مہر مہر مہر مہر دلاور کی مہر مہر مہر مہر</p>
<p>دورخ کو جو پیدا کیا وہ نام نہ رحمان جو کہلا تا ہر دورخ کو کجھا</p>	<p>تہدید کو پہلے ہی کھین منع کیا تھا اس طرح کے بچھانے کو کب حکم دیا تھا</p>	<p>اک خون کا دریا ہے کہ تیری پہ بہا ہو کچھ لاشے پڑیں دہ انھیں دیکھ رہا ہو</p>
<p>۱۰۳ یہ شہر ہے لاکھ کھنڈوں کا نہا کہ بران باری تیرا ہر کیا یہ پادری شان خدائیں نہیں ایسا کہ ہر مہر مہر مہر</p>	<p>۱۰۴ کیا جانیں کہ تیرے کھلا دے سے تھیں کھلا دے سے تھیں</p>	<p>۱۰۵ افسوس کہ تیرے پایاں نہ تھیں پایاں نہ تھیں</p>
<p>اللہ کا جو فعل ہے بجا نہیں ہوتا پرے اوپر ایسا کوئی بندہ نہیں ہوتا</p>	<p>سینے پہ تو مٹھا ہوا جلا د کو دیکھے گردن پہ روان خضر نولا د کو دیکھے</p>	<p>گستاخی کھی سوے فلک ہاتھ اٹھا کر تو بہت تسلیم و رضا مجھ کو عطا کر</p>
<p>۱۰۶ ابن عربی کی مکتبہ میں یہ خاک ہون تو خاک ہو یہ خاک ہون تو خاک ہو</p>	<p>۱۰۷ ابن عربی کی مکتبہ میں ابن عربی کی مکتبہ میں ابن عربی کی مکتبہ میں</p>	<p>۱۰۸ ابن عربی کی مکتبہ میں ابن عربی کی مکتبہ میں ابن عربی کی مکتبہ میں</p>
<p>دیکھی ہو چکی تو کوئی دن رہے بیہوش مہر مہر مہر مہر مہر</p>	<p>ساہان کرامات خد اکا نظر آیا تقل آسے شاہ شہد اکا نظر آیا</p>	<p>روما گیا اور دہائی باہر نکل آیا شش ماہ گیسر ہاتھ نہ لیکر نکل آیا</p>

[illegible]

[illegible]

[illegible]

<p>مرثیہ مرزا دیر عالمگیر کے تخت پر بیٹھ کر میں نے دیکھا تھا کہ تیرے ہاتھوں میں تیرے تخت پر تیرے تخت پر بیٹھ کر تیرے تخت پر بیٹھ کر</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر عالمگیر کے تخت پر بیٹھ کر میں نے دیکھا تھا کہ تیرے ہاتھوں میں تیرے تخت پر تیرے تخت پر بیٹھ کر تیرے تخت پر بیٹھ کر</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر عالمگیر کے تخت پر بیٹھ کر میں نے دیکھا تھا کہ تیرے ہاتھوں میں تیرے تخت پر تیرے تخت پر بیٹھ کر تیرے تخت پر بیٹھ کر</p>
<p>عالمگیر کے تخت پر بیٹھ کر میں نے دیکھا تھا کہ تیرے ہاتھوں میں تیرے تخت پر تیرے تخت پر بیٹھ کر تیرے تخت پر بیٹھ کر</p>	<p>عالمگیر کے تخت پر بیٹھ کر میں نے دیکھا تھا کہ تیرے ہاتھوں میں تیرے تخت پر تیرے تخت پر بیٹھ کر تیرے تخت پر بیٹھ کر</p>	<p>عالمگیر کے تخت پر بیٹھ کر میں نے دیکھا تھا کہ تیرے ہاتھوں میں تیرے تخت پر تیرے تخت پر بیٹھ کر تیرے تخت پر بیٹھ کر</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر عالمگیر کے تخت پر بیٹھ کر میں نے دیکھا تھا کہ تیرے ہاتھوں میں تیرے تخت پر تیرے تخت پر بیٹھ کر تیرے تخت پر بیٹھ کر</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر عالمگیر کے تخت پر بیٹھ کر میں نے دیکھا تھا کہ تیرے ہاتھوں میں تیرے تخت پر تیرے تخت پر بیٹھ کر تیرے تخت پر بیٹھ کر</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر عالمگیر کے تخت پر بیٹھ کر میں نے دیکھا تھا کہ تیرے ہاتھوں میں تیرے تخت پر تیرے تخت پر بیٹھ کر تیرے تخت پر بیٹھ کر</p>
<p>سینے پر میری طرح سلانا سے بھینا غلام کے طہاچوں سے بچانا سے بھینا</p>	<p>غل تھا کہ عجیبان مشکوہ شہرین ہے ہو ان کے مقابل کوئی مقدمہ نہیں ہے</p>	<p>بھینے شہر میں شہر عقدہ کشا کو و کھلا ہے تھر و کھلا ہے شہر خدا کو</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر عالمگیر کے تخت پر بیٹھ کر میں نے دیکھا تھا کہ تیرے ہاتھوں میں تیرے تخت پر تیرے تخت پر بیٹھ کر تیرے تخت پر بیٹھ کر</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر عالمگیر کے تخت پر بیٹھ کر میں نے دیکھا تھا کہ تیرے ہاتھوں میں تیرے تخت پر تیرے تخت پر بیٹھ کر تیرے تخت پر بیٹھ کر</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر عالمگیر کے تخت پر بیٹھ کر میں نے دیکھا تھا کہ تیرے ہاتھوں میں تیرے تخت پر تیرے تخت پر بیٹھ کر تیرے تخت پر بیٹھ کر</p>
<p>یہ کہے جو دتے ہوئے باہر نکلے سب اہل حرم کھوئے ہوئے سر نکلے</p>	<p>باقی نہیں دنیا میں بگڑے امن مال کی ہدیت کے سب جان الہیہ و دہان کی</p>	<p>احوال نگاروں کے لیے غیر ہے میرا سب مرے لیے اب خاتمہ باخیر ہے میرا</p>

<p>۴۴۴ یانی نہ ملا اسکا نہ شکر نہ گناہ تو علم تو ستم تو بویان دیکھا تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت</p>	<p>۴۴۵ بھگت کا نام تو کون سے لکھ لکھا دیکھا تو کون سے لکھ لکھا تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت</p>	<p>۴۴۶ تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت</p>
<p>مظلوم کا بیکس کا ستانا نہیں اچھا سید کا ساغر کار ولا نا نہیں اچھا</p>	<p>نقاروں کر غل اور سنانوں کے نشان ہیں اور بعد نشانوں کے تلخ پوش حوان ہیں</p>	<p>شان آئی نہیں ملتی ہو طرز بشری سے کیا اسکا عجیب ہو میں جو یہ جن پری سے</p>
<p>۴۴۷ تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت</p>	<p>۴۴۸ تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت</p>	<p>۴۴۹ تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت</p>
<p>بستی میں کسی سے نہ ملاقات کرونگا جنگل میں بسر ہی میں اوقات کرونگا</p>	<p>یا ان لا کھوں کے ترے میں مر اہالی ہو کو اور ہر ملک اور یہ فوج آئی ہو کو</p>	<p>روئے میں یہ آواز تھی اس بل فانی زندہ ہیں کہ حلت ہوئی شاہ شہزادی</p>
<p>۴۵۰ تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت</p>	<p>۴۵۱ تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت</p>	<p>۴۵۲ تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت تو بھگت</p>
<p>اڑنا یہ شام کو دشتوار ہے تم کو اب بھیت حاکم بھی سزاوار ہے تم کو</p>	<p>مانگو یہ دعا خیر ہو فرزند ہی کی انکی ہر شکست اور ظفر ان علی کی</p>	<p>واجب ہے سزا ان کے لیے ادبی کی کافر ہیں کہ گنت کو ہتھ میں ہی کی</p>

[illegible]

[illegible]

<p>مرثیہ جانی ہی یان کی جوین لکھی جی جاو جوہر چاہے جو کسے جو خصلت کے شادو وہ باد لکھ سے جو کسے جو کسے پیاو</p>	<p>مرثیہ خلف جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے خوار جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے خوار جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے</p>	<p>مرثیہ اک لکھ جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے</p>
<p>مشتاق ہیں جن حملہ شاہ و جہان کے جو ہر اہل حقین دے کھلائے تیغ دوزبان کے</p>	<p>ہر فرق ہمایون پہ تو دستاویز کی ز سب کمر پاک ہے توار علی کی</p>	<p>جلاد فلک بھاگ گیا بام فلک سے الامن تھا جاری دہن عور و ملک سے</p>
<p>مرثیہ جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے</p>	<p>مرثیہ جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے</p>	<p>مرثیہ جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے</p>
<p>ہر صبر تو ظاہر اسے قدرت بھی دکھاو تیغ اسد اللہ کی ضربت بھی دکھاو</p>	<p>بولا ملک الموت کسے امن و امان ہے نہ میں ہوں نہ لشکر نہ زمین نہ نہ زمان ہے</p>	<p>ڈر کر کبھی لغت ان کبھی خیر ان ہوا خورشید نمشیر و سپر لیکے گریزان ہوا خورشید</p>
<p>مرثیہ جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے</p>	<p>مرثیہ جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے</p>	<p>مرثیہ جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے جو کسے</p>
<p>قبضہ پہ پٹیا ہاتھ ولی ابن ولی کا جبریل سبق پڑھنے کے نا و علی کا</p>	<p>اگر نوک پہ لے آئی تھی سینہ سے جگر کو اگر پیش نظر کاٹتی تھی تار نظر کو</p>	<p>تھے جو ہر شمشیر علی دست تھیں چسپیدہ تھے کہ کھیر نقد بقا میں</p>

<p>مطلوبہ حاصل شدہ زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت</p>	<p>مطلوبہ حاصل شدہ زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت</p>	<p>مطلوبہ حاصل شدہ زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت</p>
<p>کوسا ہر تھی برہہ طبعیت کو کل آئی سریش کے تھے سے تھے سرکل آئی</p>	<p>کھڑا کے علی آئی ہوں بلو میں کھڑی بہا میں کوئی اور نہیں بنت علی ہوں</p>	<p>کھڑا کے علی آئی ہوں بلو میں کھڑی بہا میں کوئی اور نہیں بنت علی ہوں</p>
<p>مطلوبہ حاصل شدہ زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت</p>	<p>مطلوبہ حاصل شدہ زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت</p>	<p>مطلوبہ حاصل شدہ زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت</p>
<p>کچھ خون نہ کھا یا شہر اہل خفا سے بس دوڑ کے لپٹی وہ شہر ہر دو سر سے</p>	<p>برباد مری عزت جو ست ہوئی زمین مرے ہوئے امداد سے خجالت ہوئی زمین</p>	<p>برباد مری عزت جو ست ہوئی زمین مرے ہوئے امداد سے خجالت ہوئی زمین</p>
<p>مطلوبہ حاصل شدہ زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت</p>	<p>مطلوبہ حاصل شدہ زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت</p>	<p>مطلوبہ حاصل شدہ زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت کے لئے زمین کی کاشت</p>
<p>بیشوش اور غرت یہ مجھے خوف نہ ہے تلواروں کو گھنچے ہوئے جلا دھری ہیں</p>	<p>زمین کو صدا آئی یہ زمین آہنی کی لازم ہے مجھے صبر کہ یہی ہے علی کی</p>	<p>خاطر نے دبیر آہ بڑی بے ادبی کی کی لاش بھی پایا مال حسین ابن علی کی</p>

<p>۴۸ حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا</p>	<p>۴۹ حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا</p>	<p>۵۰ حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا</p>
<p>سید انیون کی کچھ تو مدارات جا ہے چار کجاسے ہدیہ و سوغات چاہیے</p>	<p>مردہ نہ بچو زندہ یہ حیلہ رکے پیارین تختار ہم نہیں یہی مالک ہمارے ہیں</p>	<p>اک دل یہ ہے کہ پردہ نہیں اور گھٹنیں اب در بدر میں پھرتی ہوں تنکو خبر نہیں</p>
<p>۵۱ حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا</p>	<p>۵۲ حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا</p>	<p>۵۳ حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا</p>
<p>پوشیدہ دار توں کہ پسے جہین تو ہے خبروں پہ خاک اور گناہ نور میں تو ہے</p>	<p>جاؤں نہ جاؤں سید و کجاہ کیا کروں اب سامنا نیز دیکھا ہے آہ کیا کروں</p>	<p>پر ہاتھ جوڑتی ہوں مراد نہ توڑی آرزو ہو کے خواب میں آنا نہ چھوڑی</p>
<p>۵۴ حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا</p>	<p>۵۵ حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا</p>	<p>۵۶ حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا حاکم سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا</p>
<p>نہ ظہور نہ خفین کہ سر و سر نہ دانہ ہو سر نہ ہی چلیں گے ہم اچھا خفا نہ ہو</p>	<p>اسم جو سر کھلے سر در بار جاؤ گی امت کے بخشوانے کو خوشتر میں آؤ گی</p>	<p>گروں مٹی تنھے بچوں کی شانے کبریاں کے اٹھے ہوئے تھے یا توں زمین پر صغیراں کے</p>

<p>۴۴۴ اس کا تھن سون کا سون کا سون کا سون سون کا سون کا سون کا سون کا سون سون کا سون کا سون کا سون کا سون</p>	<p>۴۴۴ سون کا سون کا سون کا سون کا سون سون کا سون کا سون کا سون کا سون سون کا سون کا سون کا سون کا سون</p>	<p>۴۴۴ سون کا سون کا سون کا سون کا سون سون کا سون کا سون کا سون کا سون سون کا سون کا سون کا سون کا سون</p>
<p>جو پوچھتا تھا تو نے مارا امام کو بسیاختہ تھکا تا تھا گردن سلام کو</p>	<p>آگے تری عطا کے یہ کیا احتیاج ہی دیار میں تری مراقبہ مقصود آج ہے</p>	<p>سر پہ چھاپے نہ امام ام ہے اس کی گزیر ہے گود نیامین ہم رہے</p>
<p>۴۴۴ سون کا سون کا سون کا سون کا سون سون کا سون کا سون کا سون کا سون سون کا سون کا سون کا سون کا سون</p>	<p>۴۴۴ سون کا سون کا سون کا سون کا سون سون کا سون کا سون کا سون کا سون سون کا سون کا سون کا سون کا سون</p>	<p>۴۴۴ سون کا سون کا سون کا سون کا سون سون کا سون کا سون کا سون کا سون سون کا سون کا سون کا سون کا سون</p>
<p>یہ دُری گو شوارہ عیش ادا کا اگلہ سہ ہے یہ باغ رسالت پناہ کا</p>	<p>گھبرا گئی سکنہ جگر تھر تھرا گیا اوڑھت میں حسین کا سر تھر تھرا گیا</p>	<p>لہو رحم کر نامہ تھر تھرا اے پر راضی نہ ہونا تم مرے لوندی نہ لے پر</p>
<p>۴۴۴ سون کا سون کا سون کا سون کا سون سون کا سون کا سون کا سون کا سون سون کا سون کا سون کا سون کا سون</p>	<p>۴۴۴ سون کا سون کا سون کا سون کا سون سون کا سون کا سون کا سون کا سون سون کا سون کا سون کا سون کا سون</p>	<p>۴۴۴ سون کا سون کا سون کا سون کا سون سون کا سون کا سون کا سون کا سون سون کا سون کا سون کا سون کا سون</p>
<p>لاکڑی جو فوج نے کھنڈن کا سردیا ہر تریخ زن کو تو نے سر پہ بھر کے زردیا</p>	<p>سیدان پھنیں بے زین کے گلے میں کھلاؤنگی میں آج ہی لوندی زمانے میں</p>	<p>برہم ہوا شقی کہ نہ حجت سوا کرو دیوون ابھی میں چھین کے اسکو تو کر کرو</p>

<p>۱۴۲ ایں غمِ خفا سے ازلِ حادثِ حسرت بابائے سیر سے کہنے لگے اب کب میرے گھر آئے گی</p>	<p>۱۴۳ آج ہر دم جو کہ یہ بولی وہ ناتوان بابا چچا کا سوکھنا کھانا کسان کے ہاتھ پائے بند بنگلے مقلد کے درمیان انہیں کب کب سے غم سے غلام بابا جان</p>	<p>۱۴۴ نہیں پتہ پتہ کیا شامی نے انا مال کہنے لگا نیر سے وہاں تو یوں نضال ازل سے یہ عجیب عالم تو خدا جلال انہیں ہی میں آل کا تو نے کیا یہ حال</p>
<p>بابا باری عزیزیہ دلت اٹھاتی ہے آقا تری کنیز کتنی ہی میں جاتی ہے</p>	<p>اپنے بزرگ فاقہ کشی کر کے مرتے ہیں طاعت فقط خطاب الہی کی کرتے ہیں</p>	<p>یہ دیکھ دیکھ خیرانِ جناب امیر ہیں بھجھا تھا میں کہ زندگِ خوش کی این ہیں</p>
<p>۱۴۵ بچہ جو بنت شاہ شہیدان کو جو ہیں سائل تو اٹھا جو یہ کہا اے کے پاس ایں غمِ خفا سے بدلتی نوا دہاں عزیزا ترا اٹھ لے بہن پیو نیا لباس</p>	<p>۱۴۶ زنجیر کا پاری دو سو پاری وہ ہے خبر چوٹی ہے اس خرابی کی یہ وقتِ جاہل نوشہ تھی تھی تبت سلیمان نامور دلت کا یہ سبب کیا کہ سر پہ تین پلے</p>	<p>۱۴۷ خدا تعالیٰ سے اس کا دم زندگیاں میں غم سے دریا عالم سب سے دیکھ کر تو انا دم سے ان کی ہی عجیب تبت انا دم سے</p>
<p>طاعت میں میری ہونہ گھر یا کچھ بچوں سے میرے کھیل کے دل شاد کچھ</p>	<p>بس بس کہ طرح فاطمہ کو شور و خروش ہے تو یہ تو کر یہ لورنگہ تسمیں گل ہے</p>	<p>نے جب سلطنت نہ ریاست عطا کرے ہر دم ولا شاہ ولایت عطا کرے</p>

<p>۴۱</p> <p>مطلع منظر منظر لا ریب فی باعث نظر منظر کجیہ ہے سرخ شمع دین منظر مغنیہن ہم قلم منظر</p>	<p>۴۲</p> <p>مرثیہ مرزا دبیر تیرا پیو پیو پیو پیو کجاں کجاں کجاں کجاں خون</p>	<p>۴۳</p> <p>مرثیہ مرزا دبیر تیرا پیو پیو پیو پیو کجاں کجاں کجاں کجاں تیرا پیو پیو پیو پیو</p>
<p>لب صفحہ مطلق چمن لوح یقین ہے رخ شرع کا مطلع ہر تو قد صرع دین ہے</p>	<p>ظاہر میں تو کاغذ کا ورق زیر قلم ہے بہر شے لوح دل زہرا پر رسم ہے</p>	<p>موجود بہت درہم و دنیا رہن ہیں دنیا فقط چارہزارا رہن ہیں</p>
<p>۴۴</p> <p>مرثیہ مرزا دبیر تیرا پیو پیو پیو پیو کجاں کجاں کجاں کجاں خون</p>	<p>۴۵</p> <p>مرثیہ مرزا دبیر تیرا پیو پیو پیو پیو کجاں کجاں کجاں کجاں خون</p>	<p>۴۶</p> <p>مرثیہ مرزا دبیر تیرا پیو پیو پیو پیو کجاں کجاں کجاں کجاں خون</p>
<p>بسم اللہ زیبا ہے وہ دیوان عطا کو نسخہ ہے شفاعت کا و تضان خطا کو</p>	<p>یہ تیرے مظلوم حسین ابن علی ہے نواح کا تیرا خدا ہے ازلی ہے</p>	<p>دیار بھی تجھے اُسے تجھ کے گھر بھی ہر بیت کے بدلے دیافروں میں گھر بھی</p>
<p>۴۷</p> <p>مرثیہ مرزا دبیر تیرا پیو پیو پیو پیو کجاں کجاں کجاں کجاں خون</p>	<p>۴۸</p> <p>مرثیہ مرزا دبیر تیرا پیو پیو پیو پیو کجاں کجاں کجاں کجاں خون</p>	<p>۴۹</p> <p>مرثیہ مرزا دبیر تیرا پیو پیو پیو پیو کجاں کجاں کجاں کجاں خون</p>
<p>اک بیت لکے جو کہ شہدائے شہدین میں وہ بیت نہ جس بیت کے لئے مظلومین ہیں</p>	<p>حسین میں گھر پرز کا شہدائے زبان کو یہ لاکھ لاکھ ہیں زبیر زبیر کا زبان کو</p>	<p>محتاج ہوں تو غصہ مجھے کھجوا بھائی برخس میں جو چاہیو سو کھجوا بھائی</p>

<p>۱۰ اس غرض سے کہ جو شخص اپنے دل میں نہایت سے اپنے خدا پرستوں کو پاک کرے وہ اپنے خدا پرستوں کو پاک کرے وہ اپنے خدا پرستوں کو</p>	<p>۱۱ جو شخص اپنے خدا پرستوں کو پاک کرے وہ اپنے خدا پرستوں کو پاک کرے وہ اپنے خدا پرستوں کو پاک کرے وہ اپنے خدا پرستوں کو</p>	<p>۱۲ جو شخص اپنے خدا پرستوں کو پاک کرے وہ اپنے خدا پرستوں کو پاک کرے وہ اپنے خدا پرستوں کو پاک کرے وہ اپنے خدا پرستوں کو</p>
<p>روشن یہ حال ہے ہر شاہ و گدا پر فاقہ پر قناعت ہو تو کل ہے خدا پر</p>	<p>گو یا لب شیریں ہیں بہ از قند تھارے سو بعد فنا ہونگے یہ لب بند تھارے</p>	<p>تو قیر بھی ہر چند شہادت کی بڑی ہے پر ایک غرض بخشش است کی بڑی ہے</p>
<p>۱۳ جو شخص اپنے خدا پرستوں کو پاک کرے وہ اپنے خدا پرستوں کو پاک کرے وہ اپنے خدا پرستوں کو پاک کرے وہ اپنے خدا پرستوں کو</p>	<p>۱۴ جو شخص اپنے خدا پرستوں کو پاک کرے وہ اپنے خدا پرستوں کو پاک کرے وہ اپنے خدا پرستوں کو پاک کرے وہ اپنے خدا پرستوں کو</p>	<p>۱۵ جو شخص اپنے خدا پرستوں کو پاک کرے وہ اپنے خدا پرستوں کو پاک کرے وہ اپنے خدا پرستوں کو پاک کرے وہ اپنے خدا پرستوں کو</p>
<p>اک نعمان کرم لا کھون ہی فرسنگ ہو مولا یاں حوصلہ و حوصہ ہوں تنگ ہو مولا</p>	<p>مقتول بھی یا مال بھی ہم ہو نیلک بھالی اور ہاتھ بھی لاشے کے قلم ہو نیلک بھالی</p>	<p>کی مہر شہادت پر کہ مرضی تھی خدا کی پر مہر شفاعت اسے حق سے بھی عطائی</p>
<p>۱۶ جو شخص اپنے خدا پرستوں کو پاک کرے وہ اپنے خدا پرستوں کو پاک کرے وہ اپنے خدا پرستوں کو پاک کرے وہ اپنے خدا پرستوں کو</p>	<p>۱۷ جو شخص اپنے خدا پرستوں کو پاک کرے وہ اپنے خدا پرستوں کو پاک کرے وہ اپنے خدا پرستوں کو پاک کرے وہ اپنے خدا پرستوں کو</p>	<p>۱۸ جو شخص اپنے خدا پرستوں کو پاک کرے وہ اپنے خدا پرستوں کو پاک کرے وہ اپنے خدا پرستوں کو پاک کرے وہ اپنے خدا پرستوں کو</p>
<p>ہر کا سہ سال مثل چسپرخ برین ہو اسمیں بھی نہ گجائیش فیض شہرین ہو</p>	<p>جس لب کردایت کی عادتیا ہوں لب کو کھو لیگا عدو جو ہے اکدن اسی لب کو</p>	<p>کستہ غم بہت خالق لہذا ہے پیارا بعد اس کے جو پیارا ہے تو قہر ہے پیارا</p>

<p>۴۴۴ کے ذوق غلبہ میں غم نہ ہو اگر غم نہ ہو تو سب غم جہان پر اگر غم نہ ہو تو سب غم جہان پر اگر غم نہ ہو تو سب غم جہان پر</p>	<p>۴۴۵ سب کچھ کے لئے اور مالک تعالیٰ سب کچھ کے لئے اور مالک تعالیٰ سب کچھ کے لئے اور مالک تعالیٰ سب کچھ کے لئے اور مالک تعالیٰ</p>	<p>۴۴۶ انصاف کے لئے اور مالک تعالیٰ انصاف کے لئے اور مالک تعالیٰ انصاف کے لئے اور مالک تعالیٰ انصاف کے لئے اور مالک تعالیٰ</p>
<p>۴۴۷ آغاز کیا گریہ رسول و دوسرائے اور در غلطی موتوں کی محبوب خدا نے</p>	<p>۴۴۸ حضرت نے کہا چین ملا شکر خدا ہے پراہ یہ کس نے کی پرورد خدا ہے</p>	<p>۴۴۹ شدید سے امت کے مگر کیا کیا کہن اک میں ہو رو لایا غم مفقاد و دوش میں</p>
<p>۴۴۸ آغاز کیا گریہ رسول و دوسرائے اور در غلطی موتوں کی محبوب خدا نے</p>	<p>۴۴۹ حضرت نے کہا چین ملا شکر خدا ہے پراہ یہ کس نے کی پرورد خدا ہے</p>	<p>۴۵۰ شدید سے امت کے مگر کیا کیا کہن اک میں ہو رو لایا غم مفقاد و دوش میں</p>
<p>۴۵۱ جب تک خبر آئی بتیاب رہنوں کا اب ہوش بجا ہو گا تو میں و غلط کہوں گا</p>	<p>۴۵۲ رہنوں کا تو اس طفل کو تو بے ادبی ہے یعنی یہ ہم آواز حسین ابن علی ہے</p>	<p>۴۵۳ لکھا ہے کہ جب اکبر و عباس میں ہو شدید سے دے دے تھے کہ نبیوں میں ہو</p>
<p>۴۵۳ آغاز کیا گریہ رسول و دوسرائے اور در غلطی موتوں کی محبوب خدا نے</p>	<p>۴۵۴ حضرت نے کہا چین ملا شکر خدا ہے پراہ یہ کس نے کی پرورد خدا ہے</p>	<p>۴۵۵ شدید سے امت کے مگر کیا کیا کہن اک میں ہو رو لایا غم مفقاد و دوش میں</p>
<p>۴۵۶ کہنا تو ہے بابا کو خلق ہوتا ہے زہرا یہ وہ نہیں ہوتا ہے نبی روتا ہے زہرا</p>	<p>۴۵۷ شدید سے امت کے مگر کیا کیا کہن اک میں ہو رو لایا غم مفقاد و دوش میں</p>	<p>۴۵۸ آغاز کیا گریہ رسول و دوسرائے اور در غلطی موتوں کی محبوب خدا نے</p>

<p>سفر نقاشی غم مخمور یون خنیا بر شاہ کے احوال کی جب یاد نہ خاک شہنشاہ کی پہلو پہنچے</p>	<p>جلد وطن سبب کج نقارہ و ملین کون نشان گوارا کون کون کون کون کون کون کون کون کون</p>	<p>علم بوزار ملک کون کون بوزار ملک کون کون بوزار ملک کون کون بوزار ملک کون کون</p>
<p>بچنے لگے نقارے نزول شہ دین کے تھے تخت سلیمان سے سوار تہہ زمین کے</p>	<p>عشرے کو دم عمر فقط لشکر غم تھا نے طبل نہ نقارہ نہ لشکر نہ علم تھا</p>	<p>عاشق تھا علمدار جو فرزند نبی پر سایہ کیے آتا تھا حسین ابن علی پر</p>
<p>علم وہ کون کون کون کون ادب کی کون کون کون نقارہ کون کون کون کون کون کون کون</p>	<p>علم نہایت غم کون کون کون نہایت غم کون کون کون نہایت غم کون کون کون نہایت غم کون کون کون</p>	<p>علم بوزار ملک کون کون بوزار ملک کون کون بوزار ملک کون کون بوزار ملک کون کون</p>
<p>پرچہ کے ہاتھوں وہ سب سنیہ زنان تھے یعنی یون حسین آج کمان کے کمان تھے</p>	<p>سردار بھی مظلوم علمدار بھی مظلوم اسوار بھی مظلوم تھے رہوار بھی مظلوم</p>	<p>عاشورہ اقلیم شہادت ہو مبارک اور حشر کرامت کی شفاعت ہو مبارک</p>
<p>علم کون</p>	<p>علم کون</p>	<p>علم کون</p>
<p>تھی فوج حسینی سے عیان اوج حسینی تربان جلوس و حشم و فوج حسینی</p>	<p>تھا نور تو اک سن بن کم و بیش اگر تھے شہید تو خورشید تھے اور سب قہر تھے</p>	<p>یاں کتنے دنوں قصد قیام شہرین ہے شہر نے کہا تا حشر تمام اپنا یہیں ہے</p>

<p>۴۴</p> <p>مظلوم برادر کو جو تشویش بڑی تھی ازینب عقب پردہ دروازہ کھڑی تھی</p>	<p>۴۵</p> <p>تا بہت ہوا بستر نہیں اچا سفر ہے بھائی کو ابھی سے نہیں پردہ کی خبر ہے</p>	<p>۴۶</p> <p>فریاضے دس لوگوں کو ارادہ ہر کمان کا سنگ گما مو لاسے کہ کلڑا جہان کا</p>
<p>۴۷</p> <p>ناگاہ سکو غم سے جی آواز اعلیٰ آواز دہی نیویں نے کہ لڑکی کی</p>	<p>۴۸</p> <p>سامان آئے نہیں نہ آہ سبار عقب اس سے پردہ کا نہیں کیا سار</p>	<p>۴۹</p> <p>سب کہتے تھے بڑی ترانی ہے فضا ہے خیمہ تو بہت خوب جگہ آج ہر پاس ہے</p>
<p>۵۰</p> <p>یہ لوگ ہیں پردیسیوں کے لینے کو آئے پیغام ضیافت میں تعین دیے کو آئے</p>	<p>۵۱</p> <p>پر پردہ جو ہوا دگی سو روکے ہوگی سہلنے کا شکوہ مرے لاشکر کو دگی</p>	<p>۵۲</p> <p>حضرت کو بلاتی ہر اترتی نہیں تیرا خیمہ میں تو مجھ کو بھی کتنی نہیں تیرا</p>
<p>۵۳</p> <p>ہزار بے عمل میں ہوا کہ ایک شہر میں ہے کیوں قہقہہ کیا شہر نے یہ کوثر تو نہیں ہے</p>	<p>۵۴</p> <p>چمن تہا کروایا میں رفتا میں ہوں میں شکوہ بند نہ کرنے کی ہوا میں ہوں</p>	<p>۵۵</p> <p>حضرت کو بلاتی ہر اترتی نہیں تیرا خیمہ میں تو مجھ کو بھی کتنی نہیں تیرا</p>

<p>۴۴۴ کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش</p>	<p>۴۴۵ کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش</p>	<p>۴۴۶ کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش</p>
<p>سُن سُنکے یہ غل غل ہوئی جاتی ہو سکتی نواؤ بھی جائے دو بلاتی ہے سکتی</p>	<p>کل صبح کو خیمہ بھی اٹھا لیونگی پائے لکھیف نگر ہوئی اب نقل مکان سے</p>	<p>شکر زانہ سے نہیں زریا ہے لہر کو ہم لوگ ادھر اترتے ہیں تم اتر دو ادھر کو</p>
<p>۴۴۷ کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش</p>	<p>۴۴۸ کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش</p>	<p>۴۴۹ کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش</p>
<p>میں خوش ہوں ستائیں مجھ کو کھڑا گر تم سے نہ صبر چلے جاؤ بجھ کو</p>	<p>یہ کہے کے نیرے علم اہل جفائے نمشیر علی گنج نی شمشیر خدا نے</p>	<p>پر دسیوں ست خلق کردھیاں کدھر ہے اضطر چھوڑ دینے کا اور پہلا سفر ہے</p>
<p>۴۵۰ کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش</p>	<p>۴۵۱ کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش</p>	<p>۴۵۲ کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش کجا غش غش ز کجا غش غش</p>
<p>اُس دم تو کھڑی تر اصدی سے ملیگا جیسا توین تاریخ سی بانی نہ ملیگا</p>	<p>کیا ہوگا جو آج نہ است سیر لگا کچھ فرق نہ حمید کی شجاعت میں لگا</p>	<p>ہو تو بھلا خیمہ حسین ابن علی کا دیکھو تو نشان بھی نہیں رکھنا میں</p>

۵۵	عماد شاہی تمھاری تجھے فرشتہ ہو گوارا تکینہ بنیں بر باد دہی اُفت ہے گوارا انجے لیے الگ گیار کی شہادت ہے گوارا سب ظلم گوارا رہیں ہر اُفت ہے گوارا دریا پراگشا میوں نے غصب کیا ہے کیوں ان شے کو تو نہیں چھین لیتے
۵۶	عماد شاہی ہر اک پہنچے شہر والہ کی عرض دینی غیب ہے جو مرغی آقا ہر کام چھچھاپے دریا سے غرض کیا پہ آپ کے خدوی کا دیو کو تھا نہ بجا تھے بھی سنا میں نے بھی حیدر میں نہا دریا کی ترائی تو مری قبر کی جا ہے
۵۷	شہزادہ کا قہقہہ یہ سہا پہلے سن اسی بھابی لگے جیسے جی پر یائیں دُن تم دوست خدائے پور کو خاطر میں خوئی خیمہ اٹھاؤ کہ جسم کم تہ پین شین انجے جو لگا خیمہ جسم اولے لگے کیا ہو نہ ملے لگی ندا آئی کہ پہلی یہ تھا ہے
۵۸	سورنہ بوسے پوچھ کر تو نقد نہ لگایا سب فرشتے اٹھا جتنا تھا خیمے میں بچایا اور بیا تو نے گوارا سنے کو اٹھایا زیر شیب نے اُدھ مسند کو بھی بٹھایا چو چو تھا تھا دیکھ کے اسباب جسم کو شہر کہتے تھے دریا نے نہر تھان کیا ہو
۵۹	جی کہیں کیا شہر نہ پہنچے پھر پھر آئی شیب عا شور و زور پہ شور کہتے تھے کہ مویا شیب کی شہر خیمہ میں نہ فوج کس کی شہر کیا تھا سلمان قضا شوق دینا در نہر تھا

رباعی
کھانیزہ گرا جو بین زمین بر اکبر
لپا لپکا را ہو کے منقطع اکبر
بتا تھا عشق تبا اکبر کی گواہ
کتے تھے حسین جبکہ اکبر اکبر

رباعی
سب جو ہم و خطابی کا پیارا مارا
شکستہ چین کے اسکا سارا مارا
نیدی کیا گھر لوٹ لیا اعدائے
کندہ پیر تا تھا اسکا مارا مارا

رباعی
تکلیف دکھاتا سب زمانہ ہکو
زیادہ نہ دولت نہ خزانہ ہکو
اگر دس افلاک ہم تجھے بین تھے
بیتیا ہے جان کے دانہ ہکو

رباعی
رو مال نہ شکون ہی جھکے پائے
منہا بگڑے بھی نہ دھوکے پائے
کیا جلد ہوا ماہِ شمسِ نرس
جی بھرے حسین کو نہ روئے پائے

<p>۴۲ ارادہ میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب دراصل میری جان بچانے کے لیے ہے رکھنا ضروری ہے جس کو فراموش نہ کرے</p>	<p>۴۳ میری زندگی کا یہ سب سے بڑا اور سب سے قیمتی لمحہ ہے اس لیے اس کو بے جا کھینچنا اور برباد کرنا میری جان بچانے کے لیے ہے</p>	<p>۴۴ میری زندگی کا یہ سب سے بڑا اور سب سے قیمتی لمحہ ہے اس لیے اس کو بے جا کھینچنا اور برباد کرنا میری جان بچانے کے لیے ہے</p>
<p>ہو گا نہ کریم ایسا کوئی رو سے زمین پر ہر خاتمہ عقدہ کشائی کشیدین پر</p>	<p>امداد کا طالب ہو اسرا یک ہستی سے پر عقدہ کشائی نہ ہوئی اس کی کسی سے</p>	<p>اس وقت تو شان اسرا اٹھا کھاد گھر ہے مجھے شیر ستم آگے بھڑاد</p>
<p>۴۵ میری زندگی کا یہ سب سے بڑا اور سب سے قیمتی لمحہ ہے اس لیے اس کو بے جا کھینچنا اور برباد کرنا میری جان بچانے کے لیے ہے</p>	<p>۴۶ میری زندگی کا یہ سب سے بڑا اور سب سے قیمتی لمحہ ہے اس لیے اس کو بے جا کھینچنا اور برباد کرنا میری جان بچانے کے لیے ہے</p>	<p>۴۷ میری زندگی کا یہ سب سے بڑا اور سب سے قیمتی لمحہ ہے اس لیے اس کو بے جا کھینچنا اور برباد کرنا میری جان بچانے کے لیے ہے</p>
<p>خود بیکس معلوم گرفتار بلا میں پر سار غریبوں کی ہی عقدہ کشائیں</p>	<p>گھر اب ہے مجھے شیر ستم جنگل سے نکلا یا صدمہ مزاج تو منقش مری مل کر</p>	<p>اسکو نہیں معلوم کہ مولا یہ بچا ہے خود عقدہ کشائی کا آفت میں پھنسا</p>
<p>۴۸ میری زندگی کا یہ سب سے بڑا اور سب سے قیمتی لمحہ ہے اس لیے اس کو بے جا کھینچنا اور برباد کرنا میری جان بچانے کے لیے ہے</p>	<p>۴۹ میری زندگی کا یہ سب سے بڑا اور سب سے قیمتی لمحہ ہے اس لیے اس کو بے جا کھینچنا اور برباد کرنا میری جان بچانے کے لیے ہے</p>	<p>۵۰ میری زندگی کا یہ سب سے بڑا اور سب سے قیمتی لمحہ ہے اس لیے اس کو بے جا کھینچنا اور برباد کرنا میری جان بچانے کے لیے ہے</p>
<p>لا مافلا کہ سب سے بہتر میں لشکر و جھنڈا اور شیریں گھراؤ ان شمعوں کو دھندلا</p>	<p>پیشہ نہ تان کا تو رہا تو حق یہاں سے یا شیرانی بدست وقت و جا</p>	<p>انارکلی میرا ہے یہ حسین (ابن علی) کہ اہل عام نہیں لوٹا بہن امیر قبا</p>

<p>عالم بلا مروت و بلا کرم و بلا کرم کیا تو میرا کرم و بلا کرم ای شاہ و عالم و بلا کرم</p>	<p>عالم بلا کرم و بلا کرم و بلا کرم کیا تو میرا کرم و بلا کرم ای شاہ و عالم و بلا کرم</p>	<p>عالم بلا کرم و بلا کرم و بلا کرم کیا تو میرا کرم و بلا کرم ای شاہ و عالم و بلا کرم</p>
<p>سرتا قدم خون سے تم اپنے بھر ہو کیا در دہو جو ہاتھ کیلے پردہ ہے ہو</p>	<p>آیا جو بیان ابن شہنشاہ عرب ہے یہ فاطمہ کے دودھ کی قوت کا ہے</p>	<p>جلاد مرے قتل کے شائق کھڑے ہیں لاشے مری فرزندوں کے قتل میں پھرتے ہیں</p>
<p>عالم بلا کرم و بلا کرم و بلا کرم کیا تو میرا کرم و بلا کرم ای شاہ و عالم و بلا کرم</p>	<p>عالم بلا کرم و بلا کرم و بلا کرم کیا تو میرا کرم و بلا کرم ای شاہ و عالم و بلا کرم</p>	<p>عالم بلا کرم و بلا کرم و بلا کرم کیا تو میرا کرم و بلا کرم ای شاہ و عالم و بلا کرم</p>
<p>جو تکیو ستائے بن مجاہد کا بھی دین ہے کیا فاطمہ کی آہ کا ڈرا نکونہیں ہے</p>	<p>مذاہن قرامت ہے امداد نہ پہونچی کیا کان تلکسانے یہ فریاد نہ پہونچی</p>	<p>اب جیل کے مری شکر کے مختار بنو تم میرے مرے شکر کے بھی سالار بنو تم</p>
<p>عالم بلا کرم و بلا کرم و بلا کرم کیا تو میرا کرم و بلا کرم ای شاہ و عالم و بلا کرم</p>	<p>عالم بلا کرم و بلا کرم و بلا کرم کیا تو میرا کرم و بلا کرم ای شاہ و عالم و بلا کرم</p>	<p>عالم بلا کرم و بلا کرم و بلا کرم کیا تو میرا کرم و بلا کرم ای شاہ و عالم و بلا کرم</p>
<p>ای کھائی کہ کسا کروں شرم و حیا پر یہ تانمانی امت نے مرا حال کیا ہے</p>	<p>زیر آئے اونے تجھ میں نہ رہا ہے اب بھی شکر قتل کی زمین تجھ میں ہے</p>	<p>شکر یہ قتل میں سر جاوا کا مولا یہ آں محمد کو بھی لے آؤنگے مولا</p>

<p>۴۴ نکست بیان از کجاست سید و سال فرمایا شایسته کجاست تقدیر کجاست واللہ کہ در حق صاف و زان تا پیدا شد پند و اندرز کجاست</p>	<p>۴۵ تجربہ من تو سب لگا کجاست و کجاست اور در آن کجاست و در آن کجاست ناگاہ زنی نے غنا کجاست بلانہ فرج بات تو کافی کجاست</p>	<p>۴۶ اس کجاست و کجاست و کجاست اور کجاست و کجاست و کجاست اور کجاست و کجاست و کجاست اور کجاست و کجاست و کجاست</p>
<p>سید بیان بھی نرغہ اعدا میں بھینگی سرنگے بنی زاویاں بلوے میں بھینگی</p>	<p>فردوس کے رستے میں لگاتے ہو جاؤ اس ماضی کو کلمہ تو پڑھاتے ہو جاؤ</p>	<p>کچھ اٹلو ستا یا تو نہیں یہ مجھے غم میں اس خمیہ میں سبیر الہی کے حرم میں</p>
<p>۴۷ جہاں میں کیا دل تو چاہی ہے جہاں میں کیا دل تو چاہی ہے جہاں میں کیا دل تو چاہی ہے جہاں میں کیا دل تو چاہی ہے</p>	<p>۴۸ تجربہ من تو سب لگا کجاست و کجاست اور در آن کجاست و در آن کجاست ناگاہ زنی نے غنا کجاست بلانہ فرج بات تو کافی کجاست</p>	<p>۴۹ اور کجاست و کجاست و کجاست اور کجاست و کجاست و کجاست اور کجاست و کجاست و کجاست اور کجاست و کجاست و کجاست</p>
<p>ہم گو کہ تری فوج کے سالار بنیں گے عباسؑ کمان میں جو علمدار بنیں گے</p>	<p>شیر کی قوت کی عیان زور خدا ہے کیا صاحب اعجاز ہے کیا عقدہ کنہ ہے</p>	<p>منقول رہا کرتا تھا اڑیا و خدا میں بر آج کے دن تھا میں عجیب کج و بلا میں</p>
<p>۵۰ وہ جو انوار و سالک تھے نور و سالک نہایت میں کہ کوئی نور و سالک نہایت میں کہ کوئی نور و سالک نہایت میں کہ کوئی نور و سالک</p>	<p>۵۱ کھجور ابو غنیمت میں کیا کجاست اور کجاست و کجاست و کجاست اور کجاست و کجاست و کجاست اور کجاست و کجاست و کجاست</p>	<p>۵۲ اور کجاست و کجاست و کجاست اور کجاست و کجاست و کجاست اور کجاست و کجاست و کجاست اور کجاست و کجاست و کجاست</p>
<p>وہ قتل ہوا ہرگز یہ گوارا نہیں چکو مست می زیادہ کوئی پیارا نہیں چکو</p>	<p>میرتے ہیں حرم خمیہ میں کہ ہم ٹرا ہے اور چھپے ہے دروازہ پہ اس شیر کھڑا ہے</p>	<p>ہر عقدہ کشائی کو گیا لال علی کا تو جا کے نگہ بیان ہونا موس بنی کا</p>

[illegible]

سلام
آنکس کو اگر بلایین جو ہم دیکھا ہے
تو خدا کو علم با صد الم دیکھا ہے

تو غضب مشکبیا اعلیٰ سے پائی کا لگا
جس سب اہل جان ستر کم دیکھا ہے

فانک پر شو سے اگر گرفت عیال ہے
تو کس کو شکر علم دیکھا ہے

بعد انکس شہرہ بنی دیکھتے ہیں
لاش کو جا جائے اسی دیکھا ہے

حاشا و عجب انکس کو اگر لکے تو شاہ بین
دیر تار سے فلک سے ہم دیکھا ہے

نہ پاتے تھے ہم شہر بنی بچانی لکے
لاش کو کہوت ہو ہوئے ہم دیکھا ہے

شاہ کو پڑھتے تھے تو نہ نیش شاہ
وقت و وقت ن حرکت ہم دیکھا ہے

تو جو کسکتے تھے انکس کو اگر کا وہ بیان
اگر کیا عیال جان اور آہ ہم دیکھا ہے

قطرہ
تو تیرے دل سے تیرے بچانی
تو اگر کواری سے پائی اور ہم دیکھا ہے

تو کس کو شکر علم دیکھا ہے
تو کس کو شکر علم دیکھا ہے

تو کس کو شکر علم دیکھا ہے
تو کس کو شکر علم دیکھا ہے

تا اب وہ سب کو اگر ہم دیکھا ہے
تا اب وہ سب کو اگر ہم دیکھا ہے

<p>۲۳۴ میں نے جو خداوند تو خداوند خداوند کا خداوند نہیں خداوند کا خداوند نہیں خداوند کا خداوند نہیں</p>	<p>۲۳۵ میں نے جو خداوند تو خداوند خداوند کا خداوند نہیں خداوند کا خداوند نہیں خداوند کا خداوند نہیں</p>	<p>۲۳۶ میں نے جو خداوند تو خداوند خداوند کا خداوند نہیں خداوند کا خداوند نہیں خداوند کا خداوند نہیں</p>
<p>جو کرتے ہیں تو تم گارنیزہ مارے ہیں دہر کے حیدر کرار کو پکارے ہیں</p>	<p>جو باسی کے عین نیر دہے دہر تے ہیں خدا کے واسطے ہے اچھن طلاتے ہیں</p>	<p>کہا میرے کیا آسمان کو دیکھا دہر دے لے گی کہ خالق کی شان</p>
<p>۲۳۷ میں نے جو خداوند تو خداوند خداوند کا خداوند نہیں خداوند کا خداوند نہیں خداوند کا خداوند نہیں</p>	<p>۲۳۸ میں نے جو خداوند تو خداوند خداوند کا خداوند نہیں خداوند کا خداوند نہیں خداوند کا خداوند نہیں</p>	<p>۲۳۹ میں نے جو خداوند تو خداوند خداوند کا خداوند نہیں خداوند کا خداوند نہیں خداوند کا خداوند نہیں</p>
<p>بلند کرتی ہو فریاد یا علی زینب چو نیرید کے دربار میں ہیں زینب</p>	<p>ٹھہرتے تھے تو عدو غفہ سے بکارتے تھے خوڑا دیوں کو نیرون کی طرح بکارتے تھے</p>	<p>رہائی اہل عالمی کی یہ اسیری ہے ارے شقی یہ اسیری نہیں اسیری ہے</p>
<p>۲۴۰ میں نے جو خداوند تو خداوند خداوند کا خداوند نہیں خداوند کا خداوند نہیں خداوند کا خداوند نہیں</p>	<p>۲۴۱ میں نے جو خداوند تو خداوند خداوند کا خداوند نہیں خداوند کا خداوند نہیں خداوند کا خداوند نہیں</p>	<p>۲۴۲ میں نے جو خداوند تو خداوند خداوند کا خداوند نہیں خداوند کا خداوند نہیں خداوند کا خداوند نہیں</p>
<p>سکینہ کئی تھی امان جلا نہیں جاتا اشاہہ کئی تھی مان کچھ لکھا نہیں جاتا</p>	<p>چھری تو ایک تھی نہ بطل دو نمایاں تھے نیر جو کبھی نہیں تھا وہ دنگل سے تھے</p>	<p>حسین بکار ہمارے خواہر ہے طی گئی آنی نہ میری بیانیہ دھڑک ہے</p>

[illegible]

<p>۴۵ اوصلیٰ سبکداری جہاں جہاں کہ وہ بولی میری جہاں جہاں کہ وہ بولی میری</p>	<p>۴۶ جہاں جہاں کہ وہ بولی میری جہاں جہاں کہ وہ بولی میری</p>	<p>۴۷ جہاں جہاں کہ وہ بولی میری جہاں جہاں کہ وہ بولی میری</p>
<p>۴۸ جہاں جہاں کہ وہ بولی میری جہاں جہاں کہ وہ بولی میری</p>	<p>۴۹ جہاں جہاں کہ وہ بولی میری جہاں جہاں کہ وہ بولی میری</p>	<p>۵۰ جہاں جہاں کہ وہ بولی میری جہاں جہاں کہ وہ بولی میری</p>
<p>۵۱ جہاں جہاں کہ وہ بولی میری جہاں جہاں کہ وہ بولی میری</p>	<p>۵۲ جہاں جہاں کہ وہ بولی میری جہاں جہاں کہ وہ بولی میری</p>	<p>۵۳ جہاں جہاں کہ وہ بولی میری جہاں جہاں کہ وہ بولی میری</p>
<p>۵۴ جہاں جہاں کہ وہ بولی میری جہاں جہاں کہ وہ بولی میری</p>	<p>۵۵ جہاں جہاں کہ وہ بولی میری جہاں جہاں کہ وہ بولی میری</p>	<p>۵۶ جہاں جہاں کہ وہ بولی میری جہاں جہاں کہ وہ بولی میری</p>
<p>۵۷ جہاں جہاں کہ وہ بولی میری جہاں جہاں کہ وہ بولی میری</p>	<p>۵۸ جہاں جہاں کہ وہ بولی میری جہاں جہاں کہ وہ بولی میری</p>	<p>۵۹ جہاں جہاں کہ وہ بولی میری جہاں جہاں کہ وہ بولی میری</p>
<p>۶۰ جہاں جہاں کہ وہ بولی میری جہاں جہاں کہ وہ بولی میری</p>	<p>۶۱ جہاں جہاں کہ وہ بولی میری جہاں جہاں کہ وہ بولی میری</p>	<p>۶۲ جہاں جہاں کہ وہ بولی میری جہاں جہاں کہ وہ بولی میری</p>

وہ جو تیرے زینت ہیں وہی تجھے تیرا رخسار
سوارِ شکر و جہنم ہوئے صفار و کبار
پیراں لگے گویا سب پر شکر ہے عجب بیکار
اگر آگے گویا زمین بیاں کی خون جھری دشت

قدیر کیا کہوں میں دل پہ جوش غم کا ہر
کہ قتل گاہ میں اب داخلہ صدم کا ہر

اگر تو آسمان کو سب آتش مسموم پر تو پیر
کس پہ پناہ اختیار انسان جی جب سب پر پیر
بوسہ بخشش آتش سب پر تو پیر
حسین متصل دشت کرتا بلبل پر تو پیر

اگر تو دیر دل کو تو دینے سے تو پیر
اگر تو دینے سے تو پیر تو پیر
جہاں رہ سب دیر وہ جہاں کہ تو پیر تو پیر
نہاں کی سب دیر تو پیر تو پیر

۴۸ کجاں سے کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے	۴۹ ایں بزمِ عشق میں نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے	۵۰ کجاں سے کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے
اب تھکری آہن کی ہے اور تھکری کیا فائدہ جو قید بدختم سات ہے	جو دان غنویا کے کا ترا میسے بلکریہ کیہ کہنا ہے جھٹے مجھ آئینہ کے درپر	مالو کی اطاعت میں دل بستہ سدھنی سجا دیہ الہیہ سکینہ پر فدائی
۵۱ کجاں سے کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے	۵۲ کجاں سے کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے	۵۳ کجاں سے کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے
سیدانیوں کے جسے کے میں جو پڑی برہ کے رہ بانوے سکس کلکڑی	دارت نہیں اب یہ خدا جانیہ کیا ہو اچھا تو ہے اس وقت میں یہ ہے ہر ہو	سیدانیوں کے جسے کے میں جو پڑی برہ کے رہ بانوے سکس کلکڑی
۵۴ کجاں سے کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے	۵۵ کجاں سے کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے	۵۶ کجاں سے کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے
۵۷ کجاں سے کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے	۵۸ کجاں سے کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے	۵۹ کجاں سے کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے
۶۰ کجاں سے کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے	۶۱ کجاں سے کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے	۶۲ کجاں سے کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے نہیں کہیں سے نہ آئے

[illegible]

<p>علم جو کہ در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ</p>	<p>علم جو کہ در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ</p>	<p>علم جو کہ در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ</p>
<p>لا اوسہ کچھ جو تیرا تاشہ ہو حرم میں ابستہ شیکر جلیبی کوئی دم میں</p>	<p>بول ہوتا تھا توں کا پتا تھا ریح و قوس ہے کچھ بات نہ کہہ سکتی تھی غفہ کے سبب ہے</p>	<p>ہو تیرا ہی لاکھ صحبت میں کھڑا پھر کاخا آجیہ جو بانو می خیرون میں</p>
<p>علم جو کہ در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ</p>	<p>علم جو کہ در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ</p>	<p>علم جو کہ در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ</p>
<p>بانو نہ کہنے کے فرزند بی بی کو پروہن لو کر لاشہ عجم اس علم کو</p>	<p>یہ تو نہ جھنکار علمسار نہیں ہے والہد مری روح سکینہ کے قرن ہے</p>	<p>تو ہر تو ہوا بار تو کے شوہر بقدر بیامر لاش علی البیہ پہ نفس در</p>
<p>علم جو کہ در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ</p>	<p>علم جو کہ در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ</p>	<p>علم جو کہ در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ و گویا در علم و ادب کا شاخ</p>
<p>برو اسکو مراحم کوئی اب ہونہ سکیرگا شیر کے لاشہ پہ کوئی رونہ سکیرگا</p>	<p>جنت میں بھی ہے اُسے نوار انہیں ہنہ کچھ ہو ہیں مرا ہیں جینا یوں ہنہ</p>	<p>ہر دم سے مظلوم کی جو زمین سراب والہد کہ یہ فاطمہ مہتولی نکا ہے</p>

[illegible]

[illegible]

سلام
 وادھر نہیں کہے کہ تو میرے مخالف ہے
 اب بھائی دوست کی صفات کو دیکھو
 سید سلیمان علیہ السلام کہہ کرے کہ
 یہاں سے کہہ کرے کہ تو میری نہیں ہے

روٹی آردی صاف مری دل کو خبر ہے
وہ تپیں ہزار صبح سچا کا سفر ہے

کام
مردوں کی زبانوں میں نہ تو ان کی کوئی
فقیہ نے کہا ارض کا وہ بند کیا
پہنچی ہوئی دروازے نہ تو پہنچی ہوئی
اور قریب ہوئی کی حالت کو یہ یہ صلا

ای زمانہ اٹھو قر سے اعداد کی خاطر
سب ملے کو آئے ہیں میں قریا کی خاطر

[illegible]

صنعت کو حوالے کیے جاتے ہیں اصل کے
انھا کو قبر منور سے نکل کے

<p>۱۰۰ صغیر کے لیے کہیں سوار کی آواز جاری ہو اسیا ہی کا تھوڑا سا اچانک کیا ضبط پر اس کی زمینیں تقصیر ثابت اب نہیں کی جاتی</p>	<p>۱۰۱ عجائب کی مٹی کی دھندل جادو کی دھندل کی دھندل بکر غصہ پر بکارت پر اسے عاشق بابا سے تیار کیا</p>	<p>۱۰۲ اگر غصہ نہ کیا دھندل اگر غصہ نہ کیا دھندل اگر غصہ نہ کیا دھندل اگر غصہ نہ کیا دھندل</p>
<p>۱۰۳ کیا ہوتا ہے اچھا نہ مجھ پر دروازہ نہ کھولنی تو جائیں گے کھڑے</p>	<p>۱۰۴ منزل کا حرج ہو گیا لو کھول دو در کو قربان کرنا ان کی امت پہ پدر کو</p>	<p>۱۰۵ نہ ضعف پہ نہ زردی رخسار کو کچھ رحم نہیں آپ کو بیسار کے اوپر</p>
<p>۱۰۶ ان کی جانی بے خوفت و آزاری بابا کی نے نہ سناش کی بکارت دھڑلے تو تب کھولنی کھولنی میلوں سم اور سارے گنگو اور</p>	<p>۱۰۷ وہ بلی نہیں ہم تو نہیں گنگو بابا سے بھلا مائی تو نہیں گنگو مان سے کمالی بی نہ گنگو صغیر نے کہا آہ خاں جاو کی گنگو</p>	<p>۱۰۸ اگر غصہ نہ کیا دھندل اگر غصہ نہ کیا دھندل اگر غصہ نہ کیا دھندل اگر غصہ نہ کیا دھندل</p>
<p>۱۰۹ یہ دلج جدائی کا لیا ہے نہ میں لوگی بابا کو کہیں روضہ سے اب جانے نہ دلی</p>	<p>۱۱۰ کیا میرے لہو اٹھ گیا انصاف جہاں سے دیکھو جسے تو ہی کہتا ہے زبان سے</p>	<p>۱۱۱ بی بی کی ہلا جانے کہ کیا ہوگا سفر میں صغیر اسے شیر جدا ہوگا سفر میں</p>
<p>۱۱۲ عجائب کی مٹی کی دھندل جادو کی دھندل کی دھندل بکر غصہ پر بکارت پر اسے عاشق بابا سے تیار کیا</p>	<p>۱۱۳ ان تھیں ان تھیں زنگو اور اس تو نہ سناش کی بکارت بابا سے بھلا مائی تو نہیں گنگو مان سے کمالی بی نہ گنگو</p>	<p>۱۱۴ اگر غصہ نہ کیا دھندل اگر غصہ نہ کیا دھندل اگر غصہ نہ کیا دھندل اگر غصہ نہ کیا دھندل</p>
<p>۱۱۵ چھو لوں گے گربان میں جو سن میں ہوگا دروازے سے صغیر نے کہا ہم کی غری میں</p>	<p>۱۱۶ ہاں جیاتی ہو تم نہ میں باپ روٹھوں بابا نہ نہ روٹھوں تو میں کیا آپ روٹھوں</p>	<p>۱۱۷ موقوف کسی طرح جدائی کا ظل ہو صغیر سے سکینہ ہی کے شکل میں ہو</p>

[illegible]

<p>انقصہ ہوئی گئی شب کی سیاہی حضرت طوفان منزل مقصد ہوئے راہی شب کی سیاہی و بلبل ہوئے چو تو راہی یہ سیاہی بہرے ہوئی بچوں سے پانی کی منہاہی</p>	<p>خاموش تیر آگے نہیں تاب قم ہے حال شب عاشور قیامت ہر قسم ہے</p>	<p>ریاہی عالم بختے ہمیشہ گنج ہوئے روئے جب جگہ روئے جب ہوئے روئے چاہتیں برس پیر کو روئے ایک خبر رسا رہی گل گئے غم روئے ایک</p>
<p>ریاہی جگہ گم ہوئی کا خیال آتا ہے مستحیبت اور کو افروسی کسا آتا ہے کروغیر سے پھر پھر محالاش کو چوچت میں ایچی کہ سین ایسا بھی ندال آتا ہے</p>		

[illegible]

[illegible]

[illegible]

<p>۴۴ تیرا عشق کس نے نہ تھا اگر حشر عالم تیرا عشق کس نے نہ تھا اگر حشر عالم تیرا عشق کس نے نہ تھا اگر حشر عالم تیرا عشق کس نے نہ تھا اگر حشر عالم</p>	<p>۴۵ بابا جی صاحب جو سے غائب ہو گیا بابا جی صاحب جو سے غائب ہو گیا بابا جی صاحب جو سے غائب ہو گیا بابا جی صاحب جو سے غائب ہو گیا</p>	<p>۴۶ حضرت نے کہا اور ازاد ہو گیا حضرت نے کہا اور ازاد ہو گیا حضرت نے کہا اور ازاد ہو گیا حضرت نے کہا اور ازاد ہو گیا</p>
<p>۴۷ ہاتھ آپ ہی کے سامنے کھولے تھے دین کر لیتا از خبر اس کی حسن وجہ حسن سے</p>	<p>۴۸ ہم ہوتے دشمنان نہ قتل و شکن تھا کیا میں نہ سزا دار غلامی حسن تھا</p>	<p>۴۹ تیرا سا مقدور کوئی لایا گیا کہاں سے تو بوجہ حسین و حسن افضل ہے جہاں سے</p>
<p>۵۰ اللہ نے کس نے نہ تھا اگر حشر عالم اللہ نے کس نے نہ تھا اگر حشر عالم اللہ نے کس نے نہ تھا اگر حشر عالم اللہ نے کس نے نہ تھا اگر حشر عالم</p>	<p>۵۱ بابا جی صاحب جو سے غائب ہو گیا بابا جی صاحب جو سے غائب ہو گیا بابا جی صاحب جو سے غائب ہو گیا بابا جی صاحب جو سے غائب ہو گیا</p>	<p>۵۲ حضرت نے کہا اور ازاد ہو گیا حضرت نے کہا اور ازاد ہو گیا حضرت نے کہا اور ازاد ہو گیا حضرت نے کہا اور ازاد ہو گیا</p>
<p>۵۳ ہر چیز ہے بھل سے شمشیر سے ہوتا پر تم تو نہ غافل مرے شمشیر سے ہوتا</p>	<p>۵۴ میراث کی خواہش ہے نہ در شر کی طلب کر بر بھائیوں میں میری حقارت تو غصہ ہے</p>	<p>۵۵ لاؤ اسے جبر کہ ظلم کرے گا سہرا اسی کو دین میں نیز ہے پھرے گا</p>
<p>۵۶ کس نے نہ تھا اگر حشر عالم کس نے نہ تھا اگر حشر عالم کس نے نہ تھا اگر حشر عالم کس نے نہ تھا اگر حشر عالم</p>	<p>۵۷ بابا جی صاحب جو سے غائب ہو گیا بابا جی صاحب جو سے غائب ہو گیا بابا جی صاحب جو سے غائب ہو گیا بابا جی صاحب جو سے غائب ہو گیا</p>	<p>۵۸ حضرت نے کہا اور ازاد ہو گیا حضرت نے کہا اور ازاد ہو گیا حضرت نے کہا اور ازاد ہو گیا حضرت نے کہا اور ازاد ہو گیا</p>
<p>۵۹ کس نے نہ تھا اگر حشر عالم کس نے نہ تھا اگر حشر عالم کس نے نہ تھا اگر حشر عالم کس نے نہ تھا اگر حشر عالم</p>	<p>۶۰ وہ درد ہے وطن کہ افاقہ نہیں پایا ان سب کے ہوا قاتل آقا نہیں پایا</p>	<p>۶۱ تیرا سا مقدور کوئی لایا گیا کہاں سے تو بوجہ حسین و حسن افضل ہے جہاں سے</p>

<p>۴۵۵</p> <p>وہ دونوں برابر عجب گلے پہنچا کر شہید سے فرمایا سنو ایسے پیار تھے آپ کے نام سے جو اعزاز ہے عیاں ہی تو گویا یوں کلام تھیں</p>	<p>۴۵۶</p> <p>وہ منو دو اچھوختا کر گیا مانجھ کر اچھوچے ہوئے ہو گیا منجھ کر کوئی وہ منجھ کر نہ گیا منجھ کر کا وقت ہے راحت و دردا</p>	<p>۴۵۷</p> <p>کھنچ گیا گود میں ان کی ہر عمر بوجہ ہے اس طرح حسین و حسن کھنچ کر نہ تھیں بلبلین ہی گیا کھنچ کر عین پیار و ملی گیا</p>
<p>کیا کیا نہ اطاعت یہ ترا بھائی کر گیا اک دن تری ہی کی یہ ستائی کر گیا</p>	<p>جلاد نے شہید کو کہہ دو گھر کو مارا داماد ہی تیرا کر کرار کو مارا</p>	<p>آگاہ ہوا گاہ مقدر سے ہمارے بال بھی اٹھیں با با بھی اٹھے ہمارے</p>
<p>۴۵۸</p> <p>اکیسویں شب میں کہ فقار سے شہید اور جانب اللہ و عجب سے شہید زینب نے کہا جانب کو تو شہید عین شہید یوں میں ہوا اور شہید</p>	<p>۴۵۹</p> <p>وہ منو تو گئے بے وارث و دی وراثت اٹھی بوسہ کا شہر عالی منجھ کر کہ شہیدین شہید سے مولی منجھ کر کہ شہیدین شہید سے مولی</p>	<p>۴۶۰</p> <p>بیکار و غلبہ شہیدوں و مائے خاموش و عجز سے کہ بھول دہم و بھول بلجہ میں فلک کا نیا شہر خوش منظم عید رمضان پہ عین عاشق و محرم</p>
<p>غریب و خالق کی دروہائی ہی کی رطبت میں داماد و سہیل ہی کی</p>	<p>سر پہ شہید کے سر پہ یہ چڑا تا ہے بارو تابوت ملی در بخت جا رہی بارو</p>	<p>ساوات میں جبر و جور و مالکشی ہو بکھر عید کے آنے کی کین خاک و غمی ہو</p>

عظمت را رباعی	توفیق بباری نہ آئے سے کہ نہ بزرگ کیا	سہو ایسا لٹا باغ محمد افسوس	نہو بار بار آئی تہ پھولانہ پھلا
تارنخ و شران سے جو کوئی باغ ہوا			
رباعی	حب خلق کتنا فاطمہ کے دلگیر	کتنی تھاکہ ہوا خاتمہ پیغمبر کا	کیا شک تھا اے شکر گلہ سر کا
رباعی	روسے پیمبر بابا شہ علی چ	اور مگر کسی نے بھی نہیں مالا چ	اس قوم میں کیسکی جگہ خالی نہ
رباعی	میر کی بیگم کی موم بڑی	میر کی بیگم کی موم بڑی	میر کی بیگم کی موم بڑی

<p>۴۱ کیا این فاضل و شاعر مطالعی تری و ترخان شاعر منشور تری و ترخان شاعر مادر کے شاعر و شاعر</p>	<p>۴۲ فکر تری و ترخان شاعر مطالعی تری و ترخان شاعر منشور تری و ترخان شاعر مادر کے شاعر و شاعر</p>	<p>۴۳ فکر تری و ترخان شاعر مطالعی تری و ترخان شاعر منشور تری و ترخان شاعر مادر کے شاعر و شاعر</p>
<p>وہ شہ پہ فدا ہو گئے سب اپنے فدا ہیں کیا فدا یہ شہ پہ قبول خدا ہیں</p>	<p>شہ کہتے تھے زینب مر کی بخت کو ہیں محبوب تہمین ایک فن عاشق مر دو ہیں</p>	<p>راہی طرک کو ذور شہر کا پسر بہت اب بختیں پاک کا دنیا سے سفر بہت</p>
<p>۴۴ مطالعی تری و ترخان شاعر منشور تری و ترخان شاعر مادر کے شاعر و شاعر</p>	<p>۴۵ فکر تری و ترخان شاعر مطالعی تری و ترخان شاعر منشور تری و ترخان شاعر مادر کے شاعر و شاعر</p>	<p>۴۶ فکر تری و ترخان شاعر مطالعی تری و ترخان شاعر منشور تری و ترخان شاعر مادر کے شاعر و شاعر</p>
<p>قرآن سارے تھوڑے قیل و دین پر خبر ہے کعبہ کا طواف اہل یقین پر</p>	<p>آؤ گی بلا آپ یہ یہ بات کہی ہے مرثیہ اہل حق صدمے کے یوں پا لہی ہے</p>	<p>یہ غلط ہے آل رسول عربی کا کل صبح کو ہے کوچ حسین بن علی کا</p>
<p>۴۷ فکر تری و ترخان شاعر مطالعی تری و ترخان شاعر منشور تری و ترخان شاعر مادر کے شاعر و شاعر</p>	<p>۴۸ فکر تری و ترخان شاعر مطالعی تری و ترخان شاعر منشور تری و ترخان شاعر مادر کے شاعر و شاعر</p>	<p>۴۹ فکر تری و ترخان شاعر مطالعی تری و ترخان شاعر منشور تری و ترخان شاعر مادر کے شاعر و شاعر</p>
<p>صفتیں میں کیا نام کہ حق کے دل پہ کاشما پر جبریل تو کس طرح علی نے</p>	<p>نوشاہ نہیں یا نہیں اہل وفا ہر ان ہر دانہ چرخ میں ہاں چرخ میں ہر دانہ</p>	<p>ہر کسی دن گزرتا ہر فن کی کہ دوست بہشت کو گیا تھا اہل زمانہ کی خدمت</p>

<p>۱۰۰ رواؤن دروادلہ کی قبر جو چاہو خوشی گھر کی قبر جو چاہو</p>	<p>۱۰۱ خوشی گھر کی قبر جو چاہو خوشی گھر کی قبر جو چاہو</p>	<p>۱۰۲ خوشی گھر کی قبر جو چاہو خوشی گھر کی قبر جو چاہو</p>
<p>۱۰۳ دور کے میں اس قبر سے نصرت ہو مردہ کی قبر میں غلہ نہ نہرا کاٹنا تھا</p>	<p>۱۰۴ میں کی قبر میں زنا رہو گی میں کی سوا میں جلو دار رہو گی</p>	<p>۱۰۵ اسباب نہ کچھ اہل وطن لچلو اپنا گر ہو سکے نمک تو کفن لچلو اپنا</p>
<p>۱۰۶ خوشی گھر کی قبر جو چاہو خوشی گھر کی قبر جو چاہو</p>	<p>۱۰۷ خوشی گھر کی قبر جو چاہو خوشی گھر کی قبر جو چاہو</p>	<p>۱۰۸ خوشی گھر کی قبر جو چاہو خوشی گھر کی قبر جو چاہو</p>
<p>۱۰۹ کوہ کا سا فرشتہ مردان کا سپر ہے کچھ آپ کو پیسے کے سفر کی بھی خبر ہے</p>	<p>۱۱۰ پر دلیس سے اب زندہ ہیں آئیگا گھر کو ای قبر مجاور تر جاتا ہے سفر کو</p>	<p>۱۱۱ تاریکی شب ہو گی کم دن کی ضیاء سے بسطر پریشان ہو دھواں بج ہو</p>
<p>۱۱۲ خوشی گھر کی قبر جو چاہو خوشی گھر کی قبر جو چاہو</p>	<p>۱۱۳ خوشی گھر کی قبر جو چاہو خوشی گھر کی قبر جو چاہو</p>	<p>۱۱۴ خوشی گھر کی قبر جو چاہو خوشی گھر کی قبر جو چاہو</p>
<p>۱۱۵ تم مرضی تقدیر سے آگاہ ہو بھائی اب دیکھو قاسم کا کمان بیاہ ہو بھائی</p>	<p>۱۱۶ تم مرضی تقدیر سے آگاہ ہو بھائی اب دیکھو قاسم کا کمان بیاہ ہو بھائی</p>	<p>۱۱۷ تم مرضی تقدیر سے آگاہ ہو بھائی اب دیکھو قاسم کا کمان بیاہ ہو بھائی</p>

<p>۴۱ نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم</p>	<p>۴۲ نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم</p>	<p>۴۳ نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم</p>
<p>جنت کے یہ پوتے ہیں نواسے ہیں علی کے سردیگرے رہ حق میں یہ بیٹے ہیں نبی کے</p>	<p>تھے تیرے قدم سبط نبی راہِ رضا میں میں تیسری تائی ہوئی کرب و بلا میں</p>	<p>دریا بہ ہوا شور و گہاں جان کی تھی رانا لاکر حیدر کے نواسوں کی تھی</p>
<p>۴۴ نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم</p>	<p>۴۵ نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم</p>	<p>۴۶ نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم</p>
<p>رستے میں تو مجھ نظر پہنچے یہ بلا سے مقتل میں پہنچے نہ مگر چشمِ فضا سے</p>	<p>داخلِ نقا صبرِ سخت کے چین میں پھر شہ کے عزیزوں کی محب باری ہوئی میں</p>	<p>دراپوش تھا سب لشکر کہ رنگا رنگی تھا وہ جنگ کی تصویر کا گو یا کرد و رق تھا</p>
<p>۴۷ نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم</p>	<p>۴۸ نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم</p>	<p>۴۹ نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم نور چشم تو را که در عالم</p>
<p>استاق اجل فوجِ امامِ دوسرا بھی رستہ کے تانے کے لئے ساتھ تھا بھی</p>	<p>اس مادرِ نسا و کا دل غم سے جرات غم لاشوں پہ اپنے جوہرِ ولات تو جرات</p>	<p>ان خیمہ زان کا آئینہ میں برآئیں یہ شہر و دیہات ایاں کس آئینے لاشوں</p>

<p>۴۴۴ دیکھو کہ مرقع میں یہ تصویر علی کے جوہر بھی یہ دکھلائیے کہ شمس علی کے</p>	<p>۴۴۵ اگر کسی ہل جانوگی فرزندوں کے غم میں پر زمین میں آسٹیا بھائی کے الم میں</p>	<p>۴۴۶ کسی ہل جانوگی فرزندوں کے غم میں رہاؤں کے جوہر میں آسٹیا بھائی کے الم میں</p>
<p>۴۴۷ جہاں میں جہاں قدرت اللہ کا حکم ہو گیا ہے وہاں ہی کائنات</p>	<p>۴۴۸ انصاف کو کتب کے کتب کے کتب دوست کی طلب کی ہے جو کتب کے کتب</p>	<p>۴۴۹ کتاب کے کتب کے کتب کے کتب دوست کی طلب کی ہے جو کتب کے کتب</p>
<p>۴۵۰ اگر کسی ہل جانوگی فرزندوں کے غم میں پر زمین میں آسٹیا بھائی کے الم میں</p>	<p>۴۵۱ اگر کسی ہل جانوگی فرزندوں کے غم میں پر زمین میں آسٹیا بھائی کے الم میں</p>	<p>۴۵۲ اگر کسی ہل جانوگی فرزندوں کے غم میں پر زمین میں آسٹیا بھائی کے الم میں</p>
<p>۴۵۳ اگر کسی ہل جانوگی فرزندوں کے غم میں پر زمین میں آسٹیا بھائی کے الم میں</p>	<p>۴۵۴ اگر کسی ہل جانوگی فرزندوں کے غم میں پر زمین میں آسٹیا بھائی کے الم میں</p>	<p>۴۵۵ اگر کسی ہل جانوگی فرزندوں کے غم میں پر زمین میں آسٹیا بھائی کے الم میں</p>
<p>۴۵۶ اگر کسی ہل جانوگی فرزندوں کے غم میں پر زمین میں آسٹیا بھائی کے الم میں</p>	<p>۴۵۷ اگر کسی ہل جانوگی فرزندوں کے غم میں پر زمین میں آسٹیا بھائی کے الم میں</p>	<p>۴۵۸ اگر کسی ہل جانوگی فرزندوں کے غم میں پر زمین میں آسٹیا بھائی کے الم میں</p>

<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>
<p>انوج عدو کو متفرق یہ کیا تھا تواریک کی میاں لون کو جو تھوڑا تھا</p>	<p>اپنی نہیں کچھ فکر ہے ہم قتل بھی ہوں یہ حال پر امان نہ کہیں دیکھو ہم ہوں</p>	<p>جا کر یہ کہو خدمت سلطان زمین گراور کوئی بھانجا ہو مسجد درن میں</p>
<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>
<p>نقصیم علی حق بن و سر کو دو کوڑے دو گھر کے تھے دو کوڑے دو گھر کو</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>	<p>فائدہ سے کسی دن ہوا خشک ان ہے لاشوں کے اٹھانے کا بھلا نہ درکمان ہے</p>
<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>
<p>ہمیشہ سے اب الگوین فرزند ی میں توڑکا جب ہونے جو ان تیغ علی کی اٹھیں توڑکا</p>	<p>چھا ہر غریبوں کا اسی طرح ہر غریب ماور کو خیر ہو نہ مشہور کو خیر ہو</p>	<p>بے موت تو اسرار میں مر جائے بھی صدقہ کو خیر سے سہریں لاتی ہیں بھی</p>

<p>مرثیہ خداوندی عبادت کے لئے جو کچھ کرنا پڑا میں نے کیا اور اللہ نے میری سب کچھ کرنا پڑا</p>	<p>مرثیہ میں نے کیا اور اللہ نے میری سب کچھ کرنا پڑا میں نے کیا اور اللہ نے میری سب کچھ کرنا پڑا</p>	<p>مرثیہ میں نے کیا اور اللہ نے میری سب کچھ کرنا پڑا میں نے کیا اور اللہ نے میری سب کچھ کرنا پڑا</p>
<p>وہ خون بھرے لائے جو بیان آئے بھائی نہیں میں جو بچے ہیں ڈر جائیں بھائی</p>	<p>دم آنکھوں میں مشتاق جمال نہیں تھے دم آنکھوں نہ کیسے وہ دم باز نہیں تھے</p>	<p>اک کتنی تھی حقیر نہ بھرے نہ بھرتا ہے اک کتنی تھی تم ہوئے خیر نہ کسے نہ بھرتا ہے</p>
<p>مرثیہ میں نے کیا اور اللہ نے میری سب کچھ کرنا پڑا میں نے کیا اور اللہ نے میری سب کچھ کرنا پڑا</p>	<p>مرثیہ میں نے کیا اور اللہ نے میری سب کچھ کرنا پڑا میں نے کیا اور اللہ نے میری سب کچھ کرنا پڑا</p>	<p>مرثیہ میں نے کیا اور اللہ نے میری سب کچھ کرنا پڑا میں نے کیا اور اللہ نے میری سب کچھ کرنا پڑا</p>
<p>بھائی سے کہا ہاتھ حری بولوں میں دم پھر درد بٹانے کو مرے ساتھ چلو تم</p>	<p>قاہم تھے کھڑے اکبر و عباس کھڑے تھے کچھ درد نہ کئے ہم تو مت پاس کھڑے تھے</p>	<p>ہمت ہو تو ایسی ہو تو اسی ہو تو ایسی ہمت ہو تو ایسی ہو تو اسی ہو تو ایسی</p>
<p>مرثیہ میں نے کیا اور اللہ نے میری سب کچھ کرنا پڑا میں نے کیا اور اللہ نے میری سب کچھ کرنا پڑا</p>	<p>مرثیہ میں نے کیا اور اللہ نے میری سب کچھ کرنا پڑا میں نے کیا اور اللہ نے میری سب کچھ کرنا پڑا</p>	<p>مرثیہ میں نے کیا اور اللہ نے میری سب کچھ کرنا پڑا میں نے کیا اور اللہ نے میری سب کچھ کرنا پڑا</p>
<p>باندھ ہو حلقہ یہ بھان فوج کھڑی ہے لوٹ ہوئی دوت دین زمین کی پرچہ</p>	<p>لاشویہ نہ بلوایو دکھ میں شہر دین ہے غم کھائے کی طاقت ہے بھائی میں دین ہے</p>	<p>کچھ لاشویہ نہ بلوایو دکھ میں شہر دین ہے غم کھائے کی طاقت ہے بھائی میں دین ہے</p>

<p>۴۸۸ کبریا کی شکرانہ گستاخ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ</p>	<p>۴۸۹ کبریا کی شکرانہ گستاخ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ</p>	<p>۴۹۰ کبریا کی شکرانہ گستاخ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ</p>
<p>سورگ میں تاجید یہ مجھ سے جگرتے اچانک دنیا سے غلوں کو گھر سے</p>	<p>الف تھی جو کچھ اسکو توڑ پھڑا کے خلع زمین کا جگر خفت تھا بیٹوں کی بھڑوں سے</p>	<p>جب لایا گیا تھا پیرائے قتل کے بن میں ان لاشوں پر پھرا جی بہت روپ کی زمین</p>
<p>۴۹۱ کبریا کی شکرانہ گستاخ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ</p>	<p>۴۹۲ کبریا کی شکرانہ گستاخ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ</p>	<p>۴۹۳ کبریا کی شکرانہ گستاخ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ</p>
<p>ہر چند کہ حیدر کے نواہ میں ترے دل دم توڑ نیلے تھی سے کہ پیا میں ترے دل</p>	<p>۴۹۴ کبریا کی شکرانہ گستاخ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ</p>	<p>۴۹۵ کبریا کی شکرانہ گستاخ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ</p>
<p>۴۹۶ کبریا کی شکرانہ گستاخ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ</p>	<p>۴۹۷ کبریا کی شکرانہ گستاخ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ</p>	<p>۴۹۸ کبریا کی شکرانہ گستاخ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ جبریل علیہ السلام کی شکرانہ</p>

<p>مرثیہ مرزا دہر بنا ہے یہی ہے کہ نہ شکست ہوا نہ خدائے خدا کہ خدا ہوا</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر نوشاہ اربعہ نے سلیمان بھدار نوشاہ اربعہ نے سلیمان بھدار</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر نوشاہ اربعہ نے سلیمان بھدار نوشاہ اربعہ نے سلیمان بھدار</p>
<p>گو یا ملک ملک ہے ہوا حور سے یہی ہوتا ہے نور کا ہوتا ہے نور سے</p>	<p>منسوب یا نزل سے علی کریم ہے نوشاہ کون کہتا ہے شاہ قدیم ہے</p>	<p>عصمت پر جو کہ چار گواہ قبول ہیں وہ مصحف و حدیث خدا و رسول ہیں</p>
<p>مرثیہ مرزا دہر مردم نقاب دیدہ لایک نہیں عقد علی قلم کلام کریم</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر سعدین کیا ہیں یا آفتاب خیمہ کشا ہو شریعتی ہے خیر جاہ</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر نوشاہ اربعہ نے سلیمان بھدار نوشاہ اربعہ نے سلیمان بھدار</p>
<p>شادی کا رقعہ آئی رب انام ہے مشاطہ جبریل علیہ السلام ہے</p>	<p>کیا خوب شان عقد علی و قبول ہے یہ آئیہ خدا و حدیث رسول ہے</p>	<p>چوتھے فلک کوہ میں رب غیور کے خطبہ پڑھا تھا آپ نے نمبر پر نور کے</p>
<p>مرثیہ مرزا دہر نوشاہ اربعہ نے سلیمان بھدار نوشاہ اربعہ نے سلیمان بھدار</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر نوشاہ اربعہ نے سلیمان بھدار نوشاہ اربعہ نے سلیمان بھدار</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر نوشاہ اربعہ نے سلیمان بھدار نوشاہ اربعہ نے سلیمان بھدار</p>
<p>خلعت جہان جہاں ہے صفایہ فوج ہے نور شہید ہر جہاں ہلال اوج ہے</p>	<p>صدیق و مہر کہ در اکیم ہے یہ مغنیہ و محدثہ در اضیم ہے یہ</p>	<p>عہد برات فاطمہ ہے کائنات میں انبیوں کو دہر برات سقراس برات میں</p>

<p>ان نذران خدا کے خدا کا فضل وہ بزرگین کی علم و فضل کی شان حمید و شریفان بیت طلاق جان</p>	<p>جو بزرگین نے ہیں از فضل نادر ہے رسول تہ افتخار دنیا کھنڈن جنہیں غم نہ کرے انشا میں کیا رہی ہے بارگاہ اسی سے پیدا</p>	<p>تھا بزرگین کی بزرگوں کا ان کے بزرگوں کا بزرگوں کا پانی کی بی بیانی سے بزرگوں کا بزرگوں کا بزرگوں کا بزرگوں کا</p>
<p>اک لاک خدا کے گھر کا چہرہ مراد ہے زہر کہ نیز خاص علی خزانہ زاد ہے</p>	<p>تختار ممکنات وہ نبت رسول ہے کل کائنات حق کی جہیز بقول ہے</p>	<p>پانی قاطع کے جگر کل جگر جلا انشاء یہ کام آئی کہ دوبار گھر جلا</p>
<p>ان زینت قصو خزان بولیا قصو کے بیان عشق میں لب لباس نذر گنہگاروں کی سنوارا کہ راج علمان اپنے صلہ کی یہ سوار</p>	<p>جو بزرگین تاراج کرے ان کا خاتم کل کائنات تاراج کرے ان کا خاتم زین علان تاراج کرے ان کا خاتم زین علان تاراج کرے ان کا خاتم</p>	<p>ان قصو دہر کا خفون ایک لکیر جو بزرگوں نے لکھا جو جس شہادت کی قدیمین تاراج کرے ان کا خاتم کل کائنات تاراج کرے ان کا خاتم</p>
<p>دن سب کو پوچھ پوچھ کے کیا احتیاج ہے مشکلات کا فاطمہ سے عقد کج ہے</p>	<p>خبر کر تو خمس بھی ہر تمول میں تاخیر نہ تفرق رہے آل رسول میں</p>	<p>یہ خط دکھا کہ خدا ہے علی کے ساتھ تو بزرگوں کا عقد کر دو ہمارے ولی کے ساتھ</p>
<p>بزرگوں کی بزرگوں کی بزرگوں کی لا بار بزرگوں کی بزرگوں کی بزرگوں کی بزرگوں کی بزرگوں کی بزرگوں کی بزرگوں کی بزرگوں کی</p>	<p>بار و تاراج کرے ان کا خاتم بزرگوں کی بزرگوں کی بزرگوں کی بزرگوں کی بزرگوں کی بزرگوں کی بزرگوں کی بزرگوں کی بزرگوں کی</p>	<p>بزرگوں کی بزرگوں کی بزرگوں کی بزرگوں کی بزرگوں کی بزرگوں کی بزرگوں کی بزرگوں کی بزرگوں کی بزرگوں کی بزرگوں کی بزرگوں کی</p>
<p>آمین و جنت کو جو امید نجات میں لے لیں خطا ہی نام کے پڑھ کر کے ہات میں</p>	<p>یاد فک مدینہ میں لیکر ستم کیا باقی جواک جن تھا وہ زمین قلم کیا</p>	<p>تارے خوشی سے بڑھ کے ہو بدست سوا شب ہو گئی تار شب قدر سے سوا</p>

بھی زور

<p>۱۰۰ وادی تیرے حقیقت کی تھی عکس کی روح کو تیرے حقیقت کی دو طرفوں کو تیرے حقیقت کی تیرے آواز سے تیرے حقیقت کی</p>	<p>۱۰۱ تیرے حقیقت کی تھی تیرے حقیقت کی تھی تیرے حقیقت کی تھی تیرے حقیقت کی تھی</p>	<p>۱۰۲ تیرے حقیقت کی تھی تیرے حقیقت کی تھی تیرے حقیقت کی تھی تیرے حقیقت کی تھی</p>
<p>مشرق سے رونما کی جستجی کی دست نیاز میں زرخور رشید لائی صبح</p>	<p>غم تھا یہی کہ ہاں وہ کس جہرہ سگ جو میرے کلمہ کو یوں میں نادار ہو گیا</p>	<p>امت ہو سادہ موکر استخسار میں آئی مذاکرہ بھی ہے تیرے جہیز میں</p>
<p>۱۰۳ تیرے حقیقت کی تھی تیرے حقیقت کی تھی تیرے حقیقت کی تھی تیرے حقیقت کی تھی</p>	<p>۱۰۴ تیرے حقیقت کی تھی تیرے حقیقت کی تھی تیرے حقیقت کی تھی تیرے حقیقت کی تھی</p>	<p>۱۰۵ تیرے حقیقت کی تھی تیرے حقیقت کی تھی تیرے حقیقت کی تھی تیرے حقیقت کی تھی</p>
<p>اسباب سب جہیز کا باہر دھرا گیا روناہر ایک صاحب دھن کو آ گیا</p>	<p>تیرے عوض جہیز بھی ہنہ عطا کیا اور مہر بھی علی کی طرف سے ادا کیا</p>	<p>آرام کیا کہ خواب بین اس خیال سے میرا بھی مہر ہو گیا دینا کے مال سے</p>
<p>۱۰۶ تیرے حقیقت کی تھی تیرے حقیقت کی تھی تیرے حقیقت کی تھی تیرے حقیقت کی تھی</p>	<p>۱۰۷ تیرے حقیقت کی تھی تیرے حقیقت کی تھی تیرے حقیقت کی تھی تیرے حقیقت کی تھی</p>	<p>۱۰۸ تیرے حقیقت کی تھی تیرے حقیقت کی تھی تیرے حقیقت کی تھی تیرے حقیقت کی تھی</p>
<p>اک کاسہ جو بکائی کوزے سفال کے صدائے جہیز فاطمہ کو تحفہ سفال کے</p>	<p>جو دھن قبول علیہا السلام ہے آنسو زمین پر رہتہ چلنا حرام ہے</p>	<p>سچے کہ میری آل کے درجے تیرے ہوں سربزہ شوق رکھنے بی اٹھ کھڑے ہوں</p>

<p>۴۴۴ خداوند خدایا کہ تو نے مجھے میں سے کچھ نہ دیا تو میں نے تو سے کچھ نہ مانا تو میں نے تو سے کچھ نہ مانا تو میں نے</p>	<p>۴۴۵ اگر میں نے تو سے کچھ نہ مانا تو تو نے مجھے کچھ نہ دیا تو میں نے تو سے کچھ نہ مانا تو تو نے مجھے کچھ نہ دیا تو</p>	<p>۴۴۶ اگر میں نے تو سے کچھ نہ مانا تو تو نے مجھے کچھ نہ دیا تو میں نے تو سے کچھ نہ مانا تو تو نے مجھے کچھ نہ دیا تو</p>
<p>دنیا کا کچھ نہ مال دولت ہے فاطمہ سے تیرا قدر بخش امت ہے فاطمہ</p>	<p>حسرو و فاد عدل کا تیرے خاتمہ دجونی کیجو کہ ہے بن مان کی فاطمہ</p>	<p>راہ بہر شمت زہرا نے روک لی اگر قنات مریم و حوا نے روک لی</p>
<p>۴۴۷ کچھ نہ مانا تو میں نے تو سے کچھ نہ مانا تو میں نے تو سے</p>	<p>۴۴۸ اگر میں نے تو سے کچھ نہ مانا تو تو نے مجھے کچھ نہ دیا تو میں نے تو سے کچھ نہ مانا تو تو نے مجھے کچھ نہ دیا تو</p>	<p>۴۴۹ اگر میں نے تو سے کچھ نہ مانا تو تو نے مجھے کچھ نہ دیا تو میں نے تو سے کچھ نہ مانا تو تو نے مجھے کچھ نہ دیا تو</p>
<p>بہر چہ لاجی نہ خستہ فردوس و ناست بر فاطمہ کو آج ہی سے اختیار ہے</p>	<p>بولے بی علی مری آنکھوں کا نور ہے زہرا سے بھی سفارش حیدر ضرر ہے</p>	<p>سارہ زن خلیل کا دل باغ باغ تھا پردانہ یہ بھی جلوہ زہرا چراغ تھا</p>
<p>۴۵۰ اگر میں نے تو سے کچھ نہ مانا تو تو نے مجھے کچھ نہ دیا تو میں نے تو سے کچھ نہ مانا تو تو نے مجھے کچھ نہ دیا تو</p>	<p>۴۵۱ اگر میں نے تو سے کچھ نہ مانا تو تو نے مجھے کچھ نہ دیا تو میں نے تو سے کچھ نہ مانا تو تو نے مجھے کچھ نہ دیا تو</p>	<p>۴۵۲ اگر میں نے تو سے کچھ نہ مانا تو تو نے مجھے کچھ نہ دیا تو میں نے تو سے کچھ نہ مانا تو تو نے مجھے کچھ نہ دیا تو</p>
<p>اب غم نہیں حضور کی امت کو نار کا اگر نامہ ہے مرے پروردگار کا</p>	<p>غصہ علی کا قمر علی عظیم ہے طاعت علی کی طاعت رب کریم ہے</p>	<p>یہ بوسہ ہائے ناخن باغ مرادیا بلقیس نے بنیں سلیمان بھلا دیا</p>

<p>۱۰۰ قورق منی سیرت خیر گئے باغ طلعت منی شمشیر مقدم نامی تراب حاصل منی نہ درکہ معلوم چ منجاب ناخوشوں کا درد تھا کو کوئی نایاب</p>	<p>۱۰۱ بار و بار سواری زمرہ اکا تو بک یکو تو بین دانی نویثت کی آج ہر سر پر دولن ماہر تھنا تو بک نیرا چہ حسین کا بجا و سارا بان</p>	<p>۱۰۲ رخت کا لمحہ لمحہ فلک سے نزول تھا آفاق ایک نقطہ انور بہ قول تھا</p>
<p>۱۰۳ قتل من خاک خون بھر ارک فاطمہ جاروب کر رہا ہوے گریب فاطمہ</p>	<p>۱۰۴ رزان بخف من قبر نیاب بریر مکی لشکر تھاکردیچ من زمین اسیر مکی</p>	<p>۱۰۵ رخت کا لمحہ لمحہ فلک سے نزول تھا آفاق ایک نقطہ انور بہ قول تھا</p>
<p>۱۰۶ قورق منی سیرت خیر گئے باغ طلعت منی شمشیر مقدم نامی تراب حاصل منی نہ درکہ معلوم چ منجاب ناخوشوں کا درد تھا کو کوئی نایاب</p>	<p>۱۰۷ بار و بار سواری زمرہ اکا تو بک یکو تو بین دانی نویثت کی آج ہر سر پر دولن ماہر تھنا تو بک نیرا چہ حسین کا بجا و سارا بان</p>	<p>۱۰۸ رخت کا لمحہ لمحہ فلک سے نزول تھا آفاق ایک نقطہ انور بہ قول تھا</p>
<p>۱۰۹ قورق منی سیرت خیر گئے باغ طلعت منی شمشیر مقدم نامی تراب حاصل منی نہ درکہ معلوم چ منجاب ناخوشوں کا درد تھا کو کوئی نایاب</p>	<p>۱۱۰ بار و بار سواری زمرہ اکا تو بک یکو تو بین دانی نویثت کی آج ہر سر پر دولن ماہر تھنا تو بک نیرا چہ حسین کا بجا و سارا بان</p>	<p>۱۱۱ رخت کا لمحہ لمحہ فلک سے نزول تھا آفاق ایک نقطہ انور بہ قول تھا</p>
<p>۱۱۲ قورق منی سیرت خیر گئے باغ طلعت منی شمشیر مقدم نامی تراب حاصل منی نہ درکہ معلوم چ منجاب ناخوشوں کا درد تھا کو کوئی نایاب</p>	<p>۱۱۳ بار و بار سواری زمرہ اکا تو بک یکو تو بین دانی نویثت کی آج ہر سر پر دولن ماہر تھنا تو بک نیرا چہ حسین کا بجا و سارا بان</p>	<p>۱۱۴ رخت کا لمحہ لمحہ فلک سے نزول تھا آفاق ایک نقطہ انور بہ قول تھا</p>
<p>۱۱۵ قورق منی سیرت خیر گئے باغ طلعت منی شمشیر مقدم نامی تراب حاصل منی نہ درکہ معلوم چ منجاب ناخوشوں کا درد تھا کو کوئی نایاب</p>	<p>۱۱۶ بار و بار سواری زمرہ اکا تو بک یکو تو بین دانی نویثت کی آج ہر سر پر دولن ماہر تھنا تو بک نیرا چہ حسین کا بجا و سارا بان</p>	<p>۱۱۷ رخت کا لمحہ لمحہ فلک سے نزول تھا آفاق ایک نقطہ انور بہ قول تھا</p>
<p>۱۱۸ قورق منی سیرت خیر گئے باغ طلعت منی شمشیر مقدم نامی تراب حاصل منی نہ درکہ معلوم چ منجاب ناخوشوں کا درد تھا کو کوئی نایاب</p>	<p>۱۱۹ بار و بار سواری زمرہ اکا تو بک یکو تو بین دانی نویثت کی آج ہر سر پر دولن ماہر تھنا تو بک نیرا چہ حسین کا بجا و سارا بان</p>	<p>۱۲۰ رخت کا لمحہ لمحہ فلک سے نزول تھا آفاق ایک نقطہ انور بہ قول تھا</p>

<p>ہم نازل چرخان چرخ کردہ زار اشیائے خدایہ بیان ازین جانیا لکھنے کے پانچ غنچ خاتون دوسرا سورہ دین کر و خدائے تین کیا</p>	<p>ہم کمال چرخ کردہ زار کو چرخ اگر تیرا سیر کیا کہین رجب لہو عاجت روفا قاتلان جن جن خدا محبوب خدا دینی شرف انسا</p>	<p>ہم پہلے پست کی دوسری ساری مین جان لین کر دین شہر لکھنا بلادہ و خدائے تین جانیا پانچ جانیا پانچ جانیا</p>
<p>است نے باس فی طرہ دور استعد کیا محتاج اک فک کے لیے در بدر کیا</p>	<p>چون کی خیر نذر جناب الہ دے کھانا کھلا لیا سبھا زار راہ دے</p>	<p>لو اب کھلا کھلا رہی بھی گھر فانی ہو ہیں کیون سیدہ یہ بھوکے فرزند و سہ ہیں</p>
<p>ہم ان فقر و زاریاں گراہ و گریاں سجین اک لکڑے بنی ہو فانی ہو بہار پونہ لکڑے بنی ہو فانی ہو نادار تھے رسول پانچ غنچ</p>	<p>ہم کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>ہم مین جانوں اور خدائے تین جانیا پانچ جانیا پانچ جانیا پانچ جانیا پانچ جانیا پانچ جانیا پانچ جانیا</p>
<p>لیکن کہا بلال سے ہاں شاد کر اسے شکستہ شادی زوجہ کا بتلا دے گھر سے</p>	<p>اوس پست جرمیل حسن بھوکے سو گھر سونا کھانا قاتلے عشق سو گھر</p>	<p>کام آئے تو میں جان دل امت کو کام پر صدے تمام کنبہ مراحق کے نام پر</p>
<p>ہم اگر کوئی بال نہ ہو غنچ پانچ غنچ پانچ غنچ پانچ غنچ پانچ غنچ پانچ غنچ پانچ غنچ</p>	<p>ہم ناتالاک کے چرخ سے اگر کوئی بال نہ ہو غنچ پانچ غنچ پانچ غنچ پانچ غنچ پانچ غنچ</p>	<p>ہم اگر کوئی بال نہ ہو غنچ پانچ غنچ پانچ غنچ پانچ غنچ پانچ غنچ پانچ غنچ پانچ غنچ</p>
<p>آیا گدا تبول کے در پر گدا کی کو اقبال نور ابرمنہ پانچ غنچ کی کو</p>	<p>وہ لوے آجانی ہیں کچھ کنبہ ہم دیر دیر پست خاک بائی پر سورہ ہم</p>	<p>دل قوت ایک دن کا نہیں انکو پاس ہے یان زار راہ کڑے غذائے لباس ہے</p>

<p>هم مگر کجی کو گونبد تابدار مگر گردن بول میں نقش بلال نخشا آرا کردہ گونبد اکبر اکلا فیضی رسم اور امت کا پرچار</p>	<p>هم مگر کجی کو گونبد تابدار مگر گردن بول میں نقش بلال نخشا آرا کردہ گونبد اکبر اکلا فیضی رسم اور امت کا پرچار</p>	<p>هم مگر کجی کو گونبد تابدار مگر گردن بول میں نقش بلال نخشا آرا کردہ گونبد اکبر اکلا فیضی رسم اور امت کا پرچار</p>
<p>هم حلقہ میں کار نیش ناشام کے لیے لوہے کا طوق گردن سجاد کے لیے</p>	<p>هم حلقہ میں کار نیش ناشام کے لیے لوہے کا طوق گردن سجاد کے لیے</p>	<p>هم حلقہ میں کار نیش ناشام کے لیے لوہے کا طوق گردن سجاد کے لیے</p>
<p>هم مگر کجی کو گونبد تابدار مگر گردن بول میں نقش بلال نخشا آرا کردہ گونبد اکبر اکلا فیضی رسم اور امت کا پرچار</p>	<p>هم مگر کجی کو گونبد تابدار مگر گردن بول میں نقش بلال نخشا آرا کردہ گونبد اکبر اکلا فیضی رسم اور امت کا پرچار</p>	<p>هم مگر کجی کو گونبد تابدار مگر گردن بول میں نقش بلال نخشا آرا کردہ گونبد اکبر اکلا فیضی رسم اور امت کا پرچار</p>
<p>هم دوسرے دھاکہ حشر میں سب کو بجا لوئیں طوق گز سے گردن امت نکالوئیں</p>	<p>هم دوسرے دھاکہ حشر میں سب کو بجا لوئیں طوق گز سے گردن امت نکالوئیں</p>	<p>هم دوسرے دھاکہ حشر میں سب کو بجا لوئیں طوق گز سے گردن امت نکالوئیں</p>
<p>هم مگر کجی کو گونبد تابدار مگر گردن بول میں نقش بلال نخشا آرا کردہ گونبد اکبر اکلا فیضی رسم اور امت کا پرچار</p>	<p>هم مگر کجی کو گونبد تابدار مگر گردن بول میں نقش بلال نخشا آرا کردہ گونبد اکبر اکلا فیضی رسم اور امت کا پرچار</p>	<p>هم مگر کجی کو گونبد تابدار مگر گردن بول میں نقش بلال نخشا آرا کردہ گونبد اکبر اکلا فیضی رسم اور امت کا پرچار</p>
<p>هم کچھ زاد و راحلہ ملے رخت و غذا ملے کچھ نقد بہر قوت زنہ اقربا ملے</p>	<p>هم کچھ زاد و راحلہ ملے رخت و غذا ملے کچھ نقد بہر قوت زنہ اقربا ملے</p>	<p>هم کچھ زاد و راحلہ ملے رخت و غذا ملے کچھ نقد بہر قوت زنہ اقربا ملے</p>

مراد پر

<p>مرثیہ کے ہر طرف سے تیری طرف سے نہاں کیلئے بیاض لب و دندان کے ہر طرف سے تیری طرف سے نہاں کیلئے بیاض لب و دندان</p>	<p>مرثیہ چہ چارہ داراہ تیری کا تازہ دم بہار کیلئے بیاض لب و دندان کے ہر طرف سے تیری طرف سے نہاں کیلئے بیاض لب و دندان</p>	<p>مرثیہ نہاں کیلئے بیاض لب و دندان کے ہر طرف سے تیری طرف سے نہاں کیلئے بیاض لب و دندان کے ہر طرف سے تیری طرف سے</p>
<p>اگر دیکھا ہو رعلت خیر الانام ہے ماہم تو نامہ نام ہے نہ ہر نامہ نام ہے</p>	<p>ہر دوسرے بقرہ روئے کو جان ہی روئے کی جاہی گھر میں نہیں کو جان ہی</p>	<p>میت بھی نصف شب کو اٹھی آج تا بوقت پرگہ نہ پڑی آفتاب کی</p>
<p>مرثیہ نہاں کیلئے بیاض لب و دندان کے ہر طرف سے تیری طرف سے نہاں کیلئے بیاض لب و دندان کے ہر طرف سے تیری طرف سے</p>	<p>مرثیہ نہاں کیلئے بیاض لب و دندان کے ہر طرف سے تیری طرف سے نہاں کیلئے بیاض لب و دندان کے ہر طرف سے تیری طرف سے</p>	<p>مرثیہ نہاں کیلئے بیاض لب و دندان کے ہر طرف سے تیری طرف سے نہاں کیلئے بیاض لب و دندان کے ہر طرف سے تیری طرف سے</p>
<p>اگر دیکھا ہو رعلت خیر الانام ہے ماہم تو نامہ نام ہے نہ ہر نامہ نام ہے</p>	<p>اتنا تو کہتے یا نہیں اسکو سلاؤ گے پوچھا تو ہوتا تھا طمیر کو کب بلاؤ گے</p>	<p>میت تو مان سو کہتے تھو نا نا کہہ گئے مان پوچھتی تھی میوں سے بابا کہہ گئے</p>
<p>مرثیہ نہاں کیلئے بیاض لب و دندان کے ہر طرف سے تیری طرف سے نہاں کیلئے بیاض لب و دندان کے ہر طرف سے تیری طرف سے</p>	<p>مرثیہ نہاں کیلئے بیاض لب و دندان کے ہر طرف سے تیری طرف سے نہاں کیلئے بیاض لب و دندان کے ہر طرف سے تیری طرف سے</p>	<p>مرثیہ نہاں کیلئے بیاض لب و دندان کے ہر طرف سے تیری طرف سے نہاں کیلئے بیاض لب و دندان کے ہر طرف سے تیری طرف سے</p>
<p>اگر دیکھا ہو رعلت خیر الانام ہے ماہم تو نامہ نام ہے نہ ہر نامہ نام ہے</p>	<p>اب کچھ دو کر مری کل کے طبیعت ماں کو دعا کہ باپ کا پہلو نصیب ہو</p>	<p>اب تک تو موت آئی نہ مجھے دل لول کی کیا اب میں ہی کرونگی سہ ماہی سوال کی</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۴۹۷ بہترین کا ہاتھ ناخن میں لپیٹ کر زینت کا بیڑی خیمہ ان کی کیا عالی کی بی بی جو خیمہ نہایت دربار بازار میں کھڑی ہے</p>	<p>۴۹۸ تو نہ ہو گئی کہ جس کی ہر طرف دیکھ کر کھڑی ہے کہ جس کی ہر طرف تو نہ ہو گئی کہ جس کی ہر طرف دیکھ کر کھڑی ہے کہ جس کی ہر طرف</p>	<p>۴۹۹ جس کی ہر طرف کھڑی ہے کہ جس کی ہر طرف دیکھ کر کھڑی ہے کہ جس کی ہر طرف تو نہ ہو گئی کہ جس کی ہر طرف دیکھ کر کھڑی ہے کہ جس کی ہر طرف</p>
<p>لازم تھا سو نہایت چھایا ایک ایک چھائی کو بیٹے سپرد کرنی ہو تم اپنی جانی کو</p>	<p>دراستہ برطانی فرمان رب کروں مشغول درمہاد قیون کو بے سبب کون</p>	<p>قبلہ کے سمت کلمہ کی انگلی بلند ہے گردن ڈھلی ہے تکیہ سے اور اکہ بند ہے</p>
<p>۵۰۰ تو نہ ہو گئی کہ جس کی ہر طرف دیکھ کر کھڑی ہے کہ جس کی ہر طرف تو نہ ہو گئی کہ جس کی ہر طرف دیکھ کر کھڑی ہے کہ جس کی ہر طرف</p>	<p>۵۰۱ تو نہ ہو گئی کہ جس کی ہر طرف دیکھ کر کھڑی ہے کہ جس کی ہر طرف تو نہ ہو گئی کہ جس کی ہر طرف دیکھ کر کھڑی ہے کہ جس کی ہر طرف</p>	<p>۵۰۲ تو نہ ہو گئی کہ جس کی ہر طرف دیکھ کر کھڑی ہے کہ جس کی ہر طرف تو نہ ہو گئی کہ جس کی ہر طرف دیکھ کر کھڑی ہے کہ جس کی ہر طرف</p>
<p>لاسا کر زیادہ دل پر غم کوئی نہیں کھٹو مٹی ہو یہ پس ہم کوئی نہیں</p>	<p>کیونکر ادا یہ ہو گئے وصیت کے دین سے خالی وہ ہمد ہو گا حسن اور حسین سے</p>	<p>میں اکھا غلام ہوں اور نور عین ہوں آواز دو حسین ہوں امان حسین ہوں</p>
<p>۵۰۳ تو نہ ہو گئی کہ جس کی ہر طرف دیکھ کر کھڑی ہے کہ جس کی ہر طرف تو نہ ہو گئی کہ جس کی ہر طرف دیکھ کر کھڑی ہے کہ جس کی ہر طرف</p>	<p>۵۰۴ تو نہ ہو گئی کہ جس کی ہر طرف دیکھ کر کھڑی ہے کہ جس کی ہر طرف تو نہ ہو گئی کہ جس کی ہر طرف دیکھ کر کھڑی ہے کہ جس کی ہر طرف</p>	<p>۵۰۵ تو نہ ہو گئی کہ جس کی ہر طرف دیکھ کر کھڑی ہے کہ جس کی ہر طرف تو نہ ہو گئی کہ جس کی ہر طرف دیکھ کر کھڑی ہے کہ جس کی ہر طرف</p>
<p>تو غیر کیوں ہو لاڈلی خیر نشان کی ہے اور سو گوار میر حسین حسن کی ہے</p>	<p>لکھا کہ جب نماز عشا کی ادا ہوئی بس غل اٹھا کر نیت نبی کی قضا ہوئی</p>	<p>نوگو ہلاؤ جا کے خیر سوس کو صد ہوں نے آج جان مارا بول کو</p>

[illegible]

<p>حق تو کمال خلق میں عاجز و جواب قسم کہ از سحر و سحر و سحر و سحر باید و عین و عین و عین و عین ہسان و عین و عین و عین و عین</p>	<p>دنیا میں پایہ آپ کے احسان کا چاہیے عقبی میں سایہ آپ کے دامن کا چاہیے</p>	<p>سلام کہ ایک ذرہ کی بھی مسکین کہ سوز و غم و غم و غم و غم سلامت ابن علی تو سوا کیسے ہیں زبان تنہا ہے کہ عفو و عفو و عفو جو کہ بلاتین و عفو و عفو و عفو سوال میں ہے نہ اندیشہ و عفو و عفو</p>
<p>عین و عین و عین و عین و عین کہ از سحر و سحر و سحر و سحر باید و عین و عین و عین و عین ہسان و عین و عین و عین و عین</p>	<p>عین و عین و عین و عین و عین کہ از سحر و سحر و سحر و سحر باید و عین و عین و عین و عین ہسان و عین و عین و عین و عین</p>	<p>عین و عین و عین و عین و عین کہ از سحر و سحر و سحر و سحر باید و عین و عین و عین و عین ہسان و عین و عین و عین و عین</p>

تر تو بوسه بین پرچین خزان نرید
زانده بچو که کسده جالباب بین

بیدار شکر الکت دیار غم
جز انندین چاکر حباب بین

تر هم صبح شبنم شاه کشته
مرا کیم بچو بچو نکا دوست کز او این بین

کجا قبول نه شایه میسین پایا بین
که کج حشر کج کج کج و تاب بین

شید غم شکر دهن بچو موغرا
جارب بچو بچو بچو بچو بچو

در نیم گم گم و بچو بچو بچو
بچو بچو بچو بچو بچو بچو

نزد انجیا نه تب عشق کی نو بیا مولا
کیم بچو بچو بچو بچو بچو بچو

غزل غامض ایل هم جو گنداسب
نن جبین پس از قتل اضطرار بین

بارانی قاتل غم شکر گنگ کھش بین
که بچو بچو بچو بچو بچو بچو

مین و نه دار علی احوال بچو بچو بین
که آج ریش می خون بچو بچو بچو

بچو بچو بچو بچو بچو بچو
بچو بچو بچو بچو بچو بچو

لکله نه کج بچو بچو بچو بچو بین
و کج کج کج کج کج کج بچو بچو

<p>۲۹</p> <p>میں نے یہ شعر کہہ کر زبان سے نکالا کہ میں نے تو اس کے جوہر کا کیا حال قصبہ میں جس کے معنی و الفاظ کی جان یہ بیخ زبان نظم کے میدان میں جان</p>	<p>۳۰</p> <p>میں نے یہ شعر کہہ کر زبان سے نکالا کہ میں نے تو اس کے جوہر کا کیا حال قصبہ میں جس کے معنی و الفاظ کی جان یہ بیخ زبان نظم کے میدان میں جان</p>	<p>۳۱</p> <p>میں نے یہ شعر کہہ کر زبان سے نکالا کہ میں نے تو اس کے جوہر کا کیا حال قصبہ میں جس کے معنی و الفاظ کی جان یہ بیخ زبان نظم کے میدان میں جان</p>
<p>وہ نظم کے مضمون کا رن آج بڑے گا مصرع تو کمان دہن کسی کا نہ لڑیگا</p>	<p>وہ نظم کے مضمون کا رن آج بڑے گا مصرع تو کمان دہن کسی کا نہ لڑیگا</p>	<p>وہ نظم کے مضمون کا رن آج بڑے گا مصرع تو کمان دہن کسی کا نہ لڑیگا</p>
<p>۳۲</p> <p>میں نے یہ شعر کہہ کر زبان سے نکالا کہ میں نے تو اس کے جوہر کا کیا حال قصبہ میں جس کے معنی و الفاظ کی جان یہ بیخ زبان نظم کے میدان میں جان</p>	<p>۳۳</p> <p>میں نے یہ شعر کہہ کر زبان سے نکالا کہ میں نے تو اس کے جوہر کا کیا حال قصبہ میں جس کے معنی و الفاظ کی جان یہ بیخ زبان نظم کے میدان میں جان</p>	<p>۳۴</p> <p>میں نے یہ شعر کہہ کر زبان سے نکالا کہ میں نے تو اس کے جوہر کا کیا حال قصبہ میں جس کے معنی و الفاظ کی جان یہ بیخ زبان نظم کے میدان میں جان</p>
<p>ہم سب کا جو سن خضر اور الیاس کا ہوگا شمعہ بیان مرتبہ عباس علی کا ہوگا</p>	<p>مضمون ہن عباس علی کے اعزاز و شکر کے دیکھو تو سہی صاف ہن دیتی یہ جھف کے</p>	<p>دریادل و نسیان گفت و پائید کم ہے یہ آبر و بہت سقاے حسم ہے</p>
<p>۳۵</p> <p>میں نے یہ شعر کہہ کر زبان سے نکالا کہ میں نے تو اس کے جوہر کا کیا حال قصبہ میں جس کے معنی و الفاظ کی جان یہ بیخ زبان نظم کے میدان میں جان</p>	<p>۳۶</p> <p>میں نے یہ شعر کہہ کر زبان سے نکالا کہ میں نے تو اس کے جوہر کا کیا حال قصبہ میں جس کے معنی و الفاظ کی جان یہ بیخ زبان نظم کے میدان میں جان</p>	<p>۳۷</p> <p>میں نے یہ شعر کہہ کر زبان سے نکالا کہ میں نے تو اس کے جوہر کا کیا حال قصبہ میں جس کے معنی و الفاظ کی جان یہ بیخ زبان نظم کے میدان میں جان</p>
<p>ہر مہر علی طبع خداداد کے خاطر اور ماہ بی ہاشمی اسرار کے خاطر</p>	<p>خامے کواد و حیر خواہش قرین و قحطانا اور ہاتھ ادا ستر بانہ سے تھیں شربت تھانا</p>	<p>خوش فامت خوش بود و کون ایسا ساقی خمرہ کواد بال ارف قہر نہ تین</p>

[illegible]

<p>۱۰۰ جو بلیغ قندار است و در وقت کمال نور و جلال و کمال و کمال نور و جلال و کمال و کمال نور و جلال و کمال و کمال</p>	<p>۱۰۱ بہ ہر عین کے سر پر جو زبر خواہش سے یہ یازو سے پیشتر زبردست ہر سب سے یہ یازو سے پیشتر زبردست ہر سب سے</p>	<p>۱۰۲ نور و جلال و کمال و کمال نور و جلال و کمال و کمال نور و جلال و کمال و کمال نور و جلال و کمال و کمال</p>
<p>۱۰۳ تیسرے سے دیکھنے کے رفعت کو تھاری دریا پہ ہم آویختے زیارت کو تھاری</p>	<p>۱۰۴ ہر عین کے سر پر جو زبر خواہش سے یہ یازو سے پیشتر زبردست ہر سب سے</p>	<p>۱۰۵ گراد کے عوض قاطعہ تلوار قد اہو حق یہ ہو کہ اسپر بھی نہ حق اسکا ادا ہو</p>
<p>۱۰۶ جو بلیغ قندار است و در وقت کمال نور و جلال و کمال و کمال نور و جلال و کمال و کمال نور و جلال و کمال و کمال</p>	<p>۱۰۷ بہ ہر عین کے سر پر جو زبر خواہش سے یہ یازو سے پیشتر زبردست ہر سب سے</p>	<p>۱۰۸ نور و جلال و کمال و کمال نور و جلال و کمال و کمال نور و جلال و کمال و کمال نور و جلال و کمال و کمال</p>
<p>۱۰۹ ہر نام میں دو طرح کی تاثیر ہو پیدا خبر کا جلال الف پیشتر ہو پیدا</p>	<p>۱۱۰ لوہنے اجازت دی بلا جو خوشی سے تم عقد کرو مادر عباس علی سے</p>	<p>۱۱۱ انھی ہی سپریت پہ ہوتی کمر میں کا ندھ پہ علم رکھ کے پھراؤن اس گھر میں</p>
<p>۱۱۲ کیا خدیجہ است و در وقت کمال نور و جلال و کمال و کمال نور و جلال و کمال و کمال نور و جلال و کمال و کمال</p>	<p>۱۱۳ بہ ہر عین کے سر پر جو زبر خواہش سے یہ یازو سے پیشتر زبردست ہر سب سے</p>	<p>۱۱۴ نور و جلال و کمال و کمال نور و جلال و کمال و کمال نور و جلال و کمال و کمال نور و جلال و کمال و کمال</p>
<p>۱۱۵ ممتاز کردہ مثل علی گھر میں ہمارے ہو یا صل خطاب کا ہو دفتر میں ہمارے</p>	<p>۱۱۶ ہر گرم بلا عذر ہوں کام پہ اس کے جاگیر قدر کی میں لکھو نام پہ اس کے</p>	<p>۱۱۷ سفائی کی سقہ کی جدا جلوہ گری ہو نزدیک عالم شگنی بھی نہ دھری ہو</p>

<p>مرثیہ دین کی شہرت کی کیا شہرت کی کیا شہرت نور علیہ السلام کی شہرت کی کیا شہرت نور علیہ السلام کی شہرت کی کیا شہرت نور علیہ السلام کی شہرت کی کیا شہرت</p>	<p>مرثیہ بولی آریں سیاہ کا سلمان کی سی زرا یا یہ کچھ تو میری جان کی سی بولی آریں سیاہ کا سلمان کی سی زرا یا یہ کچھ تو میری جان کی سی</p>	<p>مرثیہ جانی کے وہ خفا کیوں نہ ہو تو ستم کیوں نہ ہو جانی کے وہ خفا کیوں نہ ہو تو ستم کیوں نہ ہو</p>
<p>کوئین کر سہ ہو س کام یہ اوس کے ترقہ اطلاق پرے نام یہ اوس کے</p>	<p>خون مجھ پر لال کے فد کا ملی لشد بلائیں بھی کئے شانوں کی ملی</p>	<p>نوساں ملک بن ہمین یا کسنگے پھر شاہ شہیدان کی غلامی میں بیٹے</p>
<p>مرثیہ جللی سعادت کر سعادت کیا جگر تیرا کس کے در سے کیا جللی سعادت کر سعادت کیا جگر تیرا کس کے در سے کیا</p>	<p>مرثیہ دیکھو دیکھو دیکھو دیکھو دیکھو دیکھو دیکھو دیکھو دیکھو دیکھو دیکھو دیکھو دیکھو دیکھو دیکھو دیکھو</p>	<p>مرثیہ اب تو نہ دولت ہو نہ دیکھو پلا دی دیکھو دیکھو دیکھو اب تو نہ دولت ہو نہ دیکھو پلا دی دیکھو دیکھو دیکھو</p>
<p>اک تیغ یہ بھی تفسد قدس میں خدایا سو باقر لگی آج شہر عقدہ کشا کے</p>	<p>سدا یون کے حادثہ یہ عرش ملک شہر کے لاشہ یہ بھی روانہ ملیکا</p>	<p>مگر بھی تھا رادب و پاس کرینگے تسلیم کئے شانوں سے عیاں کرینگے</p>
<p>مرثیہ فراہم کیا ہے کیا ہے کیا ہے فراہم کیا ہے کیا ہے کیا ہے فراہم کیا ہے کیا ہے کیا ہے فراہم کیا ہے کیا ہے کیا ہے</p>	<p>مرثیہ دیکھو دیکھو دیکھو دیکھو دیکھو دیکھو دیکھو دیکھو دیکھو دیکھو دیکھو دیکھو دیکھو دیکھو دیکھو دیکھو</p>	<p>مرثیہ نور علیہ السلام کی شہرت کی کیا شہرت نور علیہ السلام کی شہرت کی کیا شہرت نور علیہ السلام کی شہرت کی کیا شہرت نور علیہ السلام کی شہرت کی کیا شہرت</p>
<p>پھر ہاتھ بڑھا کر کہا حیدر کے خلاف نہ البتی ہوں بلائیں تری امان کی طرف سے</p>	<p>تارا سی جھکے لیکن اسید کی آنکھیں اس چاند نے کھلے ہوئے رشیدی کی کھیں</p>	<p>وہ بولی مرا خضر میں بالونگی آتی کو فرماؤ تو صاف من دون حسین اب علی کو</p>

[illegible]

[illegible]

<p>مرثیہ مرزا پیر خداوند عالم سے جاری نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست</p>	<p>مرثیہ مرزا پیر خداوند عالم سے جاری نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست</p>	<p>مرثیہ مرزا پیر خداوند عالم سے جاری نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست</p>
<p>خوش اسکو کہ منصب جو فقر کی سند سے جائے نہ تبدست یہ زہر اس کی حد سے</p>	<p>گلیاے ہشتی سلم اسبان کرتے تھے نواکھ کی تعین تھیں بہتر کے گلے تھے</p>	<p>دو واقعے وہ دیکھے کہ عمر گویا زینب سور کو ہوس بیدار تو عشق کر کے زینب</p>
<p>مرثیہ مرزا پیر خداوند عالم سے جاری نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست</p>	<p>مرثیہ مرزا پیر خداوند عالم سے جاری نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست</p>	<p>مرثیہ مرزا پیر خداوند عالم سے جاری نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست</p>
<p>لو بادِ علمدار کیا خیر نستانے خلعت ہی رخصت کا دیا خیر نستانے</p>	<p>شہرہ نے لگے مسندِ قاسم سے بڑھ کر جا بھی دھن خاک گھر گھٹ کو اٹ کر</p>	<p>پھر خواب میں دیکھا یہ جیٹن ابن علی تلا روں بازو مرے کانے ہیں کسی نے</p>
<p>مرثیہ مرزا پیر خداوند عالم سے جاری نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست</p>	<p>مرثیہ مرزا پیر خداوند عالم سے جاری نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست</p>	<p>مرثیہ مرزا پیر خداوند عالم سے جاری نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست نہ تو تیری ہیست</p>
<p>زہر کی سفارش سے علم ہو ملاح ہے اس قبر کی جار و بکشی کا یہ صلہ ہے</p>	<p>بیجان ابھی یہ جان حسن اگر گرا لوگو مرنے سے بھتیجے کے چچا مر گیا لوگو</p>	<p>بیٹیا اسی دیکھی لیے بھائی کو کیا ہے لو موت نے زہر اسی کا گھر دیکھ لیا ہے</p>

<p>علم بلا نین جانے جا چکا ہے کیا ہے دیکھا تو بانی میں حسن کی بکرا ہر طرح میں کو دین کو نور کی بکرا</p>	<p>علم مژدہ ہوا دینی اچان اچان جہان کی کوئی جہان اچان نوعانی جہان کی نیانی اچان پورے نفع لاش کی نہانی اچان</p>	<p>علم نیا نیا جو شمع ختم میں کیا پھر کبھی کسی میں امام مرزا اچان جو نور کی نیانی اچان جو نور کی نیانی اچان</p>
<p>پانی وہاں میں ہاتھ سے دادی کی پونگی گریہ نہیں تو جان لودم بھرنہ جیونگی</p>	<p>ارماں نہ پورے ہوئے کشتہ زخم کے تم لاش نہ لائے مری سایہ میں علم کے</p>	<p>پانی نہ طلب ایک کونہ میں کوئی خیر انکو بجائے دو میں پیاسی پھر دلی</p>
<p>علم تم بھگت کرو کھلا شکرت لاد تم بھگت کرو اپنے ہمین شفا نباد پورے نفع لاش کی نیانی اچان جو نور کی نیانی اچان</p>	<p>علم مژدہ ہوا دینی اچان اچان جہان کی کوئی جہان اچان نوعانی جہان کی نیانی اچان پورے نفع لاش کی نہانی اچان</p>	<p>علم نیا نیا جو شمع ختم میں کیا پھر کبھی کسی میں امام مرزا اچان جو نور کی نیانی اچان جو نور کی نیانی اچان</p>
<p>حق چاہے تو تم تکا بھی ہو بی بی بی بی کے لیے سرتی ہم لائے ہیں بانی</p>	<p>تم جھٹ گئے جہاں ہو تو جھٹ گئے عباس سر مل گیا زمین کا حرم لٹ گئے عباس</p>	<p>کہنے میں کہ نولاکھ کے نہ میں مکر و نگا بخشہ جو ستر اپنا میں جیتا نہ پھر و نگا</p>
<p>علم بلا نین جانے جا چکا ہے کیا ہے دیکھا تو بانی میں حسن کی بکرا ہر طرح میں کو دین کو نور کی بکرا</p>	<p>علم مژدہ ہوا دینی اچان اچان جہان کی کوئی جہان اچان نوعانی جہان کی نیانی اچان پورے نفع لاش کی نہانی اچان</p>	<p>علم نیا نیا جو شمع ختم میں کیا پھر کبھی کسی میں امام مرزا اچان جو نور کی نیانی اچان جو نور کی نیانی اچان</p>
<p>میرا کیا حضرت کو کہ متناق قضا ہوں تہہ بوسے مکر توڑ دین راضی برضا ہوں</p>	<p>کیا میں نہیں لوٹدی بسیر خدائی تم دیکھنے والی ہو پوری میری چچا کی</p>	<p>میرا یہ صدق یہ سیکھتہ یہ صدق میں بانوی سلطان مدنیہ یہ صدق</p>

<p>۴۴۴ اگر در دولت پادشاهی بوی چاکر شکر و شکر و شکر و شکر سالان سوری بیکار و بیکار دیوانہ نظر زینت و زینت و زینت</p>	<p>۴۴۵ بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>	<p>۴۴۶ بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>
<p>اب جان خمیر پور شکر بد ہے یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے</p>	<p>میرج نشن و پنج میں تھا جرج می شکر برقع ہوا عقیقہ سرتابان کا آتش کر</p>	<p>ابن شہ مردان کی عجیب کت و شان ہے ماند خیر سب کی ریا لوتہ و دان ہے</p>
<p>۴۴۷ سوار سوار علی گری اگر شکر و شکر و شکر و شکر انبیاں و عالم و دنیا خط غلامی بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>	<p>۴۴۸ بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>	<p>۴۴۹ بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>
<p>روشن ہوئی اس درہین نورس زین کے بدو تہ صفت عرش ہر گز درہین کے</p>	<p>کیون دامن دولت کہون و ہن زین کو دامن میں لیا زین نے ہن دولت زین کو</p>	<p>جلالی ہر شوکت کہ درو دانیہ پڑھے جاو فرمائی ہے شوکت کہ پڑھے جاو پڑھے جاو</p>
<p>۴۵۰ بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>	<p>۴۵۱ بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>	<p>۴۵۲ بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>
<p>یہ شیر زندہ ناک جو دامن زین پر ہلکی تھی زمین شان سر کاو زمین پر</p>	<p>سرہ ہر جفت کا یہ سخن گرو نہیں ہے آہ کے مضامین میں آہ و دہن نہیں ہے</p>	<p>صدقے فرس باز و شاہ دو جہاں پر ماند خیر دور تا ہے سب کی زبان پر</p>

<p>۱۴۹ کشتی میں عذریہ شکرمان لال ہے نغمہ لعل کا انسا رہے بوی لال ہے یہاں عذر اور جوان بول رہا ہے</p>	<p>۱۵۰ اگر سنا تو پیران کا کیا کیا ظلمات نکالے غور سے نظر آیا نور ہر کہ غور سے دیکھ لیا یہاں شکر اور شکر بول رہا ہے</p>	<p>۱۵۱ کے سب سے پہلے میں جو کچھ علم ایک آنے غور سے جان کا پتہ دیا زلف و خط و لہر کا جو کچھ سب کا لکھنے میں غور سے دیا</p>
<p>۱۵۲ لوغے میں ہم صنم پہ غضب تیز سہا ہے اظہار کے تو شیشہ میں بس ایک پری ہے</p>	<p>۱۵۳ مردوں کا یہ عالم ہوا اس نور بد ہے جیسے کوئی چونک اگتا ہے سونچ کر ہے</p>	<p>۱۵۴ مینی کی ہر اک مین کے مابین جگہ ہے سوچ میں آنکھوں کے سید رنگ ہے</p>
<p>۱۵۵ سب سے پہلے آنے غور سے نظر آیا نکس میں کیا صفت نظر آنی اور علم چکا جو علم خاطر میں شکر آنی لو کہ آفتاب تاج میں یہ نظر آنی</p>	<p>۱۵۶ نظر سے پہلے میں غور سے نظر آیا نکس میں کیا صفت نظر آنی اور علم چکا جو علم خاطر میں شکر آنی لو کہ آفتاب تاج میں یہ نظر آنی</p>	<p>۱۵۷ دور سے آنے غور سے نظر آیا نکس میں کیا صفت نظر آنی اور علم چکا جو علم خاطر میں شکر آنی لو کہ آفتاب تاج میں یہ نظر آنی</p>
<p>۱۵۸ جب تھو میں تلواری کا پر تو نظر آیا خورشید کے چیمہ میں میرہ تو نظر آیا</p>	<p>۱۵۹ کیسے بنی آدم کہ یہ آدم کے شرف میں کس گنتی میں عالم یہ دو عالم کے شرف میں</p>	<p>۱۶۰ کیا سوگا اگر ایک ایک آجائیکہ عباس بغافک میں ہم سب کو لانا جیسے عباس</p>
<p>۱۶۱ اگر کشتی میں کشتی میں کشتی میں اگر کشتی میں کشتی میں کشتی میں اگر کشتی میں کشتی میں کشتی میں</p>	<p>۱۶۲ اگر کشتی میں کشتی میں کشتی میں اگر کشتی میں کشتی میں کشتی میں اگر کشتی میں کشتی میں کشتی میں</p>	<p>۱۶۳ اگر کشتی میں کشتی میں کشتی میں اگر کشتی میں کشتی میں کشتی میں اگر کشتی میں کشتی میں کشتی میں</p>
<p>۱۶۴ اگر چشم تر علم کا گزرا کھو گیا ہے یاں زندہ تو زار اور ادھر پیش نگہ ہے</p>	<p>۱۶۵ اگر چشم تر علم کا گزرا کھو گیا ہے یاں زندہ تو زار اور ادھر پیش نگہ ہے</p>	<p>۱۶۶ اگر چشم تر علم کا گزرا کھو گیا ہے یاں زندہ تو زار اور ادھر پیش نگہ ہے</p>

<p>مرثیہ کیمیا کو چھوڑ کر زندہ لکھو بہن رسواں کی طرح نہ بچو ظلم کے گما دوں پر نہ بھروسہ میرزا کی قدری ہو غلط فہمی</p>	<p>مرثیہ اسواریا خوب اس کے کیا کیا اک نچا لکھو ان کے کیا کیا و کھل کے نہیں ان کے کیا کیا گنہ رفتوں کو نہ چاہو کیا کیا</p>	<p>مرثیہ تو جس کو نہ سوچا سوچو نہ سوچو ظلم سے اقبال سے نہ سوچو نہ سوچو لکھو سے علمدار کو نہ سوچو نہ سوچو کیا کیا ہو یہ سوچو نہ سوچو</p>
<p>لائے ہو خراب کہ ہمیں تجیب رہا یہ سر پہاں ہے وہ علمدار جری رہا</p>	<p>مہرنگے علمدار کا سب کینہ کھڑا ہے اب تک رنجہ یہ وہ بیوش لڑکے</p>	<p>کیون میری کی سوزن گردن بچہ بان کو ہو شہر ابھی کھینچ لوں گدی ہزبان کو</p>
<p>مرثیہ کی فتنہ دار کی تیر کی دیکھو بیجا فتنہ بین کی تیر کی دیکھو خوش رہا کر تیر کی تیر کی دیکھو مستکبہ کی تیر کی تیر کی دیکھو</p>	<p>مرثیہ ابین وہ فتنہ دار کی تیر کی دیکھو نکستہ فتنہ دار کی تیر کی دیکھو نکستہ فتنہ دار کی تیر کی دیکھو نکستہ فتنہ دار کی تیر کی دیکھو</p>	<p>مرثیہ نکستہ فتنہ دار کی تیر کی دیکھو نکستہ فتنہ دار کی تیر کی دیکھو نکستہ فتنہ دار کی تیر کی دیکھو نکستہ فتنہ دار کی تیر کی دیکھو</p>
<p>بہن جہر اس خوش طہر تہہ ہوئے دیکھو پارے کی طرح دھوکے آٹے ہوئے دیکھو</p>	<p>سرکار نہ دربار نہ مسند نہ زمین ہے اب عرض علی کا مکین خاک نشین ہے</p>	<p>یاعنی یہ ہو مقبرت رب ہذا کا اس نام سے بندہ کی نشان پایا خا کا</p>
<p>مرثیہ جہاں پہنچے آئے جہاں تیر تیر لکھو ان فتنہ دار کی تیر کی دیکھو نکستہ فتنہ دار کی تیر کی دیکھو نکستہ فتنہ دار کی تیر کی دیکھو</p>	<p>مرثیہ نکستہ فتنہ دار کی تیر کی دیکھو نکستہ فتنہ دار کی تیر کی دیکھو نکستہ فتنہ دار کی تیر کی دیکھو نکستہ فتنہ دار کی تیر کی دیکھو</p>	<p>مرثیہ نکستہ فتنہ دار کی تیر کی دیکھو نکستہ فتنہ دار کی تیر کی دیکھو نکستہ فتنہ دار کی تیر کی دیکھو نکستہ فتنہ دار کی تیر کی دیکھو</p>
<p>مشرقیہ میر کا پس ہے کہ ہمیں ہے ساحات شہرے نالوں میں اثر ہو کہ نہیں ہے</p>	<p>شیون یہ لہریاں کرتی ہے بالو حق دودھ کا لکیر کو مہا کرتی ہے بالو</p>	<p>مانند خدا ایک حسین ابن علی ہے مختار شکوہ ابدی وازی ہے</p>

<p>علاء میں نے اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے</p>	<p>علاء میں نے اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے</p>	<p>علاء میں نے اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے</p>
<p>یو جیہ جو بیان میں کوئی قبلہ کدھر ہے کتابت سے خدا آئے کشت پیر جدھر ہے</p>	<p>بس شیرے شیروں کی سدا بچی کیا ہے میاں میں آج اسے قدم رنجہ کیا ہے</p>	<p>ہر قدر خدا تیغ دم حسب ہماری گردوں کی سپر روز اس کے قرب ہماری</p>
<p>علاء میں نے اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے</p>	<p>علاء میں نے اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے</p>	<p>علاء میں نے اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے</p>
<p>دریا سے یہ دریافت کرو یا کہ حد سے بہتر کوئی موتی نہیں اس درجہ سے</p>	<p>اللہ سے عقل کرنا سب نہیں کرتے کشتہ ہر جگہ تیغوں سے لوراف نہیں کرتے</p>	<p>منظور ہے شیریں شنگے کہ مر شنگے بھر کچے کا شاک تو تسلیم کرتے</p>
<p>علاء میں نے اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے</p>	<p>علاء میں نے اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے</p>	<p>علاء میں نے اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے موت کو اپنے ہاتھوں سے اپنے</p>
<p>نہدے جو کہیں کون فرشتوں کا شرف ہے چھپر میل کا پیرا کردہ ریشہ اکاہ لطف ہے</p>	<p>خیر شکر اس عہد کا ہر صدف شکنی میں جو ہر روز کشتی شگہ شمشیر زنی میں</p>	<p>ایک زرد سلمان کا خورادہ نہیں کرتا سب تہین خالق کا ارادہ نہیں کرتا</p>

<p>طوفان کی طرح بھجے بھجے اور خنک ٹھنڈا ہوا صالون کی گھونٹ نہ نہ دو سو سو سے نفرت نہ پیکر پادوس کی بدن کی پوجا ہے</p>	<p>طوفان کی طرح بھجے بھجے اور خنک ٹھنڈا ہوا صالون کی گھونٹ نہ نہ دو سو سو سے نفرت نہ پیکر پادوس کی بدن کی پوجا ہے</p>	<p>طوفان کی طرح بھجے بھجے اور خنک ٹھنڈا ہوا صالون کی گھونٹ نہ نہ دو سو سو سے نفرت نہ پیکر پادوس کی بدن کی پوجا ہے</p>
<p>گھوڑوں کو ستر وقت لگا پو نظر آیا لشکر کے سمندر میں یہ پالو نظر آیا</p>	<p>غل تھا کہ زمین تم ہے جہنم کی یہ کیا مالک نے کہا چیکے رہو قر خدا ہے</p>	<p>اک جز سے دو کرے زر قلب بدن تھا عباس کے قبضے میں یہ اللہ کا چلن تھا</p>
<p>دکھائی آج غم سے رخ رو دم سے طوفان جہنم سے دھواں تھا دم سے</p>	<p>دکھائی آج غم سے رخ رو دم سے طوفان جہنم سے دھواں تھا دم سے</p>	<p>دکھائی آج غم سے رخ رو دم سے طوفان جہنم سے دھواں تھا دم سے</p>
<p>غوطہ کا نہ اصاب تبخ پر آیا پانی لب اس کی طرح منہ میں بھر آیا</p>	<p>شمشیر تھی تیار اصل غش میں پڑی تھی بیٹھی تھی قضا کو نے میں تلوار کھڑی تھی</p>	<p>یا دلان یہ لکارا کہ حد رخ میں سے سمر دھون کے گردن پہ ہوتے ہیں میں سے</p>
<p>ماشاں صفت انشا علی کو بیا ماشاں صفت انشا علی کو بیا</p>	<p>ماشاں صفت انشا علی کو بیا ماشاں صفت انشا علی کو بیا</p>	<p>ماشاں صفت انشا علی کو بیا ماشاں صفت انشا علی کو بیا</p>
<p>راہ بیکیم کا ٹھکانا نہ کہیں تھا سارے کے لیے برتن قوط زمین تھا</p>	<p>لا غر خط آب دوان سے جزو کل ہے خم ہو کے قد خشک ملو چو کے پل ہے</p>	<p>نئے میسرے میند کی تیغ سے سج تھی سیدی تو یہ ہی بات ہے اس طرح تھی</p>

<p>سلام میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے</p>	<p>سلام میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے</p>	<p>سلام میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے</p>
<p>یہ جو ٹیڑھا حال ہے ہر تہ کے اوپر غل تھا کہ وہ کچھ لکھی گئی اس کے اوپر</p>	<p>خود کو یہ کہتا تھا اسے کچھ ٹیڑھا سر بلوں پر گرتے تھے کچھ نہ بڑھا</p>	<p>جز میری دانش دہائی کی نہیں ہے تھوڑے میں اک بوند بھی پانی کی نہیں ہے</p>
<p>سلام میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے</p>	<p>سلام میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے</p>	<p>سلام میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے</p>
<p>مصر نے وطن کیا ہوا رکھ جلی سے پڑھائے غلہ رکھ</p>	<p>ظلمت کی زمین رن کی سیٹھ میں لکھی پاؤں کو رہ گور فراموش ہوئی لکھی</p>	<p>ہاں نہ پہنچا غلہ ایمان نہ دھرم تاریک تھا دل آل ہمسیر کی نظر میں</p>
<p>سلام میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے</p>	<p>سلام میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے</p>	<p>سلام میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے</p>
<p>جو ہر تہ تیغ سے اور نیشہ سے پر تیر سے بھل چھپوئے چلہ گمان سے</p>	<p>ادھلی سے جو ماتھے کا عرق پاک نہ تھا دریا کا شکر موتیوں سے پات دیا تھا</p>	<p>بدی کی طرح چھاپ مدد حکم عمر سے یو چھا دیر سے تھوڑے کی غم تو بڑھ کر سے</p>

[illegible]

<p>حکام خداوند زبان شکرت را را می نشانده شد تا شکر غفار را می محتاج و دعا علی بن عبدی را می</p>	<p>حکام خداوند زبان شکرت را را می نشانده شد تا شکر غفار را می محتاج و دعا علی بن عبدی را می</p>	<p>حکام خداوند زبان شکرت را را می نشانده شد تا شکر غفار را می محتاج و دعا علی بن عبدی را می</p>
<p>یار بین ترس باره امامون کے تقدیر شیخیر کی اولاد کے نامون کے تقدیر</p>	<p>غش ہو گئے شیخیر تصار گئے عیال تھرا کے بدن رہ گیا اور مر گئے عیال</p>	<p>کیا خوب کمالاے ہونفران خدا کا عیال درد و آب پیمہر آن خدا کا</p>
<p>حکام جانی سر ایادی مادر و سر جانی سر ایادی مادر و سر</p>	<p>حکام جانی سر ایادی مادر و سر جانی سر ایادی مادر و سر</p>	<p>حکام جانی سر ایادی مادر و سر جانی سر ایادی مادر و سر</p>
<p>تجسار کوئی اہل و فام ہو سگا بھائی مین سپہ تصدق جو ہے رو سگا بھائی</p>	<p>جبر امین عیالوں نے چور اعلی اکبر دم بھی مری آغوش میں تو را اعلی اکبر</p>	<p>لائے کو تو معراج حق و دش بدین پر پر پانوں لائے ہو آتے نکلے زمین پر</p>
<p>حکام خانی وادی کو غنیمت عباد خانی وادی کو غنیمت عباد</p>	<p>حکام خانی وادی کو غنیمت عباد خانی وادی کو غنیمت عباد</p>	<p>حکام خانی وادی کو غنیمت عباد خانی وادی کو غنیمت عباد</p>
<p>لبیک پیغمبر مجھے فرماتے ہیں آقا یا یا بھی وہ سر سے پہلے آتے ہیں تو</p>	<p>عمر کی ترس ترس مری سوج بدین جب نائے بان تو بدینا پوشرہ کس بدین</p>	<p>شہر بونے علمدار سفر کرتے زمین نہا کا بدینا کہ ہم کے زمین</p>

[illegible]

<p>۴۱</p> <p>اسمندی شکست کو کیا ہو سچ سے گرمی دکھائی اور شعلی جھوٹ سے خدا سے چراغ کو کیا کاغذ سے</p>	<p>۴۲</p> <p>چشم کشا بود علم ز نشان مهر فی روز نہ سناہ بجز نشان مهر آبای صبح پر شکر پیستان مهر اور لشکر شجاع نہ تانی نشان مهر</p>	<p>۴۳</p> <p>چشم کشا بود علم ز نشان مهر فی روز نہ سناہ بجز نشان مهر آبای صبح پر شکر پیستان مهر اور لشکر شجاع نہ تانی نشان مهر</p>
<p>۴۴</p> <p>سلاطین صبح کو آفتاب کی اور در سے کوڑا کی آفتاب کی باجل سے کیا حق کو آفتاب کی وان گشت کیا یہ حق کو آفتاب کی</p>	<p>۴۵</p> <p>سلاطین صبح کو آفتاب کی اور در سے کوڑا کی آفتاب کی باجل سے کیا حق کو آفتاب کی وان گشت کیا یہ حق کو آفتاب کی</p>	<p>۴۶</p> <p>سلاطین صبح کو آفتاب کی اور در سے کوڑا کی آفتاب کی باجل سے کیا حق کو آفتاب کی وان گشت کیا یہ حق کو آفتاب کی</p>
<p>۴۷</p> <p>یہ آخری سپاہ حسینی کا اورج ہے ناظر نہ حسین نہ شکر نہ فرج ہے</p>	<p>۴۸</p> <p>خورشید صبح کا کل ستار ہو گیا پھر تار تار بیس شب تار ہو گیا</p>	<p>۴۹</p> <p>خورشید صبح کا کل ستار ہو گیا پھر تار تار بیس شب تار ہو گیا</p>
<p>۵۰</p> <p>نور و دلان از حسنیتی کا خط و خال تو تھامس و دوا و دوا و دوا و دوا تو تھامس کی حکم افشا و غم و دلاں عند دیبا و چھاو کی سکا و دوا و دوا</p>	<p>۵۱</p> <p>نور و دلان از حسنیتی کا خط و خال تو تھامس و دوا و دوا و دوا و دوا تو تھامس کی حکم افشا و غم و دلاں عند دیبا و چھاو کی سکا و دوا و دوا</p>	<p>۵۲</p> <p>نور و دلان از حسنیتی کا خط و خال تو تھامس و دوا و دوا و دوا و دوا تو تھامس کی حکم افشا و غم و دلاں عند دیبا و چھاو کی سکا و دوا و دوا</p>
<p>۵۳</p> <p>دینا میں سرخ پوش ملازم حضور کے عقیقی میں حلقہ خلد کے اور قطر لود کے</p>	<p>۵۴</p> <p>برقع ہوا اٹھ گیا تھا رخ آفتاب کا پردہ تھا فاقش صبح صبح صبح صبح</p>	<p>۵۵</p> <p>برقع ہوا اٹھ گیا تھا رخ آفتاب کا پردہ تھا فاقش صبح صبح صبح صبح</p>

<p>۱۰۰</p> <p>میرزا باطن حق و حق الجلال تکوا و نام فتنہ میں شکر خدا علی کثر صمدین تابید بیابان ندر فضل الوصول اور خزان طوفان</p>	<p>۱۰۱</p> <p>لکھا با وضو سے لاغلم فصل جاگے تھے رات بھر کس طاعنا زلیلا باز گھر کو نہ فرمایا صبح نشانی تو جیکہ کاغذوں کے پر ہو چکا تھا</p>	<p>۱۰۲</p> <p>میرزا باطن حق و حق الجلال تکوا و نام فتنہ میں شکر خدا علی کثر صمدین تابید بیابان ندر فضل الوصول اور خزان طوفان</p>
<p>۱۰۳</p> <p>۱۰۳</p> <p>۱۰۳</p>	<p>۱۰۴</p> <p>۱۰۴</p> <p>۱۰۴</p>	<p>۱۰۵</p> <p>۱۰۵</p> <p>۱۰۵</p>
<p>۱۰۶</p> <p>۱۰۶</p> <p>۱۰۶</p>	<p>۱۰۷</p> <p>۱۰۷</p> <p>۱۰۷</p>	<p>۱۰۸</p> <p>۱۰۸</p> <p>۱۰۸</p>
<p>۱۰۹</p> <p>۱۰۹</p> <p>۱۰۹</p>	<p>۱۱۰</p> <p>۱۱۰</p> <p>۱۱۰</p>	<p>۱۱۱</p> <p>۱۱۱</p> <p>۱۱۱</p>
<p>۱۱۲</p> <p>۱۱۲</p> <p>۱۱۲</p>	<p>۱۱۳</p> <p>۱۱۳</p> <p>۱۱۳</p>	<p>۱۱۴</p> <p>۱۱۴</p> <p>۱۱۴</p>
<p>۱۱۵</p> <p>۱۱۵</p> <p>۱۱۵</p>	<p>۱۱۶</p> <p>۱۱۶</p> <p>۱۱۶</p>	<p>۱۱۷</p> <p>۱۱۷</p> <p>۱۱۷</p>
<p>۱۱۸</p> <p>۱۱۸</p> <p>۱۱۸</p>	<p>۱۱۹</p> <p>۱۱۹</p> <p>۱۱۹</p>	<p>۱۲۰</p> <p>۱۲۰</p> <p>۱۲۰</p>

[illegible]

<p>حکم جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو</p>	<p>حکم یہ ہے کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو</p>	<p>حکم یہ ہے کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو</p>
<p>خط شعلہ صبح کے دست نیا زتھے نہ کی بلایں لینے کو ہر دم دراز تھے</p>	<p>سہر کھول کر سن یہ پکاری حسین کی یارب دکھانا پھر بھی سواری حسین کی</p>	<p>اقبال جسک عرف ہو وہ اک غلام ہے فتح و ظفر نقیبوں کی جوڑی کا نام ہے</p>
<p>حکم یہ ہے کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو</p>	<p>حکم یہ ہے کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو</p>	<p>حکم یہ ہے کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو</p>
<p>لاگو سرخ و نقد کو درج سے نہ ہر اک آفتاب نکلتا ہے برج سے</p>	<p>لشکر نے جب نام کیا کھڑے شاہ کو بھیجا درود حق نے حسینی سپاہ کو</p>	<p>باطل کو حق نے بسل سے غضب کیا ایمان نے بڑھکے کفر سے جز طلب کیا</p>
<p>حکم یہ ہے کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو</p>	<p>حکم یہ ہے کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو</p>	<p>حکم یہ ہے کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو کہ جو کھڑے ہو کر نہ دیکھو</p>
<p>دل چرخ پندہ پوش کا اس سے دھڑکتا تھا شہلہ توڑ ڈانٹھا اپہ ہوا سے بھڑکتا تھا</p>	<p>نقصہ سر مرگ و سواری نے گزرا خوشی نہ گنلک کا گل جو اہر سے بھڑک دیا</p>	<p>آ آ کے محو کہ میں را بر کھڑے ہوئے نواکھ کے حضور بہتر کھڑے ہوئے</p>

<p>یون شکر کی از سر نو جنگ و است و است و است بازندھا جوہر کی جوہر و تو کی جوہر کی جوہر</p>	<p>یون شکر کی از سر نو جنگ و است و است و است بازندھا جوہر کی جوہر و تو کی جوہر کی جوہر</p>	<p>یون شکر کی از سر نو جنگ و است و است و است بازندھا جوہر کی جوہر و تو کی جوہر کی جوہر</p>
<p>کیا کہیہ کیا یہ شکر قدرت شکوہ تھا گلشن تھا آسمان تھا دریا تھا کوہ تھا</p>	<p>غالب بلند و است بہ خود جهان میں گردن کند میں تھان میں تھان میں</p>	<p>نولادوں میں فوج مند کیا دلیر تھے بے زخم کھائے جیتے تھے کفار سیر تھے</p>
<p>یون شکر کی از سر نو جنگ و است و است و است بازندھا جوہر کی جوہر و تو کی جوہر کی جوہر</p>	<p>یون شکر کی از سر نو جنگ و است و است و است بازندھا جوہر کی جوہر و تو کی جوہر کی جوہر</p>	<p>یون شکر کی از سر نو جنگ و است و است و است بازندھا جوہر کی جوہر و تو کی جوہر کی جوہر</p>
<p>جیسے غلام چار ملک ذوالجلال کے و لیے یہ چار غول شہ خوشنصال کے</p>	<p>وہ خاص جان تھار شہ خاص عام تھے حورین خواص خاص تھیں غلام تھے</p>	<p>قرنا ہوئی پیادوں میں ڈونڈہ سواروں میں لعنت کا نقشہ تھیں روزِ قیام میں</p>
<p>یون شکر کی از سر نو جنگ و است و است و است بازندھا جوہر کی جوہر و تو کی جوہر کی جوہر</p>	<p>یون شکر کی از سر نو جنگ و است و است و است بازندھا جوہر کی جوہر و تو کی جوہر کی جوہر</p>	<p>یون شکر کی از سر نو جنگ و است و است و است بازندھا جوہر کی جوہر و تو کی جوہر کی جوہر</p>
<p>شہ کے حبیب رسولِ زمیں کے تھے بلبل تھے اس جہن کے تہ جہن میں کے تھے</p>	<p>کوثر سے یون تہ جہن میں کے تھے تہان یاوران شہرت قہر میں کے تھے</p>	<p>تھو کا سندھ شورِ دل سے دل گیا غصا صد گرم ہوا اہل سے اہل گیا</p>

<p>۱۴۳ بہارِ نبیؐ کی شہادت و تائید جو از کتب معتبرہ و مشہور میں ہے اس کی تائید و توثیق فرمائی</p>	<p>۱۴۴ دارتِ ازل و احوال جو از کتب معتبرہ و مشہور میں ہے اس کی تائید و توثیق فرمائی</p>	<p>۱۴۵ ان دو کتابوں کی تائید جو از کتب معتبرہ و مشہور میں ہے اس کی تائید و توثیق فرمائی</p>
<p>۱۴۶ بولی نہ رحم آیا ہے نور عسین پر لو بایا تیرے لگے اب حسین پر</p>	<p>۱۴۷ لازم ہے پند و خطا کر دن ہر دفات کا یہ مجموعہ آخری ہے ہماری حیات کا</p>	<p>۱۴۸ قدرت کے گل کھلے چین کا سات مین غیبت سے بھول جھڑنے لگے بات بات مین</p>
<p>۱۴۹ غازی پور سے خط لکھا گیا جو از کتب معتبرہ و مشہور میں ہے اس کی تائید و توثیق فرمائی</p>	<p>۱۵۰ مکتبہ دارتِ ازل و احوال جو از کتب معتبرہ و مشہور میں ہے اس کی تائید و توثیق فرمائی</p>	<p>۱۵۱ ان دو کتابوں کی تائید جو از کتب معتبرہ و مشہور میں ہے اس کی تائید و توثیق فرمائی</p>
<p>۱۵۲ ظہر کو کہ آبرو مین نہ میری ظلی ہے ایسا نو کہ خیمہ سے بریت نکل ہے</p>	<p>۱۵۳ میں کا شفق علوم ہوں خالق علیم ہے داد کی زبان ہے بیان کلیم ہے</p>	<p>۱۵۴ مصحف ہر کیا دلالتہ بدر و جنین کی ترتیل کیا ہے رتبہ شاہی حسین کی</p>
<p>۱۵۵ بہارِ نبیؐ کی شہادت و تائید جو از کتب معتبرہ و مشہور میں ہے اس کی تائید و توثیق فرمائی</p>	<p>۱۵۶ دارتِ ازل و احوال جو از کتب معتبرہ و مشہور میں ہے اس کی تائید و توثیق فرمائی</p>	<p>۱۵۷ ان دو کتابوں کی تائید جو از کتب معتبرہ و مشہور میں ہے اس کی تائید و توثیق فرمائی</p>
<p>۱۵۸ شیار تختِ خیمہ روز جزا کا ہے یاں سامنا حسین کا ہے داں خدا کا</p>	<p>۱۵۹ بریں ہمارے لوگوں کو حایل کیے ہوئے قتلِ امام کے لئے خیمہ لگے ہوئے</p>	<p>۱۶۰ والشفع مرتبہ مین علی و قبول مین والاوتر میرے نانا محمد رسول مین</p>

[illegible]

<p>۲۵۸ ہر دم میں تیرا ہے جو کچھ ہے ہر دم میں تیرا ہے جو کچھ ہے ہر دم میں تیرا ہے جو کچھ ہے ہر دم میں تیرا ہے جو کچھ ہے</p>	<p>۲۵۹ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ</p>	<p>۲۶۰ کیا ہے سلام آواز تیرا تھا کہ کیا ہے سلام آواز تیرا تھا کہ کیا ہے سلام آواز تیرا تھا کہ کیا ہے سلام آواز تیرا تھا کہ</p>
<p>۲۶۱ یہ ماضی رسولوں کی پیغمبری نہیں وہ بندہ خدا نہیں جو جلدی نہیں</p>	<p>۲۶۲ درد اجداد سے یہ درد مند ہے کیا جانے باب تو بہ ہلا ہے کہ بند ہے</p>	<p>۲۶۳ کلا تو غرق دوستی بچتے ہیں تھا حرف گزرتے پھر کسی جزو بدن میں تھا</p>
<p>۲۶۴ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ</p>	<p>۲۶۵ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ</p>	<p>۲۶۶ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ</p>
<p>۲۶۷ آنے لگی بہشت کی نعمت دماغ میں حوریں نکارے لکین جنت کے باغ میں</p>	<p>۲۶۸ دریا میں غسل کجیو پانی نہ کجیو اور کجیو تو خواہش کوثر نہ کجیو</p>	<p>۲۶۹ اب تو خدا کے ساتھ خدایتی ساتھ ہی یہ علم جان ہی یہ حیدر کا ہاتھ ہی</p>
<p>۲۷۰ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ</p>	<p>۲۷۱ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ</p>	<p>۲۷۲ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ آواز دی غلام کو آواز تھا کہ</p>
<p>۲۷۳ یوں تھر تھر اس کے خاک پھر کسک گیا گویا زمین پہ اپنی جگہ سے خاک گرا</p>	<p>۲۷۴ سنتا ہوں پیاسا صاحب دلہن کا لالہ پانی بھلا حرام ہے اب یا حلال ہے</p>	<p>۲۷۵ خلعت لوت یہ فاتح بدر و حنین سے رومال فاطمہ کا مکیگا حسین سے</p>

[illegible]

<p>۱۴۵ تو بگوئی که منم که از این ناگاه که منم که از این تو بگوئی که منم که از این ناگاه که منم که از این</p>	<p>۱۴۶ تو بگوئی که منم که از این ناگاه که منم که از این تو بگوئی که منم که از این ناگاه که منم که از این</p>	<p>۱۴۷ تو بگوئی که منم که از این ناگاه که منم که از این تو بگوئی که منم که از این ناگاه که منم که از این</p>
<p>وہ بول رہا تھکے دل پاش پاش یہ سوتھتی ہے فاطمہ مسلم کی لاش پر</p>	<p>پالا لاکھ پیار سے پیار سے حسین کو تو فرج کچھ نہ ہمارے حسین کو</p>	<p>تو نے کیا ہے خوش لیر بو تراب کو جھوٹے پوتے ٹھانیٹے تیری کاب کو</p>
<p>۱۴۸ تو بگوئی کہ منم کہ از این ناگاه که منم که از این تو بگوئی کہ منم کہ از این ناگاه که منم که از این</p>	<p>۱۴۹ تو بگوئی کہ منم کہ از این ناگاه که منم که از این تو بگوئی کہ منم کہ از این ناگاه که منم که از این</p>	<p>۱۵۰ تو بگوئی کہ منم کہ از این ناگاه که منم که از این تو بگوئی کہ منم کہ از این ناگاه که منم که از این</p>
<p>یہ تو بھلا جتنی ہے جکودہ روتی ہے شیعہ جو مرے ہیں تو غر اور ہوتی ہے</p>	<p>تہا نہ دان ہر اول لشکر کو روئے یان آکے میرے ساتھ بہتر کو دیئے</p>	<p>داجیلاب ہو چکو کہ عالی وقار ہو ہجائین اب حضور نو خادم سوار ہو</p>
<p>۱۵۱ تو بگوئی کہ منم کہ از این ناگاه که منم که از این تو بگوئی کہ منم کہ از این ناگاه که منم که از این</p>	<p>۱۵۲ تو بگوئی کہ منم کہ از این ناگاه که منم که از این تو بگوئی کہ منم کہ از این ناگاه که منم که از این</p>	<p>۱۵۳ تو بگوئی کہ منم کہ از این ناگاه که منم که از این تو بگوئی کہ منم کہ از این ناگاه که منم که از این</p>
<p>پودے کے چھپے روتی ہیں اماں جیانی کی اور ان کے ساتھ روح رسالت آج کی</p>	<p>احسان کبھی نہ بھولنے کے اہل حرم ترا بابا کے ساتھ فاتحہ دینے کے ہم ترا</p>	<p>محسوس ہرمان زیادہ بتوال ہے لشت پناہ روح جناب رسول ہے</p>

<p>مثنوی نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ</p>	<p>مثنوی نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ</p>	<p>مثنوی نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ</p>
<p>بیت کو پہلے فوج چھار زر ہو گئی سہ رنگ زر داؤد اگر ہو از زر ہو گئی</p>	<p>نثر کتاب آہ و اشک میں آل عبا کی ہر نثر کو موافق آب و ہوا کر بلا کی ہر</p>	<p>نور شید کو تپ آئے اگر سامنا کرے تپ کا بخار جاسے جو یہ سرخ دوا کرے</p>
<p>مثنوی نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ</p>	<p>مثنوی نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ</p>	<p>مثنوی نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ</p>
<p>مثنوی نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ</p>	<p>مثنوی نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ</p>	<p>مثنوی نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ</p>
<p>مثنوی نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ</p>	<p>مثنوی نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ</p>	<p>مثنوی نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ نصف انسانیت کیا ہے نہ سگ</p>
<p>سلمان کا فرق جو فرق ہے ہاتھ آگے ہیں جہاں میں ہے ہر شے ہاتھ آگے ہیں</p>	<p>جہاں میں کہ نام نامی شہر احد نہیں میں ہر وہی کتاب خدا میں سند نہیں</p>	<p>کرتے ہیں سجدہ کام و زبان کردگار کو رکھتے ہیں گرد و مٹی کے دانے شمار کو</p>

<p>حکام دو دنوں لبوں کا قند مکر میاں ہے یہ جان میں سخن کی سخن انکی جان ہے</p>	<p>حکام دیکھو بدن پس زرہ خوش نما کی شان یہ ماب آئینہ ہے زرقا کہ جدا کی شان</p>	<p>حکام دو دنوں لبوں کا قند مکر میاں ہے یہ جان میں سخن کی سخن انکی جان ہے</p>
<p>حکام دو دنوں لبوں کا قند مکر میاں ہے یہ جان میں سخن کی سخن انکی جان ہے</p>	<p>حکام دیکھو بدن پس زرہ خوش نما کی شان یہ ماب آئینہ ہے زرقا کہ جدا کی شان</p>	<p>حکام دو دنوں لبوں کا قند مکر میاں ہے یہ جان میں سخن کی سخن انکی جان ہے</p>
<p>حکام دو دنوں لبوں کا قند مکر میاں ہے یہ جان میں سخن کی سخن انکی جان ہے</p>	<p>حکام دیکھو بدن پس زرہ خوش نما کی شان یہ ماب آئینہ ہے زرقا کہ جدا کی شان</p>	<p>حکام دو دنوں لبوں کا قند مکر میاں ہے یہ جان میں سخن کی سخن انکی جان ہے</p>
<p>حکام دو دنوں لبوں کا قند مکر میاں ہے یہ جان میں سخن کی سخن انکی جان ہے</p>	<p>حکام دیکھو بدن پس زرہ خوش نما کی شان یہ ماب آئینہ ہے زرقا کہ جدا کی شان</p>	<p>حکام دو دنوں لبوں کا قند مکر میاں ہے یہ جان میں سخن کی سخن انکی جان ہے</p>

<p>مرثیہ بہارِ حیاتِ جاوید میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو</p>	<p>مرثیہ بہارِ حیاتِ جاوید میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو</p>	<p>مرثیہ بہارِ حیاتِ جاوید میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو</p>
<p>میدانِ بادلِ آلودہ میدانِ بادلِ آلودہ میدانِ بادلِ آلودہ میدانِ بادلِ آلودہ</p>	<p>عالمِ کین ہو لو جہین عالمِ کین ہو لو جہین عالمِ کین ہو لو جہین عالمِ کین ہو لو جہین</p>	<p>بانی کے نام کو نہ کہیں بانی کے نام کو نہ کہیں بانی کے نام کو نہ کہیں بانی کے نام کو نہ کہیں</p>
<p>مرثیہ بہارِ حیاتِ جاوید میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو</p>	<p>مرثیہ بہارِ حیاتِ جاوید میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو</p>	<p>مرثیہ بہارِ حیاتِ جاوید میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو</p>
<p>گو کرو حیلہ ظالموں کے گو کرو حیلہ ظالموں کے گو کرو حیلہ ظالموں کے گو کرو حیلہ ظالموں کے</p>	<p>حرمِ حسینؑ تم کو مبارک حرمِ حسینؑ تم کو مبارک حرمِ حسینؑ تم کو مبارک حرمِ حسینؑ تم کو مبارک</p>	<p>اک جہدِ کربھی یہ صفا اک جہدِ کربھی یہ صفا اک جہدِ کربھی یہ صفا اک جہدِ کربھی یہ صفا</p>
<p>مرثیہ بہارِ حیاتِ جاوید میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو</p>	<p>مرثیہ بہارِ حیاتِ جاوید میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو</p>	<p>مرثیہ بہارِ حیاتِ جاوید میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو میں ہے سب کو جو</p>
<p>حرمِ کو کبھی نہ دکھا تھا اس حرمِ کو کبھی نہ دکھا تھا اس حرمِ کو کبھی نہ دکھا تھا اس حرمِ کو کبھی نہ دکھا تھا اس</p>	<p>نہ تھا کیا کہ آگ کا دریا نہ تھا کیا کہ آگ کا دریا نہ تھا کیا کہ آگ کا دریا نہ تھا کیا کہ آگ کا دریا</p>	<p>یوں غرقِ آبِ تیغ تک یوں غرقِ آبِ تیغ تک یوں غرقِ آبِ تیغ تک یوں غرقِ آبِ تیغ تک</p>

<p>مسلم علاؤ اللہ شاہ کھڑا کرنا کے لئے کئی کئی سو سال تک لڑائی ہوئی تھی نیز کئی کئی سو سال تک لڑائی ہوئی تھی</p>	<p>مسلم اس وقت تک کہ وہ اپنے نیز کئی کئی سو سال تک لڑائی ہوئی تھی نیز کئی کئی سو سال تک لڑائی ہوئی تھی</p>	<p>مسلم یہاں تک کہ وہ اپنے نیز کئی کئی سو سال تک لڑائی ہوئی تھی نیز کئی کئی سو سال تک لڑائی ہوئی تھی</p>
<p>ہر جان تمہارے سے جل کر کباب تھی ہر چارہ عنصروں کی تو مٹی خراب تھی</p>	<p>نیز وہ علم ہوا تو نشان کی زبان سے باتیں زمین کر سن گئی اہمسمان سے</p>	<p>غل تھا کہ شیر سب پیر دست بستہ ہیں اسکو علامہ بختین پاک کہتے ہیں</p>
<p>مسلم سینہ میں منہ لگایا بیکان کی زبان کی چاہت تھی وہ بیکان کی زبان بیکان زور کر آدمی اٹھو کی زبان</p>	<p>مسلم نامہ لکھ کر دیا تھی کاجور دار مانند کار سب کو دوسروں کی بار دل نہ تھارے تھی جان بیکان</p>	<p>مسلم حاکم کو اسبابہ جو بیکان تھا آفاقہ کے دیکھنے کو جو بیکان تھا نیز کئی کئی سو سال تک لڑائی ہوئی تھی</p>
<p>پیکان کا حلقہ حلقہ جو بیکر ہو گیا جوشن کا نام خانہ نہ بنو ہو گیا</p>	<p>نیز کی زور غشتر ہوا تین سیاہ میں اور سر تو ٹوٹ ٹوٹ کر گئے راہ میں</p>	<p>حضرت یکار سے صاحب شمشیر آئے رو باہون کو جھگا کے مرا شیر آئے</p>
<p>مسلم نیز کئی کئی سو سال تک لڑائی ہوئی تھی نیز کئی کئی سو سال تک لڑائی ہوئی تھی</p>	<p>مسلم نیز کئی کئی سو سال تک لڑائی ہوئی تھی نیز کئی کئی سو سال تک لڑائی ہوئی تھی</p>	<p>مسلم نیز کئی کئی سو سال تک لڑائی ہوئی تھی نیز کئی کئی سو سال تک لڑائی ہوئی تھی</p>
<p>مڑگان شمشیر ہوتا ناوت ہنگامی پیکان ناوت ہو میان بدن گئی</p>	<p>رہوار تو زمین سے اسوار زمین سے یون اور گئے کہ گرد نہ اٹھتی زمین سے</p>	<p>یہ کیکے ٹھکر کی پیاس کو شہ نے کھا دیا اس سبب حلد ہاتھ میں تھا وہ سنگھار دیا</p>

<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے اور جو چاہے تم کو اپنے پاس لے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے نواہی میں لے کر جا رہا ہے</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے جلادوں کو لے کر رہا ہے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے نواہی میں لے کر جا رہا ہے</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے نواہی میں لے کر جا رہا ہے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے نواہی میں لے کر جا رہا ہے</p>
<p>سینہ پہ بھگدہ مرا سسر اٹار لگا اور سسر اٹار تری چادر اٹار لگا</p>	<p>ایلو تم غریب سبط رسول کی لو تیرے کاروبار میں نے شہادت قبول کی</p>	<p>دل کو فوراً درست ہو قصد آہ کا لیکن وہ نام لیا ہوا سدھی شاہ کا</p>
<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے</p>
<p>آقا عالم کے سایہ میں جلو بھٹاتے ہیں حیدر بزرگ سایہ طوبی بھٹاتے ہیں</p>	<p>نوارہ خون دل کا بھا آہ زین پر اور یا حسین کیلے گرا کر زین پر</p>	<p>یہ کیلے ایسا زینا کہ ہر زخم بھٹ گیا آنکھوں کی پتلی پھر گئی ادم اٹ گیا</p>
<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کون سے</p>
<p>باما کہ کیو بیایو کا لشکر بھی آتا ہے بھر کے کوزے دو دھواں بھی آتا ہے</p>	<p>یوں شاہ بھیرا رہے مہمان کے واسطے یعقوب جیسے بوسہ گنجلان کے واسطے</p>	<p>اجاب گرد لاش کے تھوڑے دھوئیں میں خوسکار ہاتھ کنار حسین میں</p>

<p>کشمین جب قریب ہی شہر کی بارگاہ میں تشریف لائے تو یہ بولا وہ خیر خواہ کے اندر ڈوبی رہی جاتی ہے آہ آہ</p>		<p>۵۴۷</p>
<p>گمزور پیاس گمرا آقا ہے کیا کہوں</p>		<p>آقا پہ میرے تیسرا فاقہ ہے کیا کہوں</p>
<p>۵۴۸</p>		<p>بائیں نہیں ہے اور تو سب چیز ہے ہم کیا ازل و ہے کہ چھ شہر کی قسم وہ بولا کوئی دم کا ہے وہاں ملو</p>
<p>ہاتھوں پہ اپنے رکھ لو تن پاش پاش کو</p>		<p>خیمہ کے گرد لیکے پھر دمیری لاش کو</p>
<p>۵۴۹</p>		<p>نہیں ہے کہیں گریخت کا دستار نہیں ہے کہیں دیواری ہی ہو جو کے پتھر میں ہوں ترے نشان تو شہر پہ بے شمار میں تیری لاش ہو چری آناں بھی بیکار</p>
<p>بس ای دہیر حشر تھا زینب کے بن پر</p>		<p>روئی تھی یوں ہی جا کے وہ لاشیں تلوار</p>

<p>۴۱ درد آمدی که گریه کنی درد آمدی که گریه کنی درد آمدی که گریه کنی درد آمدی که گریه کنی</p>	<p>۴۲ نار داری و عیش و سرور نار داری و عیش و سرور نار داری و عیش و سرور نار داری و عیش و سرور</p>	<p>۴۳ درد آمدی که گریه کنی درد آمدی که گریه کنی درد آمدی که گریه کنی درد آمدی که گریه کنی</p>
<p>بیار که بکس کو مسیحا سے ملا دو صدے گئی داری بھر بابا سے ملا دو</p>	<p>در برین اب جاکے کھڑی ہوئی موعظا بہوش تھوٹے پڑی وہی ہر صغرا</p>	<p>رونا بہتری دادی کو لاشے پہ لپکے اب آئینی شہیر کا چالبسوان کر کے</p>
<p>۴۴ درد آمدی کہ گریه کنی درد آمدی کہ گریه کنی درد آمدی کہ گریه کنی درد آمدی کہ گریه کنی</p>	<p>۴۵ درد آمدی کہ گریه کنی درد آمدی کہ گریه کنی درد آمدی کہ گریه کنی درد آمدی کہ گریه کنی</p>	<p>۴۶ درد آمدی کہ گریه کنی درد آمدی کہ گریه کنی درد آمدی کہ گریه کنی درد آمدی کہ گریه کنی</p>
<p>لو تو بلائیں مری باخون کو ترھا کر من بودن تھیں دل کے دھڑکنے کو دکھا کر</p>	<p>سر باش تیر سوزا اٹھ نہیں سکتا اب ہاتھ صغرا کے عصا اٹھ نہیں سکتا</p>	<p>کہتی تھی کہ جان نذرید کرتی ہوں لوگو فکر کفن دگور کرو مری ہوں لوگو</p>
<p>۴۷ درد آمدی کہ گریه کنی درد آمدی کہ گریه کنی درد آمدی کہ گریه کنی درد آمدی کہ گریه کنی</p>	<p>۴۸ درد آمدی کہ گریه کنی درد آمدی کہ گریه کنی درد آمدی کہ گریه کنی درد آمدی کہ گریه کنی</p>	<p>۴۹ درد آمدی کہ گریه کنی درد آمدی کہ گریه کنی درد آمدی کہ گریه کنی درد آمدی کہ گریه کنی</p>
<p>ہم جو نیوں کی گھر صدا بھی نہیں آتی بابا بھی نہیں آتے قضا بھی نہیں آتی</p>	<p>نفرت بھلا ہو گئی ہے اب وغیرہ کیا جانے حمرے بھوکے ہیں بابا کر پیتے</p>	<p>کیا روتی ہو دل شاد ہو بابا ترا آیا ہر فاطمہ بیمار سبھا ترا آیا</p>

<p>علم کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں</p>	<p>علم کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں</p>	<p>علم کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں</p>
<p>خیر رفیقان شہر عرش نشین کی کچھ دھوم مڑائی ہے سواری شہرین کی</p>	<p>جان اپنی عیش تہی بیان دلی تھی عین اب تم میں نہیں اٹھو کی طاقت ہو کر ہم مل</p>	<p>دیکھا کہ ہم کو جو نہیں سب چھوٹے ہیں سب آدم پھیر کے مشتاق کھڑے ہیں</p>
<p>علم کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں</p>	<p>علم کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں</p>	<p>علم کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں</p>
<p>عزم نہیں کچھ دن میں حسین آتے ہیں صغرا لینے کے لیے اہل ملن جانے میں صغرا</p>	<p>بوجہ یہ حالت نہیں اس دم سے جی کی اند کرے خیر حسین ابن علی کی</p>	<p>اوام ملن جین ہو گیا بیٹھے ہو گھر میں گھرٹ گیا احمد کے نواسے کا سفر میں</p>
<p>علم کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں</p>	<p>علم کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں</p>	<p>علم کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں کھنڈاں کے ساتھ نہ ہو جی نہیں</p>
<p>اب آمد فرزند رسول دسرا ہے باون جو گھر آج بہار تو بجا ہے</p>	<p>لو گھوڑے کے اوپر علی اکبر کی بلایا منہ جوم کے لوجھو لے میں اصرار کی بلایا</p>	<p>پتیا کفن بھی نہ حسین ابن علی کو کیا دے گا جواب اس کا تہمت میں ہی کو</p>

<p>۱۰۰ کتنا تھا آؤنی با سید الشہید کتنا تھا آؤنی با سید شہید ہمارا زیادہ جو کھانا کھا کٹ گیا بار زینت دنیا کا ستر گیا بار</p>	<p>۱۰۱ کتنا تھا آؤنی با سید الشہید کتنا تھا آؤنی با سید شہید ہمارا زیادہ جو کھانا کھا کٹ گیا بار زینت دنیا کا ستر گیا بار</p>	<p>۱۰۲ کتنا تھا آؤنی با سید الشہید کتنا تھا آؤنی با سید شہید ہمارا زیادہ جو کھانا کھا کٹ گیا بار زینت دنیا کا ستر گیا بار</p>
<p>۱۰۳ دیتی تھی ندامت اب ہوج بھی بدو کر فریاد سن آئی ہوں بھائی کی ہو کر</p>	<p>۱۰۴ دیتی تھی ندامت اب ہوج بھی بدو کر فریاد سن آئی ہوں بھائی کی ہو کر</p>	<p>۱۰۵ دیتی تھی ندامت اب ہوج بھی بدو کر فریاد سن آئی ہوں بھائی کی ہو کر</p>
<p>۱۰۶ دیتی تھی ندامت اب ہوج بھی بدو کر فریاد سن آئی ہوں بھائی کی ہو کر</p>	<p>۱۰۷ دیتی تھی ندامت اب ہوج بھی بدو کر فریاد سن آئی ہوں بھائی کی ہو کر</p>	<p>۱۰۸ دیتی تھی ندامت اب ہوج بھی بدو کر فریاد سن آئی ہوں بھائی کی ہو کر</p>
<p>۱۰۹ دیتی تھی ندامت اب ہوج بھی بدو کر فریاد سن آئی ہوں بھائی کی ہو کر</p>	<p>۱۱۰ دیتی تھی ندامت اب ہوج بھی بدو کر فریاد سن آئی ہوں بھائی کی ہو کر</p>	<p>۱۱۱ دیتی تھی ندامت اب ہوج بھی بدو کر فریاد سن آئی ہوں بھائی کی ہو کر</p>
<p>۱۱۲ دیتی تھی ندامت اب ہوج بھی بدو کر فریاد سن آئی ہوں بھائی کی ہو کر</p>	<p>۱۱۳ دیتی تھی ندامت اب ہوج بھی بدو کر فریاد سن آئی ہوں بھائی کی ہو کر</p>	<p>۱۱۴ دیتی تھی ندامت اب ہوج بھی بدو کر فریاد سن آئی ہوں بھائی کی ہو کر</p>
<p>۱۱۵ دیتی تھی ندامت اب ہوج بھی بدو کر فریاد سن آئی ہوں بھائی کی ہو کر</p>	<p>۱۱۶ دیتی تھی ندامت اب ہوج بھی بدو کر فریاد سن آئی ہوں بھائی کی ہو کر</p>	<p>۱۱۷ دیتی تھی ندامت اب ہوج بھی بدو کر فریاد سن آئی ہوں بھائی کی ہو کر</p>
<p>۱۱۸ دیتی تھی ندامت اب ہوج بھی بدو کر فریاد سن آئی ہوں بھائی کی ہو کر</p>	<p>۱۱۹ دیتی تھی ندامت اب ہوج بھی بدو کر فریاد سن آئی ہوں بھائی کی ہو کر</p>	<p>۱۲۰ دیتی تھی ندامت اب ہوج بھی بدو کر فریاد سن آئی ہوں بھائی کی ہو کر</p>

[illegible]

[illegible]

۱۲۷
 ۱۔ حضرت ابراہیمؑ کو کیا بادل غنما کر
 ۲۔ حضرت اسماعیلؑ کی ذوقِ محبتِ بھری لپٹوں کا
 ۳۔ حضرت یوسفؑ کی پیرائے صد جا کر
 ۴۔ حضرت موسیٰؑ کی کھال پر آرا کا
 ۵۔ حضرت خضرؑ کی عینِ ابنِ علیؑ کی
 ۶۔ حضرت عیسیٰؑ کی اور نشانی عیسیٰ کی ہے

ان کی شان کو لوگوں کو دکھانا
 یہ خاطر ہے کہ وہ لوگوں کو یہ بتائیں
 جس درجہ کو تیرا ہے یہ ملیں تیرے
 جہان کا بدن بھی یوں غریب ہو جائے
 اور اس کے سوا خلق یہ کہتے ہیں
 جس طرح کہ ہوا و آسمان ابن علی ہے

حق
 اورین یہ کہنے لگی کہ میری جانی
 اس ظلم سے مارا تھیں قاتل کی جانی
 تمہیں یہ کچھ ہو گئی بیدار سفر میں
 اور بے بین غفلت زدہ بھی ایسی ہیں

۱۳۷
 سنی ہوں نشانہ تھیں ہر آن کا بنایا
 سنی ہوں فرخ کج بھی پائی نہ پلا یا
 سنی ہوں کفن آپ کی لاشے نے تنایا
 سنی ہوں کوئی آپ کو دوسے بھی نہ کیا
 سیدھے جی زار دے تھے غم و حزن
 اُن سرسبز کیا یا مسلمان کیلئے

۱۴
کہاں ہی مشکل کو کیا بین ترے حد سے
نہ گویا است نہ فدا بین ترے حد سے
بہ کچھ احسان تو کیا بین تیرے ملک و
اسے خستہ دین اسے شہ زنجار بادلوں کے
لشکر مدد کو سری لشکر مدد کو

[illegible]

[illegible]

<p>مثنوی نہیں کو در اہلکدہ کی ہے کہ عمارت سے نہ آفاق ہے کجا توں وہ کیا اگر غلام اس کا میں ہوں مگر آفاق ہے خالق کی کیا زوہد</p>	<p>مثنوی بولا عمارت کہ از او کی ہے عین وہ کیا اگر سید کی ہے کیوں میں نہیں تو نہ کیا توں کا اللہ کیوں کی ہے عمارت کا</p>	<p>مثنوی کی ہے عمارت کا فانی کی ہے عین میں نہیں تو نہ کیا توں کا وہ کیا اگر سید کی ہے کیوں میں نہیں تو نہ کیا توں کا</p>
<p>ان تہیوں کو اماں دے تو کل آماں پھر بھی تیری غلامی میں بجا آماں</p>	<p>اچھیں ماں باب کے در کی تے جنت ہو حشر میں تیرے کو ناہی بان لعنت ہو</p>	<p>شوق کو اور ہر اک صدمہ ایدا دکھلا پرہ بھیا کا بچے تھا سالات دکھلا</p>
<p>مثنوی نہیں کو در اہلکدہ کی ہے کہ عمارت سے نہ آفاق ہے کجا توں وہ کیا اگر غلام اس کا میں ہوں مگر آفاق ہے خالق کی کیا زوہد</p>	<p>مثنوی بولا عمارت کہ از او کی ہے عین وہ کیا اگر سید کی ہے کیوں میں نہیں تو نہ کیا توں کا اللہ کیوں کی ہے عمارت کا</p>	<p>مثنوی کی ہے عمارت کا فانی کی ہے عین میں نہیں تو نہ کیا توں کا وہ کیا اگر سید کی ہے کیوں میں نہیں تو نہ کیا توں کا</p>
<p>حلق سادات کو تلواریں چاہی تبر حیدر کی کھنکھ میں ابھی چاہی</p>	<p>بچھے سرکار اچھوٹے کو بڑے بھائی موت نے اُس کو بھابھا دے تنہائی</p>	<p>ہائے حضرت نہیں کھوئے عمر وہاں ہم گئے لئے ہیں اور آپ جدا ہوئے ہیں</p>
<p>مثنوی نہیں کو در اہلکدہ کی ہے کہ عمارت سے نہ آفاق ہے کجا توں وہ کیا اگر غلام اس کا میں ہوں مگر آفاق ہے خالق کی کیا زوہد</p>	<p>مثنوی بولا عمارت کہ از او کی ہے عین وہ کیا اگر سید کی ہے کیوں میں نہیں تو نہ کیا توں کا اللہ کیوں کی ہے عمارت کا</p>	<p>مثنوی کی ہے عمارت کا فانی کی ہے عین میں نہیں تو نہ کیا توں کا وہ کیا اگر سید کی ہے کیوں میں نہیں تو نہ کیا توں کا</p>
<p>کیسے یہ اصل ہر یادہ خوش اسماں ہوا زنگ سے آگے پھر سے جدا اصل ہوا</p>	<p>دیر لگنے کی نہیں خاتمہ دک بات بن کر سر سے پاس قہر تو اتروے باغ و سر</p>	<p>جھک لڑا کر لے پارس غصہ ہوئی ہیں نواں میرزا پیر غصہ ہیں اور دلی تو میرزا</p>

یہ دہشتناک کہ سب گویا اس کا بھی قسم
لاش بھی ہی ترخہ گئی اسے داسے قسم
دو دن لاشوں کو شکر نے ببا یا بابہ
بہ ہر دم آبی ہوا پانی اداس

دوب کر نہرین کوثر کے کنارے پہونے
آئی حیدر کی صدا پاس ہمارے پہونے

سب پر نبین تقریر کا مقدور ہے
شکر احسن میں حق نے کیا شہد ہے
سب پر نبین تقریر کا مقدور ہے
شکر احسن میں حق نے کیا شہد ہے

سچ ہو داخل جنت شہدائین ملکہ
پاک ہو خاک مری خاک شفا میں ملکہ

سب پر نبین تقریر کا مقدور ہے
شکر احسن میں حق نے کیا شہد ہے
سب پر نبین تقریر کا مقدور ہے
شکر احسن میں حق نے کیا شہد ہے

نغمہ نغمی در گلشن تاریخ طبع عند لب گستان فصاحت بلب چستان بلاغت افضل الاشال
 ولا قران مولانا محمد حامد علی انصاحب حامد افسر طبع ہذا خلف اکبر حافظ اقلام علی انصاحب
 رئیس شاہ آباد ضلع ہمدون شاکر دامیر الشعرا حضرت امیر بنیائی لکھنوی بدھنم حسین تقریظ کامرہ

کلام و سیر عطار و شمس	فیض خداوند کوئی مکان	خطاطی پھر بخت چھپا	برائی مراد دل زاکران
چھپا او سکے طبع میں جو ہر گرا	کریم النفس و بخشنہ دلی نشان	خواب تو لکھنؤ و دکن	تو لکھنؤ میں جسکی قاصر زبان
نہیں ہے نہیں ہے نہیں ہے نہیں	ترمانے میں ایسا کوئی قدر دان	نوائے ایت میں جسکی موجود	تو نہوں کشن میں او سکی کیو کر بیان
سخی و خیر میں جس طرح	ہر ایسا کوئی دوسرا کہان	فقیر نے رکتا ہر وہ تھاد	غریب نو پہ رہتا ہر وہ مہربان
خطاب سے بیاہی ہی آئی تھی	نور کربل میں بعد عزو شان	سابق میں اگر کمانتک کو	کردن انجلی سچ اسکی بیان
طالع میں وہ اسرار جاسکی	گردن ہو فیض جنت عیال	ہیں شور و شہر قمر و تاب	ہو کھنیا بانی سیر و جوان
وہ میں جو اسکا طبع طرا	اسے جانتے ہیں خود و کات	امرا واد و کو جوانیار سے	تو بہ نام طبع اسیدم عیان
ہر دو مسر طبع کا نیوہ	اسکی ہر اک شاخ یہ کی لالت	کہوں کیا کہ خوبی میں بخشنہ	ہیں خیر اہم شک کی بارغ جنان
اگر قسم کے آدمی دی تھر	خدا کی قسم جہ میں پائے	کہا یوں کہ بنا میں یہ قدر	کرے عسکر کی بی طاقت کمان
ن کیا پیر میں مری میں کیا	غرض انکی ہر جگہ ہر جگہ بیان	یہ کہ کہوں اب عار پر نام	قبول انکی فریاد کھلاق جان
ی میں غلجی بابل اللابد	باقبال و شمت ہر کامران	عاد اسکی ہر یاد بابل ہون	ہر خواہ اسکی رہیں ہر شان
عاد کیے اب بھگوانہ مہوا	جو مطلب ہے اصلی قصورہ بیان	لکھنؤ میں قریب کے مصنف کا	کردن اسکی سادہ و کابیان
باب سلامت علی و سیر	کلیہ سخن ہر و شاعران	تھے ہر اسکی خیال و شہ	طبع اللسان و فصیح البیان
وہ نون کے دست استاد تھے	نظر انکا پیدا ہوا ہے کمان	خدا نے دیا تھا وہ قریب	ہو میں ختم و تونہ استادان
انہند شیر و شکر مسمی	ہر دو نون کے دو قالب رکے جان	ہو او دوزان کے شہر و شان	ہر شکر گوئی پر عین بیان
دو نون کے ہر دو ہر قاف	ہر اتحاد انکے تمام در بیان	کہیں انکے کوئی نو کھنیا	ہو انکی ان کے تمام در بیان

کرو اسکو محمول بر اتحاد	نہ کچھ اور اس میں کرو این دن	اسلام کے تخریبان اہل صفا	برو مشور ان کے سار
غلام کو محبت میں داخل کرے	لطیف خیاب شہر مرسلان	چھپانے کے جو مرتبہ جی بھی	خدا پر کھنسن لگئے در
چھپی دوسری جلد یہیں بار	اسی مطبع میں پہلے جسکا بار	تفصیل میں لکھا بیشتر	تبھی صحیح مخدم ماخدا
جناب محمد لقصہ حق میں	مصحح میں مطبع کے وہ بگیاں	بڑی نکتہ سنج اور نکتہ	بڑے مولوی اور بڑے
انھوں نے لکھے کام میں تھے	کردن ان میں سے پان میں ایک بار	جو غلط لکھا جیسے پہلی بار	وہیں کاتبوں کی غلطی
انہیں بددی نے نکال انھیں	بڑی جانفشانی اور حیران	جو تھا غیر مورد ہونے کا	غرض ہتھ چین لازم کہ
سجاد و سکا نام اس سے بڑا	کردن اسکو بھی سبک میں بیان	کیے تھے جنھوں نے یہاں اعتراض	کلام دیر سمجھو رہے
سائے و حضرت نے اسطورے	ہوئے معترض تھے بس میں	ہوئی ہوگی خوش فہم نزاکت	خدا پر کھنسن لگئے در
غرض اتنی جلد یہ پہلی بار	اسی مطبع کی شاخ میں بگیاں	یہاں تک صحیح ملازم نہیں	کہ میں نشی صاحب مرے
جو کچھ ہو سکا میں نے صحیح کیا	جہاں دیکھا لکھ لیا یا وہاں	یہاں پر جو لکھا کچھ قصو	کہ ہر دم طبعیت نہیں
تو کچھ مطبع سے شہرہ لیا	کہ وہ بھی بڑا شخص ہے نکتہ دہا	فہم فارسی میں وہ استاد	اور اردو تو ہر خاص
وہ کہتا ہر لون فانی میں غزل	کہ کہتے ہیں طرح بل زبان	دو شہر پر نام کا بھگوانیل	خدا کی قسم میری بڑا
وہ کامل ہے تاریک گوی میں بھی	وہ اس فن میں کرتا سجادیا	نہ تو جلد میں یہ کل جھپ چکی	نظر نہیں میں بری
مہینا تھا انگریزوں کی ریل کا	اٹھا ہ سوئی نو تھو میں بگیاں	خیال آج کو کھوٹا لکھ	کہ اس سے یاد زبان
یہ ایک جوتی میری شکل حل	نورانی غیب سے ناگمان	کہ حامد رے دس لکھ	لکھو ذکر آل رسول

خاتمہ طبع

لہذا کہ یہ جلد دوسری جلد ہے مرتبہ مرزا دیر صاحب مرحوم کی جو اس سے پہلے چار جلدیں چھپی تھیں اب پانچویں بار مطبع نشی نو لکھنؤ واقع لکھنؤ میں جسبایا جناب نشی نرائن صاحب مالک مطبع ہاتھام کسیر داس پرنٹنگ ہاؤس لاہور نے ۱۹۲۶ء میں طبع ہوئی ہے

CALL No. { 1912/114 ACC. No. 1144
1142

AUTHOR _____

TITLE _____

T2
s No. 1912/114 Acc. No. 1144
Book No. 1142
hor _____

wer's	Issue Date	Borrower's No.	Issue Date
		1030209	
		10439645	



MAULANA AZAD LIBRARY **ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY**

RULES:—

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1-00 per volume per day shall be charged for text-books and 10 Paise per volume per day for general books kept over - due.

